

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# برکات العملیات

مصنف

عامل نور احمد شاہ

پیشکش فری عملیات بکس گروپ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# برکات اعمالیات

مصنف

عامل نور احمد شاہ

پیشکش فری عملیات بکس گروپ

حقیقہ شفاء الناسی

برکات و اعمال

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP  
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

عابد نور احمد شاہ  
 پاکہال واری

دعا کے بارے میں بہت سی احادیث ہیں جن میں کوئی بھی  
 فرمایا تو فرماتے ہیں صلوات اللہ علیہ وسلم نے

- (۱) - اللّٰهُ عَالِمُ غُيُوبِ الْعِبَادِ ذَلِكُمْ تَرْجَمَ دُعَائِي عِبَادَتِ بے
- (۲) - اللّٰهُ عَالِمُ غُيُوبِ الْعِبَادِ ذَلِكُمْ تَرْجَمَ دُعَائِي عِبَادَتِ بے
- (۳) - اللّٰهُ عَالِمُ غُيُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْكَافِرِينَ وَالْكَافِرَاتِ  
 وَالْأَزْمَانِ تَرْجَمَ دُعَائِي عِبَادَتِ بے دُورِ سُنُونِ بے دین کا
- اور نیز بے اسحاق کا اور زمین کا
- (۴) - لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنْ الدُّعَاءِ  
 تَرْجَمَ اللّٰهُ تَعَالٰی کے نزدیک دعا ہے وہی کہ بزرگ قدر کوئی چیز نہیں ہے
- (۵) - لَا يَسْتَرْكِبُ لَفْظًا إِلَّا الدُّعَاءُ فَقُلْ كَلِمَةً تَالَّذِي عَالِمُ  
 تَرْجَمَ میں میری تقدیر کو کھلی کوئی چیز مگر دعا پس لازم ہر دو تم دعا مانگنا
- (۶) - وَهُوَ ابْنُ هَرِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ شَمَّ يَسْتَقْبِلُ اللَّهُ  
 بِجَنَّتَيْهِ تَحْلِيْمٍ تَرْجَمَ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ  
 صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے کہ جو شخص خدا سے دعا نہیں مانگتا خدا اس پر  
 غضب فرماتا ہے۔

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے کہ  
 خدا سے اسکا افضل مانگو اسلئے کہ خدا تعالیٰ مانگنے کو بہت پسند  
 فرماتا ہے اور دعا کی قبولیت کا اظہار کرنا بہترین عبادت ہے  
 خدا نے کریم بنکر اپنی اور اپنے اولیاء اکرام کی محبت عطا فرمائی  
 قدرت یحییٰ معاذ راہی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے  
 ایک ذرہ محبت ہم از طاہراتِ جہم آدمیاں  
 تَرْجَمَ : ایک ذرہ محبت تمام آدمیوں کی عبادت سے بہتر ہے

(مزیہ العزیز)  
 ص ۲۲۲





وہیٹ طبیب میں قند لعلی ایسے پتلے جو بظاہر بہت مخفوار اور

چمکے جیسے جھوم جھومے لعل ان پر اجر و ثواب بہت زیادہ بیان ہوا

جو اس شرم ذات کا معنی فعل و کرم ہے اور اس کی بے انتہا بخشش ہے

تھیں لعل - وکالتین - اور قرانی سرور میں معنی برائے فعل الکراخی

دینوں پڑھنا اچھا کام ہیں جہ نفاق ہے اس میں غامکہ میں حاصل نہیں ہوتا

سہ سرور میں فتح برت ہے کلام اللہ کو معنی ثواب و درفائے حق کی عزت

ہے پڑھنا چاہیے اللہ تعالیٰ خود مستقبل الاسباب و کار ساز ہے اس پر بانی

سے کار کونہ نہ کرے بلکہ حدیث مبارک میں ہے من کان باللہ کان اللہ لہ

ترجمہ جو خدا کا ہوا خدا اس کا ہوا

خداوند خود میں ہم کو اپنے ذکر یاد کی توفیق دے جس کے متعلق لہذا

ثواب ہے کہ فاذا ذکرونی اذکرکم میں تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں

جو کچھ ہے ذکر ہے ذکر سے بڑھ کر اور کوئی شے نہیں بلکہ جس کا ذکر

خدا کرے اسے اور کیا چاہیے کہنہ کفر خفیا والا ہی ایک وقت

تھانہ جبروت انسان مذکور نہ تھا اب عرصہ و جود میں آکر انسان مذکور ہے

انسان جب خدا کا ذکر کرتا ہے تو اس وقت ذکر ہے اور فاذا ذکرونی اذکرکم

میں جہت خداوند کریم (اس کا ذکر کرتے ہیں اس وقت یہ مذکور ہے تو ہیں

تکایت میرا کہ میں انسان کا ذکر میں ہے اور مذکور ہیں

انسان پر اپنا ذکر دینے ایسا کس سے قدم آفاکار اور کس سے کس سے پیر

و کونے فرشتوں سے معاف کرے و مدفع بہت کامیاب و کسے لوح محفوظ

کا معجزہ کرے و فرشتہ بر قسم کی کشف و کرامات موجود ہوں اور عارف

عبداللہ سے یہ منکر کرے تو یہ سب چیزیں بھیجیں پس اس سے



بڑھکر اس حد تک پہنچے تو کوئی معلوم نہیں کہ ان دنوں خداوند خدا کو کس  
 خداوند کریم نے ہے ہیں انا کلینس من ذکرانی یعنی جو شخص میرا ذکر کرے  
 میں اس کا جیس ہر تاروں اس کے بالمقابل یہ چیز ہے کہ خدائے عزوجل  
 نے ہے ہیں کہ جس نے ہمیں تعلیم دیا ہم اس سے تعلیم جیتے ہیں لہذا سب کو  
 ذکر ہے ذکر اسی چیز ہے کہ انسان کو مذکور بنا دیتا ہے  
 انسان پیدا ہی عورت خداوندی کے لیے کیا گیا اسے روزی کا فکر ہرگز نہیں چاہیے  
 روزی کا فکر کرے تو مذاق کرے مگر وہ تو جواد رحیم اور کریم ہے جو سب روزی  
 کے لیے ملے ملے پھرتے ہیں یہ عین ہے سمجھیں ہے سمجھ آجائے تو میں کافی ہے  
 سمجھ گیا ہے عین محض ہے اللہ تعالیٰ نے ہے ہیں کہ میں یہ نہیں چاہتا کہ  
 کسی کو دو کاموں کا جو جمع ڈال دوں جو میری یاد کو گنگ میں اس  
 کے کام کو گنگ جاتا ہوں چنانچہ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام حجاج ہرگز  
 نے گئے تو دیکھا کہ پشت میں فرشتے سینے چاندی اور جواہرات کے مکان  
 اور محل بنائے بناتے اچانک پشتر جاتے ہیں اور پھر شہید ہو جاتے ہیں  
 حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پوچھا کہ جبرائیلؑ یہ کیا وجہ ہے جبرائیلؑ  
 نے عرض کیا کہ حضور خدا میں بہتہ کر لیں جب پوچھا تو عرض کیا گیا کہ  
 یا رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم ہمیں ذات الہی کا حکم ہے کہ جب میرا بندہ  
 میرا ذکر کرے تو تم اس کے لیے پشت میں محل تیار کرو جب ذکر بند  
 کر دے تو تم بھی پشتر جاؤ پس جب خدا کا بندہ اللہ اللہ کرتے تو ہم اس  
 کے کام تک جاتے ہیں جب وہ ذکر سے غافل ہوتا ہے تو ہم بھی پیٹھ جاتے ہیں  
 از قیاب۔ پیارے والد محترم جناب محمد شریف قادری نوشہا ہیں  
 کے نام جن کی محنت و مشققت اور مخلصانہ دعاؤں کی طفیل میں  
 دیورہ علم سے آراستہ ہوا حکم نور احمد باکمال و ارثی نظامی

## بسم الله الرحمن الرحيم

ایک بے نظیر درود پاک

حضرت مولوی مولانا قلی نازکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مریضین  
منزلت میں جب ہم مدراسہ محمودیہ میں مقیم تھے تو شیخ مصطفیٰ  
سندھی قدس سرہ نے جو میرے پیر تھے انہوں نے اس درود شریف  
کی اجازت دی اور یہ واقعہ ۱۲۱۶ھ مقدس کا ہے اور پھر  
میں نے ان سے اس درود شریف کے بعض فضائل اور اذکار انکشاف  
علم اور نور سے پہلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تعلق  
کے ساتھ پوچھے تو انہوں نے مجھے انتہہ انکس اور اس درود شریف  
کو ہمیشہ پڑھنے کی تعلیم دی اور فرمایا کہ اگر تو اس درود شریف کو  
ہمیشہ پڑھتا رہے اور علوم بواسطہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے لیتا رہے گا کہ تو آپ کی روحانی تربیت میں ہر درکن پائے  
اور اس درود شریف کا ثمر بہت سے لوگوں نے کیا ہے اور پھر مجھ کو  
انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے مشرق اور مغرب میں جہاں  
قیراجی جاوے گا اور اگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخص  
مقدس کا سبز کبوتر تیری آنکھوں سے غائب ہو گیا تو میں میدان  
میں ہوں اور پھر انہوں نے میرے لئے برکت کی دعا کی اور میں  
ان کے دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر ان سے رخصت ہو گیا اور پہلی  
رات اس درود شریف کو میں نے سو بار پڑھا اور خواب میں  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے مجھے فرمایا یہی  
شفاعت تیرے لئے اور تیرے والدین کے لئے اور تیرے



بہاؤ شاہؒ کے ساتھ ہے جو میں نے اس کو دیکھا ہے کہ اس کو کسی طرح  
 جوینیم چاہا جس طرح میرے پیروں کے لئے فرمایا تھا اور پھر میں نے  
 اس کو دیکھا کہ یہ کی بہت سے قوموں کو اجازت دی تو انہوں نے  
 بھی اس کے دامنِ جلاوت سے بے انتہا فرائید اور اسرار پائے۔

ہمدرد شریفیم ہے  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ لَهُ شُكْرًا  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ لَهُ شُكْرًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ  
 خَرِصٌ عَلَىٰ أَن يُعْلِمَ الْمُؤْمِنِينَ وَأَنزَلَ الْهُدَىٰ وَإِلَٰهَ الْغُلَامِ  
 رَبُّ الشُّعَرَاءِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزٌ ذُو جَوْلَدٍ

ایک حدیثِ پاک میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے  
 کہ آپ نے فرمایا جو شخص لُقْطاً آئے ہو اس سے آخر سورہ برائۃ  
 تک دو آئین پڑھ گا وہ اس دن میں اپنی مرگیا اور ایک  
 روایت میں ہے کہ اس دن وہ قتل نہ کیا جائیگا اور نہ اس پر  
 لعنہ ہو گا دعا در ہتھیار چلے گا۔ فرعون کے بعد جو شخص ان دونوں  
 آیتوں کو سات بار پڑھتا رہیگا تو وہ عقیق ہو گا تو قری ہو جائیگا  
 وہ دُور نہ لے لیا ہو گا تو عزیز ہو جائیگا اور اگر مخلوب تھا تو منظور  
 ہو جائیگا اگر فرزند تھا تو اس کا قرین ادا ہو جائیگا اور اگر محمول تھا  
 تو اس کا غم زائل ہو جائیگا اور ننگ دست کا مذاق کسما دہ ہو جائیگا

### آخر سر ہر شے کے عقاب کی

اہم نبویؐ نے عقل بن بسیار سے درایت کی ہے کہ آنحضور  
 صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمع کے وقت تین بار  
 اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اور تین بار  
 اُخْر سمرہ شہر کی تین آیتیں پڑھ لے گا تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے  
 اس پر حائل کر دے گا جو اس پر رحمت بھیجے رہیں گے اور دوسری  
 درایت میں آیا ہے کہ رسول حفاظت کرتے رہیں گے اور اگر اس دن  
 مر جائے تو شہید ہو کر کرے گا اور نیز پیغمبر نے ابی امامہؓ  
 سے درایت کی ہے آنحضور صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے  
 جو شخص دن یا رات میں مر جائے تو اللہ تعالیٰ ہزارہ اسی صحت  
 میں داخل کرے گا اور نیز ابن عباسؓ سے درایت ہے آنحضور  
 صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سمرہ شہر کو پڑھے تو  
 صحت و مرض عرس حجاب تمام آسمان اور زمین اور شہر اور  
 الأَرْض اور پرندے اور ہوا اور درخت اور چوپائے اور پہاڑ  
 اور سدرج چاند اور فرشتے اس پر رحمت بھیجیں گے اور اگر  
 دن اس دن یا رات میں مر جائے تو شہید کرے گا یہ آیات  
 ہوں پڑھے



أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْغَنِيِّ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَيِّ بار ہر قدر سورہ شریف کی

تین آیتیں پڑھے تین بار جمع و شام  
عَفُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلِمَ الْغَيْبِ وَاشْهَادُهُ ۚ  
عَفُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ عَفُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ  
الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُحْصِنُ الْوَهَّابُ  
الْمُنْتَكِرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ عَفُوَ اللَّهُ الْغَالِقُ الْبَارِقُ  
الْمُضْئِلُ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ لَيْسَ شَيْءٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

ایک خاص حدیث شریف :-  
مولانا فقیر ابو الحسن زبدی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے  
کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو انتقال کے بعد ایک بزرگ  
نے خواب میں دیکھا - پوچھا کہ خداوند کریم نے آپ کے ساتھ  
کیا معاملہ کیا فرمایا حق سبحانہ و تعالیٰ جمعوا ان پانچ حدیث شریف کی  
برکت سے بخش دیا۔

- (۱) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدَرِ مَنْ صَلَّيَ عَلَيْهِ
- (۲) وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدَرِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ
- (۳) وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا نَحْبُذُ وَكَرَضِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ
- (۴) وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ
- (۵) وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ

## فضائلِ شہادتِ عشر

جاننا چاہیے کہ سجدہٴ عشرِ حقوت ابراہیم تمیمی فدس سر  
 سے مشائخ رحمۃ اللہ علیہم کو پہنچے ہیں اور ان کو حقوتِ حق  
 علیہ السلام سے اور ان کو حقوتِ سرور کائنات صل اللہ علیہ وسلم  
 سے جس کی سفارشِ طرح سے ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ میں  
 ایک دن کعبہ شریف میں تہلیل و تہلیل میں مشغول تھا کہ  
 حضرت جعفر علی نبینا وآلہم وعلیہم السلام تشریف لائے  
 اور فرمایا: **شہادتِ عشر** مجھ کو جناب سید عالم صل اللہ علیہ وسلم  
 سے پہنچے ہیں مجھ کو پہنچا رہا تھا بھلا اور وصیت کرتا ہوں  
 کہ میں تم پر روزِ قبل طلوع و غروب آفتاب پڑھا کر اور کھنکھن  
 کہ میں جعفر علیہ السلام کا ارشاد بجا لایا۔ رات کی خواب میں  
 دیکھا ہوں کہ ملائکہ مجھ کو پشت میں سے کئے اور نوائے بہت  
 مٹھیں لگائے۔ اور شہادتِ حقوت کو اور بلدی۔ وہاں ایک  
 مکان یا قوتِ سرور کا میں نے دیکھا اور ایک مکانِ ذمرد کا اور  
 ایک مکانِ مردار کا کہ ہر مکان میں حورِ الحسن بقیاس بھی  
 ہیں میں نے پوچھا کہ یہ حوریں کس سے واسطے ہیں؟ کہا یہ اس  
 سے ہیں جو **شہادتِ عشر** پڑھتا ہے۔ بعد ازاں میں  
 میں مشرف ہوا جمالِ جہان آرا حقوتِ سرور عالم صل اللہ  
 علیہ وسلم سے اور التماس کی میں نے کہ حقوتِ جعفر علیہ السلام  
 سے فرمایا ہے کہ **شہادتِ عشر** مجھ کو آنحضرت صل اللہ علیہ  
 وسلم سے پہنچے ہیں آپ نے فرمایا ہوں دوستِ رفیق ہے

پس عرفانیک میں فرمایا کہ ہر شخص کو ایک گلاب ہے  
 ارشاد فرمایا کہ حق سبحانہ و تعالیٰ اس کے تمام گلاب بختا ہے اور  
 اپنے غضب کو اس سے باز رکھتا ہے اور بشت کے بدلے  
 اس پر سکون کرتا ہے اور قیادہ نہ ہو گا کوئی اس عمل پر مڑو  
 جو خدا تعالیٰ نے نیک بخت پیدا کیا ہے اس خواب کے  
 قدرت ابراہیم تیمی رحمتہ اللہ علیہ جاحاہ زندہ رہے اور  
 اس عرصہ میں آپ نے کوئی طعام و شراب دنیا نہ کھایا اور نہ  
 حاجت سوائے کوئکہ وہ طعام و شراب بشت سے سیراب ہوئے تھے  
 اور بعض مشائخ رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ جو کوئی بھی  
 اس کی موافقت کرے وہ حق تعالیٰ کے حفظ و امان میں  
 رہے گا رزق غیب سے پائے گا اور دنیا سے نہ جائے گا  
 تک کہ بشت میں اپنا مقام نہ دیکھے اور نہ مرے گا جب تک  
 کہ طعام و شراب بشت نہ کھائے گا فواید و فضائل اس کے  
 حد سے زیادہ ہیں اس مختصر میں گنجائش نہیں جو کوئی  
 اس کی موافقت کرے فواید اس پر منکشف ہوئے  
 عرفان یہ کہ ہر حاجت دینی و دنیوی کے لئے اگر ہے  
 سمجھات عشر دس چیزوں کو ہر ایک کو  
 مع تسیم سات سات بار پڑھتے ہیں  
 وہ اگلے صفحہ پر ہیں

اول سورہ فاتحہ شریف سات سات بار

دوم سورہ واناس سات بار سوم فلق سات بار  
چهارم سورہ اخلاص سات بار پنجم سورہ کافرون سات بار  
ششم آیتہ الکرسی سات بار ہفتم کلمہ تمجید سات بار  
ادھین بار یہ دعا

عَدَدَ مَا عَلَّمَ اللَّهُ وَدُنَا مَا عَلَّمَ اللَّهُ وَمِلًّا مَا عَلَّمَ اللَّهُ  
ہشتم یہ دود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
وَحَبِيبِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَيْ آلِهِ وَفَجِّهِ  
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ سات بار ہنم اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدِيْ  
وَلِإِسْمٰءِ لَوَالِدِيْ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَحِمْتَ رَبِّيْ وَغْفِرْ لِيْ  
وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ  
الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ حَيُّ الْغَيُّاتِ  
سَرَّ حَقِيْقَتِيْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سات بار

دہم - اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اَفْعَلْ لِيْ فِيْ رَجْعِيْ عَمَّا جَلًّا وَاجَلًّا  
فِي الدِّيْنِ وَالْاَرْسَالِ وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَفْعَلْ عَمَّا  
تَفْعَلُ بِنَايَا مَوْلَانَا مَا سَخُنْ لَهٗ اَفْعَلْ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ  
جَدُّ اَدَّ مَلِكٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ وَفٌ رَّحِيْمٌ سات بار

نئے ستر میں داخل ہونے کے وقت یہ ہرے

تو غافلہ پائے  
دستِ ہر لہنی منہ لا قبلہ گاؤا انت حیر المنزلین





در حصول ایمان و وسعت رزق

بعد ہر نماز فرض فوراً بغیر کلام یکے آیت الکرسی پڑھکر

یہ آیت کریمہ ایک بار پڑھے  
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ  
حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا  
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

یہ آیت ایک بار خاتمہ سو بار سورہ اقلہاں سو بار قدوس شریف

پڑھکر آسمان کی جانب بھونکے ہیں زمین دم کرے حق تعالیٰ اس

کو رزق بخیر تو سب ملک الموت قبض فرمائے اور اس وقت

داخل جنت فرمائے اور زندگان میں روزی اس کی فراخ ہوتی

سکرات موت میں آسانی اور قبر میں کشادگی و راحت ہوتی

خاتمہ بالا ایمان انشاء اللہ ہو گا

اس رسم اعظم کے ساتھ جو مانگا جائے مل جاتا ہے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا هَاشِمِي

يَا مَنَانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

## کشف قبور

کسی کا محل بزرگ سے بیعت کر کے ہر روز غار عینہ کے بعد  
 سورۃ سے پندرہ آیت اور کسی اور چاروں قل پڑھ کر سینہ پر  
 دم کیا کرے بعد ۷۰ دن بلور سورہ فاتحہ اور ۹۹ نام باری تعالیٰ  
 اور ۱۰۰ اسمائے رسول مقبول علیہ السلام پڑھ کر اپنے دائیں  
 بائیں پہلو پر دم کرتا جائے پھر درود شریف سو بار پڑھ کر  
 سر کی جانب بھونکے اور سورہ الم نشرح پڑھنا پڑھنا بستر پر  
 سو جائے انشاء اللہ جس بزرگ کا فیال دل میں لا کر سوئے گا  
 اس کی زیارت سے مشرف ہو گا۔ ام دن کے بعد جب صبح  
 بزرگوں کی زیارت کر لیا تو پھر جس قبر کے پاس بادھو دو  
 ڈانوں بٹھکر مراقبہ کرے گا حکم خدا صاحب قبر کی زیارت  
 ہوگی اگر دل زیادہ صاف ہو تو اس کو بات چیت کرنے کی  
 بھی توفیق ہو جائیگی اور صاحب قبر سے مینوں باطنی بھی حاصل  
 کرے گا۔ ————— لا علاج بیماری —————

صورت خواجہ عزیز نواز فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شیخ کسی  
 لا علاج مرض میں مبتلا ہو تو اسکو چاہئے کہ جمع کے دن  
 نماز عصر سے نماز مغرب تک یا اللہ یا رحمن یا رحیم کو  
 پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ ۴۰ دن تک ہر روز بلا تاخیر پڑھنے  
 سے بیماری رفع ہو جائیگی اور اگر وہ مرض الموت ہوگی  
 تو اس کو یہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

جانشین حضرت نور محمد گنج بخش رضی اللہ عنہ

فیر سید شرافت حسین صاحب کہے ہیں کہ (وظیفہ رسم اعظم)  
میرے والد بزرگوار اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفیٰ ابن سید حافظ  
محمد شاہ نور شاہی بر خوداری سا پنہال دام اللہ برکاتہ سے منقول  
ہے کہ رسم اعظم روزانہ ۱۰۰۰ ایک ہزار بار نہایت خشوع و خضوع  
سے پڑھے اسکی برکت سے دو جہاں کے سقا حد حاصل ہو گئے  
اسم اعظم یہ ہے

یا حییٰ یا قیوم یا ذا الجلال والاكرام

فیر سید شرافت حسین بچہ نے کی ذات سید لہو میں شوال ۱۳۵۵  
کو اپنے دیوان خانہ میں سرایا ہوا تھا خواجہ پیر میر علی شاہ چشتی نظامی  
گولڑی رحمتہ اللہ علیہ کی خواب میں زیارت ہوئی آپ نے  
مجھ کو اپنے پاس چار پائی پر بٹھا لیا اور نہایت شفقت و مہربانی  
سے یہ وظیفہ اسماء ثلاثہ پڑھنے کو فرمایا  
یا مہیتر یا رحمن یا رحیم

پھر صاحب نے یہ وظیفہ عالم رویا میں مجھے عطا فرمایا وہ اسوقت  
زندہ تھے مجھے زیارت کا سوق ہوا لیکن وجوہات سے مجھے  
دیوان پہنچنے کا اتفاق نہ ہو سکا اسلئے ظاہری ملاقات نہ ہو سکی  
۱۳۵۶ھ ۱۳۵۷ھ

انتقال ہو گیا

وہاں سے لے کر آج تک  
 یہ سب کچھ ہوا ہے  
 جس سے ہم نے سیکھا ہے  
 کہ ہم نے کیا کیا ہے

نوٹ: اس ورق کو پھاڑنا ہے

یہ ورق پھاڑنا ہے اس کا نام ہے اس کا نام ہے  
 کہ ہم نے کیا کیا ہے

اصل اسم اعظم جو حضرت آصف برضیاعے پاس

تھا جسکی بدولت انہوں نے بلقیس کا تخت آنکھ جھینکنے میں  
لا یا تھا۔ وہ اسم ہے (ذوالجلال والاکرام)

یہ اسم اعظم ہے اسکی تاثیرات بہت ہیں اور بہت جلد دعا قبول  
کراتا ہے۔ لیکن یہ شرطیں ہیں کہ ذکر با طہارت ہو آبادی سے دور  
تہائی میں ہو اور سخت نیند کے وقت سووے اور حلال کھانا  
کھائے اور حلال ہیں پھنڈے اور ہر جمع کی رات میں یہاں ذکر کی

دعائی دیکھے اور ایک ماہ تک اس خلوت میں بیٹھے اور

ترک حیوانات کرے۔ اس کے بعد ایک صوفی روشنی ظاہر ہوگی

جو اطراف میں پھیلی ہوگی پھر یہ روشنی دور ہو جائے گی

اور ہر ہر گروہ سے جنات کے گروہ حاضر ہونگے ان کی حالت

کو دیکھ کر خوف میں گرنا چاہیے۔ پھر وہ چلے جائیں گے اور روحانی

اعظم الشان صورت میں ہر قسم کی دشمنی کے اندر نظر آئے ہونگے

جب وہ سلام کریں تو ذکر ان کو جواب دے پھر وہ پھینکے نہ

اسے غائب تو اس رسم اعظم سے کیا جانتا ہے تو ذکر کو جواب

دینا چاہیے کہ میرا مقدر اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہے پھر

وہ چلے جائیگے اور دائرہ سبعہ میں سے پہلا دائرہ ظاہر

ہوگا اور وہ ذکر کو سلام کرنے لگا اور سب یہ کہیں گے کہ

مَرْحُومًا وَ اَهْلًا وَ سَهْلًا بِحَدِّیْمِ اسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ

پھر وہ کہیں گے کہ اپنے سامنے کو بیڑہ تو ذکر کو دائرہ دہائی

نظر آئیگا پھر اور آگے بڑھ کر دائرہ مملکتیں نظر آئیگا اور



اور آگے بڑھ کر درجہ ثانیہ اور اور آگے بڑھ کر درجہ  
 چہرہ و قیام اور اس کے گرد خواص فرشتے اور نیک صالح لوگ  
 ہوتے ہیں ان سے آگے بڑھ کر ایسا نور کا پردہ نظر آئے گا جب  
 ذکر اس کو چیر کر آگے بڑھیں تو دربار وحدانی نظر آئے گا  
 اور درجہ واحدانیہ اور یہ دربار سدرۃ المنتہی کے نزدیک  
 ہے وہاں ذکر کو ذوالجلال والا کرام کے ذکر کی فضیلت  
 آواز آئے گی اور پانچ غیب یہ پکارنا ہو گا کہ  
 يَا اَعْزَمَ وَنَاظِرِ الْغُيُوبِ يَا اَكْرَمَ الْغُيُوبِ اور  
 جب اس مقام پر پہنچ جاتا ہے تو ہر اسکی یہ کیفیت ہو  
 جاتی ہے کہ جس چیز کے لئے دعا کرتا ہے وہ پوری ہوتی ہے  
 اور جب اسم ذوالجلال والا کرام بڑھ کر کسی چیز کا سوال کرتا  
 ہے تو وہ مل جاتی ہے اور آصف بن برخیا وزیر سلمان  
 علیہ السلام کے پاس یہ ہی اسم اعظم تھا۔ مزید برکت کے لئے  
 اس طرح پڑھیں یا حییٰ یا قیوم بر حمتک استخیر  
 یا ذا الجلال والا کرام یا ارحم الراحمین  
 اور میں اس طرح پڑھتا ہوں

یا مَالِکَ الْمُلْکِ یا ذا الْجَلَالِ والا کرام

اور مجھ کو میرے رشتہ سید عبدالعزیز علی شاہ عارفی رحمۃ اللہ  
 علیہ نے بھی یہی فرمایا کہ نورا حمد اسم اعظم تم اس طرح  
 پڑھا کرو اس میں ہر حرف دار پوشیدہ ہیں

عوق الداعی میں بہت سی باتیں کہیں انبیا شیعہ ابو القاسم  
 سے فوت ام راف علیہ السلام نے فرمایا کہ تو مردزانی بعد نماز جمع  
 یہ دعا پڑھا کرو دس مرتبہ اس نے ایسا ہی کیا اور مستغنی ہو گیا  
 ملا فزند علی صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے بھی اسکے تجربے ہی  
 ہیں بلکہ کرشمے دیکھا کرتا ہوں دعا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ ۝ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ  
 وَأَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلِهِ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے اگر بھوکا  
 در رکعت نماز پڑھ کر اَطْحَمَنِي حَائِي جَالِعٍ پڑھے  
 حق تعالیٰ اسکو سیر کرے گا ایک مٹھن کے بیفتوں یہ عمل کیا  
 اور کچھ نہیں کھایا نہ بھوک نکلی نہ کمر درد ہوا اگر کسی نے زبردستی  
 کھلا دیا تو بد بھختی ہو گئی۔

حدیث ثابت میں وارد ہے کہ جو کوئی بعد نماز مغرب کے سات  
 گزے سے پہلے سات بار اَللّٰهُمَّ اِهْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھے  
 اور اس عورت میں جسے تو شہید فریگا اور سات روز تک  
 اور اسے حرام ہو جائے اور اگر وقت جمع کے سات بار پڑھے  
 اور اس روز فریگا تو شہید کرے گا۔

اسناد دعا کے اور عظیم کے بیان میں

کتاب سمیعہ میں روایت ہے کہ ایک فرشتہ فرشتگان خدا سے ہے  
 کہ اس فرشتے کے دس لاکھ سر ہیں اور بیچ ہر سر کے دس لاکھ  
 منہ ہیں اور بیچ ہر ایک منہ کے دس لاکھ زبانیں ہیں  
 ہر زبان سے وہ تسبیح اور حمد اللہ تعالیٰ کے بیان کرتا ہے ایک روز  
 اس فرشتے نے جناب الہی میں عرض کی کہ یا الہی مانند میرے کوئی  
 ایسا بندہ اور بھی تیرا ہے کہ مجھ سے زیادہ عبادت کرتا ہو ترے  
 حکم ہوا کہ اسے فرشتے ایک بندہ ہمارا فرزند ابن آدم سے ہے کہ وہ  
 مانند تیرے بلکہ تجھ سے بہتر ہو جو عبادت کرنے میں فرشتے  
 نے اجازت مانگی کہ الہی مجھ کو بھی حکم ہو کہ اسکی زیارت کا فرمان  
 پاری تعالیٰ ہوا کہ جا فلاں گاؤں میں وہ بندہ ہمارا رہتا ہے جب  
 وہ فرشتہ بشکل انسان اس گاؤں میں آیا ایک دیہقان دیکھا  
 اس فرشتے نے اس دیہقان کو کہا کہ اے شخص چاہتا ہوں میں کہ  
 بیچ اس رات کے ہمراہ تیرے رہوں میں وہ دیہقان نے منظور کیا  
 جب رات ہوئی تو کھانا آگے اس فرشتے کے رکھا تو فرشتے نے  
 جواب دیا کہ میں نے ایک نذر مانا ہے کہ تین دن تک کھانا نہ  
 کھاؤں گا پس اس طرح سے تین روز تک وہ فرشتہ پاس اس  
 دیہقان کے رہا اور چاہا کہ تحقیق کروں میں کہ مجھ سے زیادہ  
 کیا عبادت کرتا ہے جب رات ہوئی تو دیکھا اس فرشتے نے اس  
 آدمی کو سوائے غار بیچھا نہ کے اور کچھ بھی نہیں پڑھتا مگر بعد نماز  
 کے ایک ساعت تک بیٹھا رہتا ہے اور کچھ دعا مخفی پڑھتا ہے



## اسناد دعائے دیگر

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسالت بناہ صل اللہ علیہ وسلم مسجد پاک کے بیٹے تھے شیطان بھی اُسی جگہ کھڑا تھا جب حضرت نے اس ملعون کو دیکھا تو حضرت نے پوچھا کہ اے بد بخت ملعون تو سمجھتا ہر کس واسطے کھڑا ہے ابلیس نے کہا کہ اے سردار کائنات میں بد بخت ہیں یوں ملک نیک بخت ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو سب سے پہلے جنت میں داخل کرے گا پوچھا تو حضرت نے کہ کیا باعث ہے تیری بخشش کا تب اس ملعون نے کہا کہ مجھ کو ایک دعا تجھ پر ارادہ ہے یاد ہے اس دعا کے سبب مجھے جہنم کا تکلیف تھا حضرت رسول خدا صل اللہ علیہ وسلم بیت منبر پر تھے اس وقت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا یا خاتم النبیین صل اللہ علیہ وسلم یہ شیطان سچ بھانپتا ہے اس دعا کو پڑھنے والا عذاب میں مبتلا جائیگا اور دعایہ اس سے سزا دینے کے لیے موت سے ہے اور وہی پہلی اللہ تعالیٰ نے حضرت کو نہ اسے چھپ میرے یہ شیطان اُمید رکھتا ہے اپنی بخشش کی اس کی برکت سے مگر جب یہ رفیق افسوس دین سے میں اس دعا کو لوں گا تو وہ مردہ اور مدفون میں داخل ہو کر اُپڑے گا میں اُمت کے واسطے اس دعا کو اس سے یاد کروں اور لوگوں نے کہا میں یوں روایت کرتا ہوں کہ حضرت جبرائیل نے یہ دعا حضرت کو پہلائی کہ اپنی اُمت اس دعا کو پڑھا کرے برکت اس دعا کے تمام کر دیا اگر مدفون کی ادھر اُمت تمہاری کے وہ یہ دعا اعلیٰ حضرت پڑھے



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا إِلَهَ الْبَشَرِ يَا عَظِيمَ الْخَطَرِ يَا سَرِيعَ الظُّفْرِ  
وَيَا مُنْقِذَ الْآثَرِ وَيَا غَنِيَّ الْمَنِّ وَيَا خَلِيقَ يُومِ الدِّينِ  
يَجُوزِي أَيْمَانِي تَعْبُدُ وَبِإِيمَانِي لَسْتُ بِمُؤْمِنٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اگر مشاہدہ طالبین میں سے کہہ دوں قیامت کے وقت جبرائیل علیہ السلام  
ایک براق جنت سے تلاشی میں فرماتے ہیں گے کہ یہ براق تمہارے واسطے  
ہے جبرائیل علیہ السلام فرمائیے کہ یہ براق اُس کے واسطے ہے  
جو نے یہ دعا اپنی تمام عمر میں بارہ مرتبہ پڑھی ہو وہ دعا یہ ہے  
اللَّهُمَّ مِنْ بَنَاءِ ذَلِكَ الْعَمَلِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
اس شخص کو سوار کر کے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے  
گئے وہ شخص موت کے پیرائے جنت میں داخل ہو گا اور یہ بھی  
دراستہ اس کتاب میں ہے کہ جو شخص اس دعا کو ایسے ۱۲ بار  
پڑھے ہر طرف آسمان کے دیکھے اللہ تعالیٰ نظر رحمت سے اس کی طرف  
کرتا رہتا ہے۔

دعا کے دیگر = بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ ذَلِكَ الْعَمَلُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ شُكْرِكَ  
اس کا توبہ یہ ہے کہ جب یہ دعا پڑھ جائے تو پھر فرستے  
اس کا اجر دیکھتے ہو کہ جانتے ہیں پھر اللہ رب العزت کے پاس  
حاضر ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے اللہ ہم اس دعا کا اجر  
دیکھنے سے قاصر ہیں پھر اللہ فرمائیے ہیں کہ اس کے اعمال نامے  
میں یہ دعا ایسے ہیں جیسا کہ میں اس کا اجر خود عطا کروں گا

ارشاد المطالبین میں ہے جو شغفی اس دعا کو اہل بار پر شکر طرف انسان  
 کے دیکھے اس کی فی نظر رحمت اس کی طرف ستر درجہ دیتا ہے دعا  
 یہ فضیلت غلطی سے بچنے صفحہ پر بھی گئی وہ دعایہ ہے  
 اَشْهَدُ اَنْ لَكَ رَبًّا وَخَالِقًا اَللّٰهُمَّ اَلْمَغْفِرَ بے اور فوت  
 انم اعلم رحمہ اللہ عتہ سے دوریت ہے کہ جو شغفی اس دعا کو بعد  
 بر غار کے دس بار پڑھے تمام علم ادب اور آفرین کے روشن ہوئے  
 اس کو در پیر زما یا ہم نے بھی حاصل کیا ہے علم کو اس دعا کی برکت  
 سے وہ دعایہ ہے  
**اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْذُ بِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ**

صافیت ہے کہ سلطان سکندر ذوالقورین نے جو بادشاہ تعالیٰ جہان کا  
 تمام جہان کے عالم جمع کئے اور فرمایا کہ اس کے میرے ایسی چیز پیدا کرو  
 کہ مجھ کو احتیاج قلعہ کی نہ ہو میرے تمام جہان کے عالموں کا اتفاق  
 اور میرے اسباب کے برابر نہ ہو کوئی اس اسباب کو ہر روز سات بار  
 پڑھا۔ اہل بار بعد بر غار کے پڑھے اس کو کد احتیاج قلعہ کی نہ ہوگی  
 کہ حق کی کو ریت میں فرماتا ہے کہ اسی ہزار فرشتے فرشتگان  
 الہی سے ہیں کہ چالیس ہزار فرشتے اس کو دن میں نگاہ دیکھتے ہیں  
 اور چالیس ہزار رات کو حفاظت دیکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا  
 کو پڑھے وہ یہ ہے  
**هَبْ رَحْمَةً لِّرَّحْمَةِ سَخِرَ رَحْمَةً**

کہتے ہیں کہ پھر سکندر ذوالقورین نے قلعہ کو درست نہ کیا

حضرت بابا فرید الدین صوفی و شیخ رکن الدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ  
ایک مرتبہ نجد میں ایک شخص کو بدامنت کے لئے شہر کے آگے  
میں لے گیا سات روز اس شہر کے باہر رہا مگر حکم الہی سے  
بائٹل صبح سلامت نکل آیا اس کی مسافت کا باعث یہ تھا کہ  
اس کے پاس اس شہر کی کوئی شادی کا دعوت نامہ نہ تھا  
بسم اللہ الرحمن الرحیم یاد آئی کہ بدلتے تھے وہاں قائم ہوا وہاں دھوا  
اور بدلتے وزیر  
اور جو کوئی پرمانہ کے بعد نہیں بار بار دعا پڑھے

اللَّهُمَّ يَا رَافِعُ يَدِي إِلَى الْمَوْتِ وَفِيهَا بَعْدَ الْمَوْتِ إِلَهِي هُوَ  
يَعْلَمُنَا سَكْرَاتِ الْمَوْتِ

پڑھنے والا اس دعا کا وقت مرنے کے وقت عمر راسخ علیہ السلام  
کو نہ دیکھ گیا اور تلخ جان کشی کی نہ چکھے گامدعج اس کے بدن  
سے ایسے نکلے گی جیسے کہ بچہ اپنی جان کا درد پتلا ہوا ہو جاتا ہے  
اور ہر روز ۲ بار جو اس دعا کو پڑھے گا تو ثواب شہیدوں کا  
پائے گا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے بار بار یہ دعا پڑھے  
لے کرے تو بے برابر عالم اہل دہلی کے پائے گا وہ دعا یہ ہے  
اللَّهُمَّ كُنْ فَرِيًّا وَالْقَالَ الذِّي كُنَّا رَتَبًا فِي هَوْنٍ أَوْ كِبَرٍ أَوْ  
وَرَجْعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ  
الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

جو شیخوں اور دعا گوئی کے وقت میں کر کے ستر بار پڑھے پڑھے  
مگر ہاتھ دابہ اپنے سینہ پر رکھ کر پڑھے جو کچھ کلام بزرگوں  
کامیابی کا یاد اس کے وسیع اور اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ  
اسکو اس طرح سے دینی دنیا کوئی بھانے گا کہ کہاں سے کی تھی  
اور وہ دعا ہے۔

ایحیہ الذی یحیہ الس والاضفی

اور سر مشہ اسم یا فتاح کو دست راست اور ہر سینہ اپنے  
کے دیکھے اور پڑھے اگرچہ کند زبیں ہو سینہ اسکا روشن  
ہو جائیگا برکت اسم یا فتاح کے اور بعد اس کے طیف مسمیٰ  
عشر کا پڑھنا کہ اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے کی برکت سے ہر مراد  
دین و دنیا حاصل کرتا ہے

اس کے بعد ستر بار وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
اور چالیس بار اَلْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ اور سو بار یا رَحْمٰنُ  
اور سو بار یا رَحِیْمُ اور سو بار یا وَارِثُ اور سو بار یا وَهَّابُ  
اور سو بار یا بَارِئُ پڑھے حساب کُلِّ نَحْوِ کا اور ہر اسکے  
آسان کیا جائے اور شکر اور حمد و تحسین اس کے دل سے  
دہر ہوگا اور کھوئی دشمن عداوت نہ کرے گا

اور ہر نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ اور اگر اتنا نہ ہو سکے تو ایک  
ایک ہزار بار اسم اللہ کو کہ اسکو اسم ذات بھی کہتے ہیں  
پڑھے تو کُلِّ غرضتے آسمان و زمین کے اسکو ذکر اگر ابر کچھ ہیں

بعد ازیں کہ جب افشاء ہوا تو چار رکعت نماز  
 اشراق پڑھے۔ پھر ہر رکعت کے بعد الحمد شریف کے پانچ بار پانچ  
 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے بعد مسلم سورہ قزل پانچ بار پڑھے  
 محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارہ بار اول و آخر اور جب رکعت پڑھ کر چلے  
 تو نماز چاشت کی گزرا رہے بارہ رکعت یا حمد رکعت یا چار رکعت  
 پھر ہر رکعت کے بعد الحمد شریف تین تین بار قبل صلا اللہ پڑھے  
 بعد نماز کے فراغت تک ایک بار سورہ لیسین پڑھے اور  
 ایک بار سورہ شمس پڑھے بعد نماز کے سورہ قزل پڑھے پھر ورد  
 اس کا ذکر کرتے اور چاہے کتنے ہو گا کمال گناہ کبیرہ اور عینہ  
 اس کے جسکے جائزے اور کہاں بے عوارف المعارف میں لکھا ہے  
 کہ جو کوئی ان دونوں نمازوں کو باوجود غور و فکر کے پڑھے  
 اسکو دین قیامت کے پھینچوں کی صف میں اور اولیاء اللہ کی  
 صف میں گورایا جائے گا اور جو سب باغیر یہ بے طاعتی رحمۃ اللہ علیہ  
 فرماتے ہیں کہ جو کوئی نماز اشراق اور چاشت کو ادا کرے اور  
 کبھی شرکت نہ کرے اس شخص کو اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں میں  
 دین قیامت کے انعامات کا اور اولیاء اللہ کی صف میں گورایا جائے  
 اور ان دو مکان سے بغیر حساب جنت میں داخل ہیں گا



اور ایت مشرف ہے کہ جو کوئی پڑھے سورہ اخلاص قبرستان میں جا کر  
 گیارہ بار بخشیفا اللہ فی امی مردوں کو اس جگہ برکت سے اس سورت  
 شریف سے اور پڑھنا العالمہ النفاثر کا بھی آیا ہے کہ اندر قبرستان  
 کے جا کر گیارہ بار ایا کھڑ النفاثر کو پڑھے ادراج مردگان کو بخشے  
 ثواب بہت عظیم ہے اور پڑھنا بسم اللہ الرحمن الرحیم کا بھی روایت  
 سے ثابت ہے کہ دس مرتبہ یا بیس مرتبہ پڑھکر ادراج مردگان  
 کو بخشے چنانچہ حروں ہے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 قبرستان گئے اور وہاں ایک قبر دیکھی کہ بیچ اس قبر کے ایک ادراج  
 کی سخت عذاب ہو رہا ہے حلاوت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہایت  
 عجیب ہوئے اور جبرائیل علیہ السلام آسمان سے نازل ہوئے اور کہا  
 یا رسول اللہ اگر دس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پڑھا کر اس مردہ کی  
 ادراج کو بخشے گا وہ اس کے معاف ہو جائیں گے جب حضرت نے پڑھا  
 بسم اللہ کو اور بخشا اس مردہ کو قبر اس مردہ کی شق ہوئی اور  
 فی الحال دس دوران بستی قبر میں اسکی داخل کی گئیں پھر وہ اجھڑ  
 یا کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حوروں کو کہ تم کیسے فوج آئے ہو یا ان  
 حوروں نے کہ یا رسول اللہ برکت بسم اللہ کی سے واسطے  
 اس شخص کے نازل کی گئیں دن قیامت تک سنا کہ اپنے ربین  
 ہم اور دن قیامت کے آئے ہر پل صراط کے ہمراہ اسے جنت میں  
 جائیگی ہم اور چشم آب حیات سے بدن اسکا دھوئیں گی ہم  
 ان مالوں پہنچے سے بدن اسے کو جھاڑیں گی ہم اور ان مالوں سے  
 جو قولہ بیان کیا ہے کہ ہر قطرہ پانی سے ایک حور پیدا ہوگی وہ  
 لب حوروں واسطے اسے ہونگی

اور روایت ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی بنی فریہ  
کو بیچ خواب کے دیکھا اندر کہا کہ واسطے تمہارے کیا عمل کروں میں  
فرمایا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بہت پڑھا کرو اور دس بار کلمہ طیبہ  
کو پڑھنا اور ہر قبر کے پتھر ہے۔

اور روایت ہے کہ جب اللہ بن عمرؓ نے کولیا حکم تھا کہ جو کوئی آدمی  
موتا ہے تو فرماتے کہ تمام اقربا اور عزیز اس کے جمع ہوں اور  
واسطے اس مردہ کے ایک لاکھ بار کلمہ طیبہ پڑھے کہ کوئی سختی وغیرہ  
اس مردہ پر نہ ہو سب سے اور بخشا جائے گا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس  
دعا کو ایک مرتبہ پڑھے تمام اہل عقیقہ و عذاب سے نجات پائیں اور  
تمام قبروں پر نور ہوں اور کتاب ارتقاء اللطائف ملے کہتے ہیں کہ ہر آدمی  
بروز کے نیکی اس کے دفتر اعمال میں لکھی جائیں اور چندان بدی اسکی  
نہ ہو سکی اور بہت میں جاتی وہ دعا یہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَدْ نَزَلَ لَكَ الْفَتْحُ لَكَ الْفَتْحُ وَلَهُ الْحَمْدُ يَحْيٰ  
وَمَيِّتٌ وَصَوْنِي لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا ذُو الْوَدَلِ وَالْأَكْرَامِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اور جو شخص اوپر قبر کے چاروں طرف پڑھے اس قبر سے اٹھنا اور  
اس میں سے یہ دعا پڑھے

يَا ضَيْبُ الْفَقْرَاءِ يَا أُنْسُ الْوَحْشَاءِ يَا مَحْنُ الْضَعْفَاءِ  
يَا دَلِيلَ الْمُسْكِرِينَ يَا حَيُّ يَا قَيُّمُ يَا فَتَانُ يَا مُنَانُ يَا بَرِيحُ  
الْمَكْرَانِ يَا دُرُّ الْوُحْشِ يَا ذُو الْوَدَلِ وَالْأَكْرَامِ بِرَحْمَةِ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِ  
اس خاک کو چھرا کر اس قبر کے ڈالیں اللہ تعالیٰ اس سے  
مغفروہ کو بخشے اور تمام قبروں میں اس جگہ کن پڑ نور ہوں گی

اور جو کہ درود شریف ہے اس کو اگر ان کی شہادت کی قیاس میں نہ لیا  
 میت کے اوپر قبر اس کی کے رکھے اور تین بار یہ دعا پڑھتے  
 اللَّهُمَّ لَا تُؤَذِّبْ هَذَا الْمَيِّتَ بِحُرْمَتِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 - عذاب اس قبر کا محو ہو گا اور نجس جائیگا۔  
 درود و قبرستان

یہ درود شریف قبرستان میں دینا وہ پڑھنا تیسے اسی برکت سے قیمت  
 تک روئے کو آرام دے رہا ہے اس درود شریف کو قبرستان میں سہ بار  
 پڑھنے سے اس درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ ۷۰ سال کیسے  
 مردوں سے عذاب اٹھائیے ہیں۔ لیس اللہ العزیز ارحم  
 درود روحی - اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَرَبِّكَ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْأَرْضُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ  
 وَرَبِّكَ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْأَوْدَاعِ وَرَبِّكَ عَلَى صَوْدَةِ مُحَمَّدٍ فِي  
 الْقُبُورِ وَرَبِّكَ عَلَى إِبْنِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَعْنَمَا وَرَبِّكَ عَلَى نَفْسِ  
 مُحَمَّدٍ فِي السَّمَوَاتِ وَرَبِّكَ عَلَى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُدُوبِ وَرَبِّكَ عَلَى  
 قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ وَرَبِّكَ عَلَى تَذْوِيهِ مُحَمَّدٍ فِي الْبَرَاءِ وَرَبِّكَ  
 عَلَى خَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَرَبِّكَ عَلَى حُرْمَةِ مُحَمَّدٍ فِي الْمَنَازِلِ  
 وَرَبِّكَ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرَبِّكَ عَلَى إِلَهِهِ وَأَقْرَبِهِ  
 وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَخْبَائِهِ أَجْمَعِينَ  
 - برود شریف یا ارحم الراحمین ۵

نقل ہو کر فریاد کی فوج سے فوجیان اور فریاد کے طرف بازدار  
 کے لئے ہو جاوے۔ فریاد فریاد کر رہے ہیں ہزار ہوں کے ٹولے اسکا  
 پیچھا کرتے تمام بازدار ہیں اور فریاد نہیں کرے یا تو میں نہ آیا مگر پوسٹ  
 فریاد کے کہ بازدار ہیں پڑا ہوا تھا اس پوسٹ کو اسکا گائے ایک گروہ  
 کے ڈال دیا۔ اس میں ہی حالت کو اپنے باپ ہزار ہوں کو خوب سے دیکھا  
 کہ اوپر تخت بلشتی کے بیٹے ہیں اور فریاد بلشتی کے گھر سے ہیں کہنا  
 اسکا بازدار فریاد نہیں کرے کہاتی ہوئی کہ اسے جان ہزار ہوں کو کہ  
 پوسٹ فریاد کے تعلق کیا تھا تو نے اجر اسکا سنا تو میرے پیچھا  
 پس جب ہزار ہوں کے جاننا کہ میں پوسٹ فریاد کا نام لیا  
 اور نقل ہے کہ دو شخص بنے ایک دیوار کے منہ کے بیٹے تھے نام  
 بغداد ابی وں دیوار اوپر انکے گھر پر ہی ہزار ہوں کے آدمی آئے نہ آیا  
 اور دونوں درمیان اس جزیرے کے چھوٹے ملک سے چاہتے تھے  
 وہ ملک کی طرح اسے دیوار کے نیچے سے گزرتے تھے اس ملک کے  
 ایک سال بعد انکے گھر کو ہزار ہوں کے جاننا کہ گئے ہوئے تھے انکے ایک برس  
 بارش اس جگہ سے سکھار ہوئی بسبب پانی کے اس دیوار میں ایک  
 ثقافت چھوٹا جب پانی نے اس دیوار سے گزرتا تھا تو اس کے ذریعہ  
 نے شعلہ کو آگ بنائی دیکھو وہ آدمی دیوار سے باہر ہوئے اور پیچ  
 گواہ بنے آئے بسبب مردان نیک متحیر ہوئے حراں ہوئے اور بچے  
 کس چیز نے ملک پر درمیں اور مذہب لکھا پس کہا ان دونوں آدمیوں  
 نے کہ تیرے گھر نے دیوار اوپر چھوڑ دی کہ جو کھانے چھوڑے گھر کے لوگ  
 فقیر ہیں ہر تعلق کر کے تھے وہیں کھانا چھوڑے پاس جاتے تھے

تھا اور وہ ہم کو دیتے تھے اور سب سے ذمہ دار تھے۔ یہ ایک سال کے چاروں  
 اللہ تعالیٰ نے زندہ باہر نکالا اور دوسری حفاظت یہ ہے کہ  
 ایک بڑھیا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا  
 کہ یا رسول اللہ بہت روز ہوتے تھے مڑکی میری نے وفات پائی ہے  
 اور اسکو عذاب میں نہیں دیکھا ہے میں چاہتی ہوں کہ اسکو خواب میں دیکھوں  
 فرمایا حضرت نے صلی اللہ علیہ وسلم کہ شب جمعہ میں چار رکعت نماز پڑھا  
 اور پہلی رکعت اول کے بعد الحمد کے والشمس ایک بار اور دقت مٹری  
 میں داخل ایک بار اور بعد مٹری میں والضحیٰ ایک بار اور چوتھی میں  
 بعد الحمد الحمد لکھ کر ایک بار اور بعد سلام کے مسجد میں جا کر دعا مانگ  
 کہ اے میری مڑکی تجھ کو دیکھو۔ پس دو رکعت کرتے ہیں کہ اس بڑھیا نے  
 حسب الارشاد رسول خدا چار رکعت عمل پڑھیں اور وقت جمع کے وہ بڑھیا  
 گھر پہ گئی کہ رسول اللہ حاضر ہوئے کہ کہا یا رسول اللہ مڑکی کو  
 دس طرح کے عذاب میں گرفتار ہوتے دیکھا میں نے کہ مڑکی میری  
 کہتی ہے کہ اے محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں مڑکیوں سے کہہ دو کہ  
 گناہوں سے باز آؤ اگر تم نے گناہ کیا تو موافق میرے تم پر عذاب  
 کیا جائے گا۔ پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ دس طرح کے عذاب  
 اور مڑکی مڑکی سے کہیں کہیں کہ اس بڑھیا نے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 اول عذاب تو یہ ہے کہ مڑکی اپنی کو دیکھا میں نے کہ پہلی آگ دوزخ  
 میں جلتی ہے پس کہا میں نے کہ اے جانے مادرہ کیونکہ عذاب دوزخ کا  
 اور یہ تو ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ اس نے کہ یہ سبب  
 تو کہ مڑکی نے خلاف کو کہ اسکو سجود بجا نہ لائے تھے میں نے اس لیے  
 اس میں عذاب نہیں مڑکی اسکو بجا نہیں اور عذاب دوسرا



ہونے کے لئے جو پہلے خدا ہی کے لئے ہے کہ اس کے لئے اسے مادر دنیا میں پستان پہنچ  
 کر پھر اجازت خاطر اپنے کے بیٹے کو ان کو خود بخود بدلتی تھی میں  
 اور اسباب سے عذاب میں گرفتار ہوں تو میں پیٹ اسکا ساتھ دھون  
 یہ سوچا ہوا ہے اور اواز اس پیٹ میں سے آتی تھی کیا میں نے کہ اسے پیٹ  
 یہ کیوں اواز ہے کیا اس نے کہ اسے مادر پر جان دنیا میں حرم کیا تو کرتی تھی  
 میرے پیٹ میں تسلیم تھا مگر کیا اس کے گردوں کا کھاتی تھی میں اس واسطے تھا  
 اس پیٹ کے ساتھ اور پھر عجب کے لئے دسویں نیزہ بٹا تھیں  
 اس کے لئے تھے اور عذاب میں گرفتار بن میں نے نہ اسے پیٹ یہ  
 کیا عذاب ہے کیا اس نے نہ اسے مادر پر جان بغیر اجازت خود بخود  
 نہ عذاب ہوا اور نہ تھی میں پھر کیا اسے عذاب اور اس واسطے تھا عذاب نہ عذاب  
 کو یہی طرف سے طرہ کرتا کہ خود ان کے تھیں ان فعلوں کے قہر  
 کر یہ کہ ان فعلوں سے چھین اور اسے عذاب خود میرے وہ نہ عذاب  
 میرا عذاب اسے جب اس پر عذاب نے یہ بائیں آئے دوسرے عذاب کے  
 یہیں چند عذاب جی بے ہوش ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے اس کے فائدہ کو بدایا اور کہا کہ خود اپنی بیوی کا عذاب کرو  
 اس جواب نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی بیوی سے  
 بہت رنجور ہوں اور دنیا فحش نے کہ اگر شفاعت میری کی امید  
 رکھتا ہے تو خود اس بیوی کا عذاب کرواں نے خود بیوی اپنی کا  
 عذاب کیا دوسرے پہ اس پر ذن نے اپنی بیوی کو عذاب میں  
 دیکھا کہ اوپر جنت پہنچتی تھی پہنچتی پہلے اور تلخ صوفیہ مادر مسر  
 کے رکھا ہے اور اس میں کہیں کو پہنچ جاتی تھی اور کہا کہ مسر





## چند حدیث

(۱۱) رسول مقبول صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص چالیس حدیث کو یاد کر لے گا، خدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور پیغمبروں کی جماعت سے اعلیٰ رکھے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ اور رسول مقبول صل اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کے سفارش اور تواہیوں سے

حدیث پاک میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ مادہ اسم اعظم جس سے سائنس جو بھی دعائی جائے اللہ تعالیٰ اس کو قبول کرتے ہیں اس سے سائنس جو بھی اللہ سے سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ اس کو پورا کر دیتے ہیں وہ اس آیت کریمہ میں ہے لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ درحقیقت جو کچھ تو بہت سیدھا ہے، زبان پر بہت جھلکے ہیں (اعمال کی) ترار و ہیں، بہت جھلکے ہیں، وہ یہ ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ فَرِحْتُمْ بِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْوَعْدُ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر کوئی قرض یا کسی اور دینی فکر و پریشانی میں گرفتار ہو تو وہ دعا پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْخَوْفِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَلَةِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ

حدیث پاک میں آیا ہے کہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ جو شخص دن میں دس مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے بچانے کے لیے ایک فرشتہ مقرر فرمادیں گے۔

۱۶۔ سید الاستغفار علیہ السلام نے فرمایا کہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْاَمْنِ فَخَلِّقْ لِّیْ  
وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا رَسَدْتُ لَکَ  
اَعُوْذُ بِکَ مِنْ مِثْرِ مَا صَنَعْتَ الْبُوشَکَ بِنَصْحَتِ عَلٰی  
وَاَبُوْغَیْدَیْنِیْ مَا غَفِرَ لَیْ فَاِنَّهُ لَا یُغْفِرُ اِلَّا فَوْکَ الْاَمْنِ  
جو شخص اس سے استغفار کرے اس پر توبہ کی باتیں یا رات میں یقین  
کا میل کے ساتھ پڑھے گا۔ اگر وہ اس کی باتوں میں وفات پا جائے  
گاتا تو وہ عذر جنتی ہوگا۔

۱۷۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے فخر و افلاس کی شکایت کی تو  
آپ نے فرمایا جب تم ایسے گھر میں داخل ہو اگر وہ تو سلام کر کے داخل  
ہو اگر وہ خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو پھر جمعہ پر حدود سلام بھیجو  
اور اس کے بعد قل ہو اللہ پر پڑھو یا اگر اس شخص نے اس پر عمل  
کرنا شروع کیا اللہ تعالیٰ نے اس کو اتنا مال مال کر دیا کہ اس نے  
نہ صرف اپنے اہل و عیال کی بلکہ اپنے پڑوسیوں اور رشتہ داروں  
کی بھی خبر گیری کی۔

۱۸۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص میرے وقت بعد پریش کر  
ایک ایک سو پڑھو لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی اور اس کے آئین پاس  
کے گروں کی حفاظت فرماتے ہیں اور ہر تک شیطان اس کے پاس  
نہیں آتا۔

بُحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدُ خَلْقِہٖ وَرِضَیَ  
نَفْسِہٖ وَزِنَتِ عَرْشِہٖ وَحِدَادُ کَلَمَاتِہٖ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے اہل انجمن حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا

کہ تم ملے ہم سے چاشت تک جو بیع و تمیل کی ہے اس میں  
معاہدے میں مندرجہ بالا کلمات سربار ہر دفعہ کا ثواب دیا رہے  
ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ سورہ شہدۃ اللہ

کہنا اولاد اسماعیل علیہ السلام (یعنی عرب) میں سے ۱۰۰ غلاموں  
کے آزاد کر دینے کے برابر ہے اور سورہ شہدۃ اللہ کہنا غلاموں  
کے برکت تمام پرے سے توڑوں کے برابر ہے جن پر جہاد کے  
(غلامیوں کو) سوار کیا جائے اور اللہ اُترو کہنا خدا کے ہاں ایسے  
سومقبولین مقبول اونٹوں کے برابر ہے جن کے گلے میں  
قریائی کے چار پٹے ہوں اور وہ مکہ میں زعم کیے جائیں اور  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ توڑ میں آسمان کے درمیان کی فضا کو بھر دیتا ہے  
(۱۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن  
سورہ کہف پڑھ لیتا ہے اس کے لئے اس جمعہ سے آئے والے جمعہ  
کے درمیان (پورے سفتہ) ایک نور درشنی بخشا دیتا ہے اور  
ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کی رات سورہ کہف پڑھ  
لیتا ہے اس کے لئے اس کی جنت اور بیت البقیع (خانہ کعبہ) کے درمیان  
ایک نور درشنی بخشا دیتا ہے

(۱۲) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مجلس میں پانچ سو  
سُت اور وہ اس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں گے اور نہ اپنے  
پہن (علیہ افضل الصلوات والتسلیمات) پر درود سلام کہیں  
گے قیامت کے دن انہی وہ مجلس ان کے لئے ذکر اللہ اور  
درود و سلام کے ثواب سے عروسی کی جہیز سے عورت  
و امویوں کا باعت ہوگی اگرچہ وہ جنت پر داخل ہیں ہر نماز

(۱۳) ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جبکہ کثرت سے جمعہ پر درود نہ پڑھیں تو وہ جہنم میں جا رہے ہوں گے۔  
 اگر نہ تو رات و روز دو سلام جمعہ کے دن خاص طور پر میرے ساتھ ہیں۔  
 کیا جاتا ہے۔

(۱۴) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو بھی کوئی شخص جمعہ کے دن جمعہ پر درود پڑھتا ہے اس کا درود خاص طور پر میرے ساتھ ہے۔  
 (۱۵) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص بھی جمعہ پر سلام پڑھتا ہے  
 خاص کر میرے دو غنہ پر گھرے ہوئے ہیں جو میرے درود جمعہ پر نوٹا دی جاتی  
 ہیں۔ (یعنی اس کی طرف توجہ مرکوز جاتی ہے یہاں تک کہ میں اس کے  
 سلام کا جہر دیکھتا ہوں۔)

(۱۶) ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور اقدس علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے سب سے زیادہ جمعہ پر درود پڑھا ہوگا۔

(۱۷) ایک حدیث میں آیا ہے کہ آپ نے فرمایا (اعلیٰ) بخیر وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے جمعہ پر درود نہ پڑھا۔  
 (۱۸) ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا تم کثرت سے میرے اور درود پڑھا کر اس سے کہ یہ  
 درود تمہارے (باطن کی تطہیر کے) لئے ذکوۃ (میں پاؤں کرنے کا ذریعہ ہے)

(۱۹) ایک حدیث میں آیا ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا وہ شخص ذلیل و خوار ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور  
 وہ جمعہ پر درود نہ پڑھے۔

ایک حدیث میں بنی عبد المطلبہ والسلام ارشاد فرماتے ہیں  
 جس شخص کے سامنے میرا ذکر آئے اس کو چاہیے کہ مجھ پر درود  
 بھیجے اس لیے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ  
 اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے

۱۔ ایک حدیث میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں  
 جو کوئی میرا ذکر کرے اس کو مجھ پر درود بھیجنا چاہیے۔

۲۔ ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ تک درود  
 پہنچنے کا ذکر یہ بیان فرماتے ہیں بیشک اللہ کے کچھ فرشتے (مالکوں)  
 ہیں جو دنیا کی مخلوق پر مچھلیوں اور مسلمانوں کے آس پاس  
 گھومتے رہتے ہیں میری امت کے درود سلام (میرے پاس  
 پہنچاتے ہیں

۳۔ ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا  
 ایک مرتبہ جبرائیل علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی اور  
 انہوں نے مجھے خوشخبری سنائی اور کہا کہ آپ کا ہر درود گوارا ہوتا  
 ہے کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا میں اس پر اپنی رحمت خالی  
 نازل کروں گا اور جو آپ سلام بھیجے تو اس پر میں خاص  
 سلام نازل کروں گا

۴۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ  
 جو اس کو توبہ باز پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے سب سے گناہ  
 طہراہ معذرت کرے جہاں کے برابر کی ہوں) معاف فرمائے گا



یہ ہے پر جسے اللہ عزوجل اسے بخیر فرماتا ہے اور اسے بخیر فرماتا ہے  
 بعد از تک و اسئلک میں فعدت التعلیم و فعدت التعلیم و فعدت  
 اقدیر و تعلیم و لا اعلم و انت علام الغیوب اللہ عزوجل  
 ان کنت تعلم ان هذا الامر خیر لی من دینی و عاقلی  
 و عاقبتی امری او عاجل ام اجل و اجله و اقول و اقول  
 و یسرہ لی ثم بایضی فیہ و ان کنت تعلم ان  
 هذا الامر شر لی من دینی و عاقلی و عاقبتی امری  
 او عاجل ام اجل و اجله فاعرضہ عنی و اعرضنی عنه  
 و اقصہ عنی الخیر حیث کان ثم ارضنی بہ

اور اپنی حاجت کا ذکر کرے

۴ نماز تہجد - اس نماز کا ہے ابتدا اور وثوب ہے اور اسکی چار رکعتیں  
 میں مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے بشرطیکہ  
 کہ پھر سے پہلے پڑھے اس کا طریقہ یہ ہے کہ پھر تحریم کے بعد نماز پڑھے  
 ثنا کے بعد پڑھے بار یہ کلمہ پڑھے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ  
 الا اللہ واللہ اکبر پھر قنوت اور تسبیح اور فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر  
 دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر دو رکعت میں جاکر دو رکعت کا تسبیح کے بعد دس بار  
 یہی کلمہ پڑھے پھر دو رکعت سے اکثر دو رکعت کی تسبیح و تحمید کے بعد دس بار  
 یہی کلمہ پڑھے پھر سجدے میں جاکر سجدے کی تسبیح کے بعد دس بار  
 پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں دس بار پھر دوسرے سجدے میں  
 تسبیح کے بعد دس بار پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پڑھا کر  
 اور پھر اسی ترتیب سے چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں پچھتر بار  
 اور چار رکعتوں میں تین سو بار یہ کلمہ پڑھا جائے گا۔

مناجرت حاجت الورد و حذیفہ رضی اللہ عنہما سے راز می کہتے ہیں جب  
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی امر اہم پیش آتا تو نماز پڑھنے اس  
 کے پچھتہ دو رکعت یا چار پڑھتے حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ  
 اور تین بار ایت اکرسی پڑھتے اور باقی تین رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور  
 قل مع اللہ اور قل أعوذ برب الفلق اور قل أعوذ برب الناس  
 ایک ایک بار پڑھتے تو یہ ایسی ہیں جیسے شب قدر میں چار رکعتیں  
 پڑھیں مستانج قرآن میں ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں  
 پوری ہوئیں

قرآن و حدیث صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نے ایک مانع کی وجہ سے زیارت  
 قبور کی ممانعت کی تھی (اب وہ مانع جانا نہ لیا) لہذا تم قبور کی زیارت  
 کیا کرو کیونکہ وہ دنیا میں آدمی کو ذرا ہر کرتی ہے اور افرات کے احوال  
 کو یاد دلاتی ہے (مشکوٰۃ)

۳۔ قرآن و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس بھی شخص نے بر جہد کو دالین  
 کی قبر کی یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی تو مصفوت کی جائے گا  
 اسکی اور وہ البرکات کے زمرہ میں شامل کیے جائے گا (مشکوٰۃ)  
 ۴۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ نہ تباؤں کبیرہ نہ ہوں میں سے  
 سب سے بڑا آنہ کیے ہے عرفین کی کیوں ہیں یا رسول اللہ  
 ضرور بتائیے آپ نے فرمایا اللہ کے بت بعد کس کو شریک  
 کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے (ترمذی شریف)  
 ۵۔ نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص عمل کو  
 میری امت کے بلکھانے کے وقت میری سنت پر اس کے  
 لئے سو مشیدوں کا ثواب ہے (مشکوٰۃ شریف)



پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہر رات اپنی تہنائی میں اٹھ کر دنیاوی آسمان کی طرف نزل احوال فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ کون ہے محفرت کا طلبگار کہ میں اسکی مغفرت کروں کون ہے دعا کرنے والا کہ میں اسکی دعا قبول کروں کون ہے سائل کہ میں اس کا سوال قبول کروں۔ یہ کیفیت طلوع غروب تک رہتی ہے۔

پس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورہ الم نشرح پڑھی گوئے کہ وہ میرے پاس اس حالت میں آیا کہ میں عینک تھا اور اس نے مجھے خوش کیا دھوکے بعد ایک بار پڑھنے سے وہ پاس سال کے لئے عیب ہوئے۔ (۳۸) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص کسی معیت یا سستی میں گرفتار ہو اُسے چاہئے کہ اذان کے وقت کا انتظار کرے اور اذان کا جواب دینے کے بعد دعا پڑھے اس کے بعد اپنی حاجت اور تشائش کی دعا کرے اسکی دعا اور قبول ہوگی۔ (۳۹) حدیث شریف میں آیا ہے یہ کلمہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا کر اس لئے کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اور یہ کلمہ مشافقے بیمار یوں کی دعا ہے جن میں سے ہلکی بیماری رنج و غم اور فکر و دیرینہ ہے جس کو یہ کلمہ دور کرتا ہے۔

(۴۰) حدیث پاک میں آیا ہے کہ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو (۱) چار مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھو اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر ہے گا۔

تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھو ایک قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ملتا  
 اس - تین مرتبہ مدد و شریف پڑھو جنت کی قیمت ادا ہوگی  
 م - دس مرتبہ مستغفار پڑھو دس مرنے والوں میں علی کریم کے  
 برابر ثواب ہوگا  
 ن - چار مرتبہ شیر الہ پڑھو ایک حج کا ثواب ملے گا

FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP  
<https://www.facebook.com/groups/freeanliyaatbooks>



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جب بندہ سے بیدار ہو کر توبہ کرے  
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اٰخِيَانَا بَعْدَ مَا اٰمَنَّا وَءَالِيَهُ الشُّرُورُ (بخاری مسلم)  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پہلے باپاؤں اور رکھیں اور یہ پڑھیں  
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبَيْثِ وَالْخَبَائِثِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پہلے دایاں پاؤں باپاؤں اور یہ پڑھیں  
اَللّٰهُمَّ عَفِّرْ لِيْ الْخُبَيْثَ الَّذِيْ اَذْنَبْتُ عَنْ اَنَا ذَا سِيْرٍ وَغَفَا لِيْ

وَمِنْ بَسْمِ اللَّهِ پڑھ کر شروع کریں ودان وغیرہ پڑھیں  
اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ فِيْ نَبِيٍّ وَرَسُوْلٍ لِّىْ فَا اَدْرِىْ مَا بَارَكَ لِيْ فِىْ نَبِيٍّ  
وَمِنْ كَسْبِهِ

درختوں وغیرہ کے بعد آسمان کی طرف منہ اٹھا کر یہ کہے تو اس کے پتے  
جنت کے آسمانوں دروازے کھل جائیں گے جس دروازے سے  
جائے جنت میں داخل ہو جائے (مشکوٰۃ)  
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ  
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

وَمِنْ كَسْبِهِ پہلے یہ بھی پڑھیں  
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ

جب غسل یا کسی اور ضرورت کے لیے کھڑے اتاریں تو پہلے یہ پڑھیں  
بِسْمِ اللَّهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

جب غل خانے میں جائیں تو یہ یہ پڑھیں  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

غل کے بعد یا کسی عزت کے لیے پڑھے بدیں تو ہیں کر یہ دعا پڑھیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَنَدَقْنِيهِ مِنْ غَيْرِ قَوْلٍ مِنِّي  
وَلَا قُوَّةَ

پڑھیں کہ اس کو پڑھ لینے سے لگے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے

دعا بعد از اذان

فائدہ جب اذان کی آواز آئے تو جو کلمات موزن کے ہیں یعنی جو

موزن کے ہیں دھرائے جائیں اب یہ فتح علی الصلوة اور

حییٰ علی الفلاح کے جواب میں لَا قَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

الغنی العظیم کہنا چاہیے اور اذان کے ختم ہونے پر یہ

دعا پڑھیں۔

اللَّهُمَّ ذَلِّ هَذِهِ الرَّعْوَةَ التَّامِتِ وَالْقُلُوبَةَ الْقَائِمَةَ

آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَارْحَهُ مَقَامَ مَحْمُودٍ

وَالَّذِينَ رَعَدَتْهُ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْبِعَادَ

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

مسجد میں دایاں پاؤں سے اندر رکھیں اور یہ پڑھیں

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي الْبُابَ إِلَى جَنَّاتِكَ

## چودھویں

چودھویں یہ کلمات جمع و نام دس ورثہ ہر دھمے کا اللہ تعالیٰ اس کو جو  
نعمتوں سے نوازیں گے اور مسجد میں بیٹھے بیٹھے زبان جاری رہے تو  
اسے حدیث میں جنت کے پہلے کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے (ترمذی)

- ۱۔ شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی
- ۲۔ اس کو اجر و ثواب کا ڈھیر دیا جائے گا
- ۳۔ خود عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا
- ۴۔ اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے
- ۵۔ وہ جنت میں عزت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہوگا
- ۶۔ بارہ ورثے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے اور اسکو  
جنت کی رہنمائی سنائیں گے اور اس کو قبر سے عزت و احترام  
سے متعلقہ جائیں گے اگر وہ قیامت کے بدو کلمات سننے سے  
بھول جائے گا تو ورثے اس کو تسلی دیں گے اور کہیں گے کہ بھلاؤ  
نہیں تم قیامت کی برائیاں سے امن میں رہنے والوں میں ہو  
پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب پس گے اور جنت  
میں لے جانے کا حکم دیں گے چنانچہ ورثے اس کو میدانِ قمر  
سے جنت کی طرف اس طرح عزت و احترام سے پہنچائیں گے جیسے وہیں  
کو لے جایا جاتا ہے اور اللہ کے ورثے اللہ کے حکم سے اس کو جنت  
میں داخل کر دیں گے جیکہ دوسرے لوگ حساب و کتاب کی شدت  
میں مبتلا ہوں گے (روحِ عالم)

وہ کامات پر ہیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
وَلَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ  
الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

سربار حج سربار جہاد جنت میں درفت

مذہب بالاکلمات میں سے ہر لفظ کے معنی پڑھنے والے کے لئے جنت

میں ایک درفت لگا دیا جاتا ہے اس کے علاوہ جو شخصی جمع و شام

سر۔ سرور یہ کلمات کہے تو وہ ایسا پہنچے اس نے سر جمع کیے

جہاد کے لیے سونے گورے دیتے یا سربار جہاد کیا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام

کہ اولاد میں سے ستر علم آزاد کیے اس روز اس سے زیادہ

کوئی شخص افضل نہ ہو گا سوائے اس شخص کے ..... نہ جس نے

یہ کلمات اتنی ہی بار کہے (ترمذی)

مسجد سے باہر آئے گی دعا

سجدہ سے باہر نکلیں تو بچے بائیں پاؤں باہر رکھیں اور یہ طریق

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

فہم گھوڑیں داخل ہوں تو یہ ہر دھیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْوَلَدِ وَخَيْرَ الْمَخْرُجِ

بِسْمِ اللَّهِ وَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَرَجَعْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا نُؤْتِلْنَا

جب سورج نکلے تو یہ پڑھیں  
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَالَنَا هَذَا وَلَمْ یُھْلِكْنَا بِذُلُوْہِا  
 کھانا کھانے سے پہلے یہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ وَ عَلٰی بَرَکَاتِ اللّٰہِ  
 سے پڑھنا بعزل جائیں تو جب یاد آئے تو یہ پڑھیں  
 بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلُہٗ وَاٰخِرُہٗ

فائدہ جس کھانے پر یہ پڑھ لیا جائے تو اس میں سے شیطان کو لگانے  
 کا موقع نہیں ملتا۔

کھانا کھانے کے بعد یہ پڑھیں  
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ قَلَعَنَا مِنَ الْمَسٰجِیْنِ (اس سنا)  
 کھانا کھانے کے بعد کہ جان کھانا برائیوں سے پڑھیں  
 اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْنَا مِّنْ اَطْعَمَیْہِیْ وَ سَقِیْ مِّنْ سَقَاہِیْ

جب اہل بیت دیکھے تو یہ پڑھیں  
 اَللّٰھُمَّ اَصْنَعْتَ خَلْقِیْ فَاَصْنَعْ خَلْقِیْ

جب گھر سے باہر نکلے تو یہ پڑھیں  
 بِسْمِ اللّٰہِ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰہِ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

دورانِ سفر جہاں قیام کرے تو یہ پڑھے  
 اَعُوْذُ بِكَ اللّٰهُ التَّائِمَاتِ مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ

فائدہ: کسی جگہ قیام کرتے وقت یہ تھوڑا پڑھ لینے سے وہاں سے کوئی  
 کرنے تک وہاں کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی انشاء اللہ تعالیٰ

جب گھر واپس لوٹ آئے تو یہ پڑھے  
 تَوْبًا تَوْبًا بِرَبِّنَا اَوْفَا لَیْخًا دِرْ عَلَيْنَا حَوْبًا

سوئے وقت پڑھنے کے اعمال  
 جب رات کو سوئے لیکن تو کبتر جھاڑ میں بندھے تو دھڑکیں  
 بلکہ دھڑکتی ہوئی ہے اگر سردی یا بیماری کی حالت میں  
 نہ کر سکیں تو تیسرے ہی کریں۔

اَللّٰهُمَّ بِرِسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَفِیْیَیْ

یہ بھی پڑھیں سبحان اللہ ۳۳ بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ۳۳ بار

اللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۳ بار

تمام گناہ معاف

جو شخص سوئے وقت میں بار دہرانہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے  
 اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے خواہ سمندر کی جھاڑ  
 کے برابر ہوں یا مقامِ عالج کی ریت کے ذرات کے برابر  
 ہوں یا عورت کے پٹوں کے برابر ہوں یا دنیا کے دن رات کے



برابر ہوں (ترمذی)

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

جب بازار میں داخل ہوں تو یہ پڑھیں

اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نامہ اعمال میں ۱۰ لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے  
۱۰ لاکھ گناہ معاف فرمادیں گے ۱۰ لاکھ درجے بلند فرمادیں  
گے اور جنت میں گھر بنادیں گے (مشکوٰۃ)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُدًى لَنَا شَرِيفٌ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمُفَوَّضٌ لَا يَكُونُ لَهُ الْخَيْرُ  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
تمام گن بچوں کی بخشش

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا: جو شخص اس کے سوا کسی اور کو شریک نہ دے تو اس کے سوا کسی اور کو شریک نہ دے  
کے لئے تو..... اس کے سوا کسی اور کو شریک نہ دے (ترمذی)  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا تَكُونَ إِلَّا بِاللَّهِ  
ستون کا پلنا - بخشش کا ذریعہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے عرس کے  
ساتھ نور کا ایک ستون ہے جب بندہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا ہے تو  
ستون پلنے لگتا ہے..... حق تعالیٰ جل شانہ فرماتے ہیں  
پڑھا..... وہ ستون گرھا کرتا ہے میں کبھی بڑھاؤں حالانکہ ابھی  
اس کلمہ پڑھنے والے کی بخشش پندرہ سو ہے اس پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

ہیں نے اس کی بخشش کر دی چنانچہ وہ سونڈ بٹرجاتا ہے (کنز)

دوزخ سے بری

جو شخص ایک مرتبہ کہتا ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تو اللہ تعالیٰ اس کے جسم کا جو تھائی جیہ دوزخ سے بری کر دیتے ہیں اور دوسرے کہے تو ادھا جیہ .... اگر چار مرتبہ کہے تو اس کو مکمل طور پر دوزخ سے بری کر دیتے ہیں (مجمع الزوائد)

چار عظیم فائدے

صورت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ .... سو مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھے تو یہ اس کے لیے فقر و فاقہ سے حفاظت کا دیریم، قسریں و وحشت و تنہائی میں انسیت کا بانگ اور غنا (ظاہری و باطنی) حاصل کرے گا، قیامت کے دن جنت کے مہمان پر دستک دے گا۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ

دوزخ سے نجات :- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بعد نماز صبح و نماز فجر کسی سے بات کہے بغیر سات بار یہ پڑھ لیا کرے .... تو اس رات یا اس دن اس کی موت آ جائے تو وہ دوزخ سے محفوظ رہے گا (ابوداؤد، نسائی، حنفی) اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ چار بیماریوں سے تحفظ :-

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حکایت سے فرمایا کہ اے نبی (ص) جب تم حج کی نماز پڑھو تو تین بار یہ کہہ لیا کرو .... اللہ تعالیٰ تمہیں چار بلاؤں سے محفوظ رکھے گا ۱۔ جذام ۲۔ جنون ۳۔ اندھا پن -

۴۔ فداح سے :- سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا تَقْوَةَ إِلَّا بِاللَّهِ



جنت انبیا و مریدان جو شخص ان کلمات کو ہمیشہ پڑھے گا پھر

وہ دن یا اس رات مر جائے تو مراد جنتی ہوگا۔  
 اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى  
 عَمَلِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقْتَ  
 أَلُوذُ بِبِعَمَلِكَ عَلَىَّ وَأَبُوؤُ بِذُنُوبِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ  
 إِلَّا أَنْتَ ۝

شب قدر کے برابر ثواب

شب قدر میں عبادت کرنے کا ثواب (ایک ہزار مہینوں) کی عبادت  
 سے افضل ہے اور ایک ہزار مہینوں میں تیس ہزار راتیں بوقتیں  
 جو تیس سال چار ماہ بنتے ہیں۔ چنانچہ درج ذیل کلمات تین  
 بار پڑھنے سے شب قدر کے برابر ثواب دیا جاتا ہے۔ (کنز)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَرِيمِ مُبْتَغَى اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ  
 وَرَبِّ الْأَرْضِينَ  
 بیس لاکھ نیکیاں

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص درج ذیل کلمات ایک بار پڑھے  
 تو اللہ تعالیٰ اس کے پچیس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے (امام غیب)  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ يَلِدْ  
 وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

ستر ہزار فرشتوں کی دعا

وَمَنْ مِّنْهُمْ يَنْشِئُ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
پھر ہر سورہ ہر کئی آیت مجروح ام ایسا ایسا بار پڑھے تو جمع سے  
تک نام اور نام سے جمع تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے  
مغفرت کرتے ہیں اس دوران موت آ جائے تو شہادت کی طرح موت  
آگے جاتی ہے (ترمذی)

عَفُوَ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَالِمُ الْغَيْبِ وَاشْهَادُهُ  
عَفُوَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۖ عَفُوَ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ  
الْقَدُّوسُ السَّلامُ الْمُؤْمِنُ الْمُحْصِنُ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ الْمُبْدِي  
سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۖ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ  
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَمَنْ فِيهَا الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَه

اسم اعظم کا ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ساتھ جو  
یہ دعا کی جائے قبول ہوگی اور جو سوال کیا جائے پورا ہوگا  
اس آیت کریمہ میں ہے (انبیاء)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ  
حوت اسرار بہت بزرگوار اللہ تعالیٰ عنہ سے اور آیت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں پوشیدہ ہے  
وَإِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

## تفاریق و بہدات سے حفاظت

جو تین ہی جمع و شام یہ کلمات دس دس بار پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے  
سرنیسیاں بھیجے گا اور سونے کا نامہ اعمال سے مٹا دے گا اور اسے ایک غلام آزاد  
کرنے کا ثواب ملے گا اور دس دن اور اس رات میں آفات و بہدات سے  
محفوظ رہے گا (ابن سنی) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ  
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

جب کسی سوار پر سوار ہوں تو یہ پڑھیں۔ — (مشکوٰۃ)  
سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقِلُونَ  
غار قفائے حاجت جس کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اچھی طرح  
پڑھ کر پھر درود رکھتے غار نقیل پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور  
پاکیزہ صلوات علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ دعا پڑھ کر اور اپنا مقصد حاصل  
کے بیان کرے سر جائے۔ دعایہ ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ أَكْرَمُ سُبْحَانَ اللَّهِ  
وَعَبْدُكَ الْخَاشِعِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ  
مَوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَغَيْرِائِمْ تَغْفِرُ لِي وَأَعِزِّهِمْ  
مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَآسَدٍ مَعَهُ مِنْ كُلِّ آثِمٍ لَا تَدْعُ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ  
وَلَا مَعْصِيَةً إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةَ مِنِّي تَكْ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بزرگوار برحق کی غاڑ قبول ہوتی ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ۔ جو سورس کی غاڑ قبول ہوتی ہے اور عزت  
 عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا سات سورس کی غاڑ قبول ہوتی ہے اور  
 حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کم بزرگ سورس کی غاڑ قبول ہوتی ہے  
 یادوں نے حضور صل اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 آدمی کی عمر ان کی کہاں ہے تو آپ نے فرمایا تمہارے آباؤ اجداد کی اور جو میں تمہارے  
 کی قبول ہوتی ہے اس دعا کے پڑھنے سے اللہ وہ دعا بزرگوار ہے  
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ نَحْمٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ اِلٰہٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ  
 قَبْلَ کُلِّ خَالٍ وَرَعْلٍ اَللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ حَمْدٌ وَّ اِلَیْہِ وَ اَتَخَابِہِ  
 اَرَضَعُ بَرٍّ حَنِیْئًا یَا اَرْضُ فَمِنْ اَسْرَاجِہِمْ

زمین آسمان کی بھیاں بھلیے خاص ..... دس بخشیں  
 اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق ہیں لا الہ الا اللہ سب سے بڑا ہے

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس  
 صلی اللہ علیہ وسلم سے اُتیت اللہ کے اس فرمان آسمان و زمین کی کنجیوں  
 کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ اے عثمان  
 رضی اللہ عنہ تو نے مجھ سے ایک ایسی بات پوچھی ہے جو مجھ سے پہلے کسی نے  
 نہیں پوچھی آسمان و زمین کی کنجیاں یہ ہیں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَكْبَرُ الخ  
 اے عثمان رضی اللہ عنہ جس نے اس دلیف کو دروازہ سورج پر پڑھا اسکو  
 اس کے بدلے میں دس نوازشیں حاصل ہوں گے پہلے اس کے  
 اچھے بٹا ہ جاتے جہاں گے دوسری اسکو آگ سے نجات لکھ دی  
 جائے گا تیسری اس کے ساتھ جو فرشتے مقرر کئے جاتے ہیں

بھلائیوں سے بھاریوں سے حفاظت کرتے ہیں چرکتی۔  
 اسکو خزانہ ثواب کا دیا جاتا ہے پانچویں اسکو اس شخص کے برابر ثواب  
 ملے گا جس نے ہفت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سر غلام  
 آزاد کیے۔ چھٹی اسکو اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے فران کرم نورات  
 انجیل اور زبور پڑھے میں ساتویں اس کے واسطے پشت میں گوبنے گا  
 انگوٹیاں اس کا صدہاچن سے نکاح کر دیا جائے گا زنان اس کے سر پر  
 عذرت کا تاج پہنایا جائے گا دسواں اس کے گوسے کے ستر ادھیوں کے  
 بارے میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی اے عثمان رضی اللہ عنہ اگر تو  
 طاقت رکھے تو کسی دن بھی اس وظیفہ کو یعنی یہ فیضیہ جمعہ سے فوت نہ ہو  
 تو کامیاب ہو جائے گا اور اس سے کامیاب ہوگا اور انھوں نے کہا میں  
 سے پڑھ جائے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ  
 وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَسْمَاۃُ اللّٰهِ وَ اَحْمَدُ لِلّٰهِ وَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِی  
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَدَقَ الْقَوْلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الْاَوَّلُ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ  
 وَ عَفُوْهُ لاَ یَمُوْتُ بِیَدِیْهِ الْخَیْرِ وَ عَفُوْهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(اسی رکے یوں ہے)  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَسْمَاۃُ اللّٰهِ  
 وَ اَحْمَدُ لِلّٰهِ وَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَدَقَ الْقَوْلُ  
 وَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَ عَفُوْهُ لاَ یَمُوْتُ بِیَدِیْهِ  
 الْخَیْرِ وَ عَفُوْهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ



اعلام اللہ پر یہ دفعی اللہ تعالیٰ عنہ ہدایت کرتے ہیں کہ حضور سرمدہ کائنات  
میں موجودات علیٰ ہمتہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خدا ان قسم میں اللہ تعالیٰ  
بھلائی میں مستتر بارے زیادہ مغفرت قلب کرتا ہوں..... (بخاری)  
حضرت انس رضی اللہ عنہ ہدایت کرتے ہیں کہ حضور سید المرسلین رحمۃ اللہ علیہ  
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بڑی آدم خوار میں اور خدا کا  
میں بہتر ہے جو توبہ کر رہے ہیں (ترمذی، ابن ماجہ، حلی)

(( خواب میں گدے والے گئے ہیں ))

و علیٰ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی خواب میں  
گدے کو ان کلمات کو پڑھوے پھر اس کو کوئی فرد نہ پہنچائے گا  
حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ کلمات اپنی بائیں اولاد کو سکھاتے  
تھے کہ ان کا تھوڑا سا حصہ بچوں کے ہاتھ میں دیتے۔

أَمْحُذُ الْكَلِمَاتِ اللَّهُ التَّائِبَاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَ عِقَابِهِ وَ مِنْ  
مَشْرِعِهَا وَ مِنْ حَسْرَاتِ الشَّيْطَانِ وَ أَنْ يَحْضُرُونَ (تلاوت)  
حضرت آدم علیہ السلام جب جنت سے

دنیا میں تشریف لائے کہ کب معشت میں پہنچے ہوئے تو ایک دن  
بارگاہِ ایزدی میں عرض کیا کہ خداوند! تو نے مجھے کب معشت میں مشغول  
دیکھا کہ پڑا ہوا ہے اس چیز بتلاؤ جس سے میں نامِ حمد و تسبیح آجائے  
پھر اس کے پڑنے سے مجھے وہ اجر ملتا رہے جو دوزخ سب کی حمد و تسبیح  
میں ملتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ ان پر وحی نازل فرمائی کہ اے آدم ان کلمات  
کو پڑھاؤ اے میں بارگاہِ ایزدی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَمْدًا  
لَوْ اِجْتَمَعَتْ نَفْسُهُ وَ لِقَائِي وَ مَزِيدُهُ (تلاوت)



دُعَاؤُكَ بِجَمَانِكَ اللَّهُمَّ وَبِحُجْدِكَ عَلَيَّ غُفُورِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ  
تَجَانُّكَ اللَّهُمَّ وَبِحُجْدِكَ عَلَيَّ حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ خَبَرِي اللَّهُ  
مُبْدِيَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنَّا حَقِيرًا  
بِمَا صَغُرَ أَفْعَالُهُ

برائے مقبولیت دعا۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَتَقَبَّلْنَا رَبَّنَا بِقَبُولِ  
فَإِنَّ لَنَا مِنْكَ سَمْعًا وَسَمْعًا وَسَمْعًا وَسَمْعًا وَسَمْعًا وَسَمْعًا  
پڑھنے میں اول ذکر درود شریف ۷ - ۷ بار

غزوہ خندق میں صحابہ کرام جب کفار کی کثرت سے خوفزدہ ہوئے  
تو زمین پر گئے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی دعا ہے  
کہ ہم پڑھیں اور دشمنوں سے بے خوف اور مامون ہو جائیں فرمایا  
یاں ہے یہ دعا پڑھو صحابہ کرام فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ دعا پڑھنی  
شروع کی جی کا اثر یہ ہوا کہ کفار سخت ترین آدمی اور طوفان سے  
خوفزدہ ہو کر بھاگ گئے۔ اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رُءُوسَنَا اللَّهُمَّ  
برائے کامیابی پر کار ہے

یہ نماز جو اول ذکر ۱۱ - ۱۱ بار پڑھیں درود شریف بعد  
اللہم یرحمہم ۱۱ آیت پڑھے قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ  
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ بِحَقِّهِ بِرَحْمَتِهِ مِنْ آيَاتِهِ  
وَاللَّهُ دَرُّ الْفَضْلِ الْعَلِيمِ

## ساری مخلوق کے برابر عمل

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرجے کے وقت اس درود گہرین کا دس بار پڑھنا ثواب میں ساری مخلوق کے درود پڑھنے کے برابر ہے۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ عَذْرَ مِنِّي صَلِّ عَلَيْهِ  
 مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ كَمَا تَنْصَحِي لَنَا أَنْ  
 نَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نَصَلِّيَ عَلَيْهِ  
 (دارقطنی و ابن ماجہ)

ہزاروں حدیثیں کی صف بندی

ایک روایت میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم میں مجاہدہ الخزنی کا انتقال ہو گیا ہے کہ آپ اس کا نماز جنازہ پڑھنا پسند فرماتے؟ آپ نے آمادگی ظاہر فرمائی چنانچہ جبرائیل علیہ السلام نے ایسا پڑھا جس سے درمیان میں نہ کوئی ردفٹ باقی رہا اور نہ کوئی پردہ حائل رہا (درمیان کی ہر چیز) یا مال ہو کر رہ گئی اور ان کا جنازہ آپ کے سامنے کیا گیا یہاں تک کہ آپ نے اس کو دیکھا اور ان پر نماز جنازہ پڑھی اور فرشتوں کی دو صفوں نے بھی ان پر نماز جنازہ ادا کی ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے میں نے کہا اے جبرائیل کس عمل کی بدولت بجانب اللہ ان کو یہ مرتبہ ملا جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا قُلْ حَقُّو اللَّهَ أَحَدًا سے محبت رکھنے اور اس صورت کو آتے جاتے کھڑے بیٹے ہر حال میں پڑھنے کی وجہ سے ان کو یہ مرتبہ ملا ہے (کثیرالجمال ص ۶۰ ج ۱-۲)

دفعہ ہر غم : کتاب صراط المستقیم میں لکھا ہے کہ جو کوئی سات  
بار صبح و شام اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اسکو ہر ایک غم  
سے نجات دیتا ہے **حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ ذُبُّ الْوُحْشِ الْعَظِيمِ**  
حدیث شریف میں آیا ہے

جو شخص پڑھے ہر رات میں استغفار ستر بار تو وہ شخص  
پاکوں میں لکھا جائیگا اور جو شخص پڑھے تین بار تو بخش  
جائیں گے گناہ اس کے اگرچہ بے شمار ہوں اور روایت ہے  
کہ جو کوئی پڑھے استغفار واسطے مومنین اور مومنات کے  
تو اللہ تعالیٰ واسطے نیکی دے گا جو جن پر مومن اور مومنہ ہے  
اور جو کوئی پڑھے استغفار ستائیس بار ہر روز واسطے مومنین  
و مومنات کے تو وہ شخص ان لوگوں میں داخل ہوگا کہ جو مقبل

خدا اور سبحان اللہ عبادت میں  
**رُسُخِرَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاتُوبُ إِلَيْهِ**  
حضرت سیدنا صدیق رضی اللہ عنہ ہر وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے  
**اللَّهُمَّ اهْدِنِي يَا لِقْرَانِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي يَا لِقْرَانِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي يَا لِقْرَانِ  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَا لِقْرَانِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي يَا لِقْرَانِ**

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جب بھی کس مجلس میں جبرس فرماتے یا قرآن شریف پڑھتے یا  
عماز پڑھتے تو اسے بعد ختم ہونے کے بعد یہ چند کلمے پڑھتے  
وَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُمَّ وَتُحْدِثُكَ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اللَّهُمَّ اسْتَغْفِرْكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ  
میں نے عرض کی یا رسول اللہ میں دیکھتی ہوں کہ جب آپ کس مجلس میں  
جبرس فرماتے ہیں اور قرآن پاک کی تلاوت فرماتے ہیں اور عماز  
پڑھتے ہیں تو ان کے آخر یہ کلمے پڑھا کرتے ہیں فرمایا ہاں جو  
شخص کوئی نیک بات کہے تو اس بات پر یہ کلمات اس کے لیے  
پہرہ بنتے ہیں اور جو کوئی شیئیں بڑی بات نہ کہے تو  
یہ کلمات اس کے لیے کفارہ ہو جاتے ہیں

حضرت پاک صل اللہ علیہ وسلم ایک نماز پڑھتے تھے اس کے پاس  
سے گزرے جو پڑھ رہا تھا اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَکْرَمِ  
آپ صل اللہ علیہ وسلم نے اپنے چند صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا  
کیا تم جانتے ہو یہ شیئیں کون سے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگ رہا  
ہے انہوں نے کہا خدا اور خدا کا رسول صل اللہ علیہ وسلم خوب  
جانتے ہیں فرمایا یہ شیئیں دعا مانگ رہا ہے اس اسم اعظم  
کے ساتھ جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے  
جو مانگو دیا جاتا ہے

اور میں نے شیخ ابو العباس موسیٰ کو کتاب میں لکھا دیا ہے کہ  
 شیخ باقیم نے شیخ عبد العزیز کو خط میں لکھا کہ اس دوست میں  
 اسم اعظم کا تحفہ تمہیں دیتا ہوں تم جمع کی نماز کے بعد ۱۰ بار  
 اس رسم سے پڑھو دعا مانگو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا قُدُّوْسُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ط

اور میں نے شیخ شہاب الدین بن شیخ تقی الدین بن شیخ ابی الحسن  
 رحمہ اللہ غفرلہ کے بیٹے کا تعہد لکھا ہوا دیا ہے فرماتے ہیں کہ میرے  
 والد نے مجھ سے لکھوایا یہ کلام اور فرمایا اسے میرے بیٹے محمد سے  
 شیخ ابو الحسن نے فرمایا تھا کہ اگر کو کامل مدح کی خوشی اور ہر کام  
 میں کامیابی حاصل کرنا چاہے تو سورہ یسین کو فجر کی نماز کے بعد  
 ۱۰ بار پڑھ کر اسم اعظم کو ۱۰ بار تلاوت کر اور پھر اپنے مطلب کا  
 سوال کر اور سوال کا طریقہ یہ ہے کہ اسم اعظم کی تلاوت کے خاص  
 وقت میں کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُعْطِلَ لِّیْ کُنْزًا اور خاص وقت  
 پر جمع کی آفریں سے ہے جو لکھا ہوا وہ کلام یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُعْطِلَ لِّیْ کُنْزًا وَاَنْ تُعْطِلَ لِّیْ کُنْزًا  
 غُلْمٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ اَنْتَ اَلْیَمِیْنِ

دینی مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ جو شخص صبر و شہادت کو اختیار کرے  
 اس کا رب بڑھایا کرے وہ کم لگے اس دن موت سے محفوظ رہے گا۔  
 لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ  
 حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ  
 فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ خَشِيَ اللَّهُ لَآ إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ  
 رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
 عداوت ہے کہ یہ بزرگ نے کس سوال کا کر  
 میں جب وہ فریب توڑ گئے اس کی پڑھنا شروع کیا تو خدا سے  
 ہمت سے چلے گئے اور انہی ایک سو بیس برس عمر پائی ایک  
 شب خواب میں انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی فرمایا  
 تم کب تک ہم سے دور رہنا پسند کر رہے ہو اس خواب کے بعد اس  
 رات کا پڑھنا چھوڑ دیا تو اس دن عزت ہو گئے وہاں فرمایا  
 حقوق الوالدین کے لئے حد و کثرت شب بچہ کو پڑھے مائیں عیشہ -  
 اور محبوب کے بعد خاتمہ کے ائمہ ائمہ اور افضل پندرہ پندرہ بار  
 پڑھے اور بعد سلام کے دو سو تریس بیس بار پڑھے اور ثواب اس کا  
 ماں باپ اور تمام اقربا کی ارواح کو بخشنے کو دیا اس نے تمام حقوق  
 الوالدین کے ادا کئے اور دوسری درویش میں دے کر شب بچہ کو مائیں  
 عیشہ و محبوب کے حد و کثرت پڑھے بلا کثرت میں قل حوالہ - فلی اور  
 سرور نامیں اور ائمہ ائمہ کی پانچ پانچ بار پڑھے اور بعد سلام کے پندرہ  
 بار استغفار پڑھے اور ثواب اس کا ماں باپ اور تمام سرین و مومنات کا  
 علاج کہ بجٹے پس بجٹے کی جڑائی کی اس شخص کو اگرچہ والدین نے اس کو عاق  
 کیا ہوگا اور ثواب اس کو شہیدوں اور صوفیوں کا ملے گا۔



عند حضور حضرت الفقہاء میں صورت امام نجم الدین سے منقول ہے کہ ہر روز

حاجت کی غار میں حضور علیہ السلام نے سجدائی اور وہ دو رکعت ہیں  
جب چاہے پڑھے اور جمعات کو پندرہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے  
بعد سورہ کا قرون دس بار اور دوسری میں قل عوالم دس بار پڑھے

اور بعد سلام کے سجدہ میں جاکر دس بار حمد شریف اور دس بار  
یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا حَوْلَ  
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ اور دوسریں بار دس بار رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا  
قِسْمَةً قَوِّمِ الْآخِرَةَ قِسْمَةً رَبَّنَا عَذَابُكَ الْكَرِيمِ اور دس بار  
يَا غِيَاثُ الْمُتَضَلِّينَ آغِثْنَا پڑھے پھر اس پر ایسا حاجت مانگے  
جتنی تک بادرہت پھر کہے یا رب میری ہزار حاجت مریں اور دنیا  
کا بعد از ما اسرار اللہ تعالیٰ اور ہر گز نہ جانتا چاہیے اور رستہ میں غاریں  
میں جہنم کے راقم کی اقتدار پر نکرے

خفائے حاجات حل مشکلات  
۳۶ بار اِنَّا كُنَّا نَعْبُدُكَ وَآبَاكَ نَسْتَجِيئُكَ پڑھے اول و آخر درود شریف  
۱۱- ۱۱ بار بعد کے دعا مانگے اللہ تعالیٰ تمام حاجات دوسری کرے

دیگر ہر مقدم میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے  
۱۱ یا ۱۳ مرتبہ (یہ عدد مقبول ہیں) یہ پڑھیں یا محمد رسول اللہ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - صَلَّ اللَّهُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا مُحَمَّدُ رَسُولَ اللَّهِ  
قُلْتُ جِئْتِي بِتَيْدِي اَدْنِي بِرُءُوسِكَ اَنْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ وَرَحْمَتِكَ  
وَرَحْمَتِكَ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے دو غنہ اندس کا لغو کر میں اور اپنے  
معاذات رخصت کی خدمت میں پیش کریں اللہ دانستہ  
کامیابی ہوگی (علیہ صوفی شاہ بخش صاحب مہتمم)

سنتے ہو کہ فاضل و فاضل شبِ شنبہ احیاء العلوم میں اس بنی حاکم  
 رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے شبِ شنبہ کو مائیں  
 قرب اور عینہ کے بارہ رکعت اور بعد غام پڑھنے کے بعد ۱۱۱ بار  
 پڑھے اسکے واسطے بشت میں مکانِ عظیم ارشاد تیار ہوا اور  
 بے گناہ بنے جانی فیضاً ابن مسعود سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے  
 چار رکعت شبِ شنبہ کو ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ کافرون  
 تین بار پڑھے اللہ بعد سلام کے آیتہ اکر میں ایک بار تو لیا جائے گا  
 اسکے تمام اعمال میں ثواب یکساں ہر رکعت کا تو یا ہائیم البشار اور

فاتحہ البیّن رک  
 فاضل و فاضل شبِ شنبہ : اسی کتاب میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
 روایت ہے کہ جو شخص روزِ شنبہ کو چار رکعت تک سلام پڑھے  
 رکعت میں بعد فاتحہ کے کافرون تین بار اور بعد سلام کے آیتہ اکر  
 ایک بار حج و عمرہ عبادت یکساں کا ثواب پائے اور تیسرے ساری عمر  
 ہزارہ انبیاء علیہ السلام بخشو رہو۔

فاضل شبِ یکشنبہ : حضرت امام غزالی فرماتے ہیں کہ شبِ یکشنبہ کو  
 بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ بار  
 اور ایک ایک بار پڑھے تین پڑھے اللہ بعد سلام کے درود استغفار -  
 اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ اعزل سورہ بار پڑھے پس پڑھے اللہ  
 اس نماز کا دن قیامت کے بے خطر اٹھے اور ہزارہ انبیاء علیہم السلام  
 کے بشت میں داخل ہوا

تحفہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جب سے  
 دس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے تیس بار سورہ اقل من پڑھے  
 اس نماز کے پڑھنے والا ہر آتش دوزخ کی حرام پر اور داخل بہشت میں  
 ذرا دل بعد یکشنبہ ۲ تحفہ میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے  
 کہ دو روز یکشنبہ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ آمن الرحمن  
 اور سورہ بقرہ ایک بار پڑھے پس بکھا جائے اس کے نامہ اعمال میں  
 ثواب ہزار حج اور ہزار عمرہ اور آزادہ ہزار برے کا ثواب  
 ایضا قبل عمر چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے  
 سورہ سجۃ اٹھ ایک بار ثواب ختم قرآن اور جملہ کتب صحابی کا ملے  
 ذرا دل شب دو شنبہ : اخبار العلوم میں ہے کہ جو کوئی پڑھے چار رکعت  
 ایک سلام رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سورہ اقل من دس بار اور دوسری  
 میں بیس بار قیسری میں تیس بار جو تین میں چالیس بار اور بعد سلام  
 کے سورہ مذکورہ ستر بار اور بجمعتہ بار اللھم اغفر لی اور ستر بار  
 بعد نماز پڑھے جو مقصد طلب کرے اور جو حاجت ہو مقرر ہو جائے  
 اور اسکو نماز حاجت بھی کہے ہیں ایضا تحفہ میں ابو امامہ باہلیؓ  
 سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے شب دو شنبہ کو دو رکعت اور  
 ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے ایت اکرسی اور سورہ اقل من اور سورہ قی  
 ایک بار اور بعد سلام کے استغفار اور درود شریف دو سو بار  
 یعنی استغفار سو بار اور درود شریف سو بار پڑھے یقیناً ہر  
 اسکو بہشت اگرچہ لائق دوزخ کے ہو اور بخشنے جائیں گے  
 اس کے برابر حروف اس نماز کے

نوافل بعد سہ شنبہ: عزت جابر سے بعد سہ شنبہ ہے کہ سورہ شنبہ کو چار  
 طوع اکتاب کے دو رکعت پڑھے بعد ہر رکعت میں چھ دن تحمیل کرے  
 سورہ اقلہ میں دو رکعت ہیں۔ تین تین بار اور بعد فضیلت کے سلام کے  
 استغفار و سب بار پڑھے۔ ایضا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
 جو کوئی پڑھے دو شنبہ کو باہر رکعت بعد طوع اکتاب کے ہر رکعت میں  
 بعد فاتحہ کے ایتہ اکرسی ایک بار پڑھے۔ اور بعد سلام کے اقلہ میں  
 دو رکعت پڑھے۔ بارہ مرتبہ پڑھے تو یقیناً جائے دن قیامت کے پڑھے وہ  
 میں غافل گاہے تو اب دعا خدا تعالیٰ سے پس ہر روز پڑھے اور تاج کوڑے  
 علیہ من بعد ہر روز سے استقبال کر کے پشت میں لے جائیں  
 نوافل شب سہ شنبہ: کتاب اور لو میں ہے کہ ہر رکعت پڑھے  
 ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اقلہ میں اور سورہ شنبہ چار بار  
 تو اب عظیم پڑھے۔ ایضا تحفہ میں مذکور ہے کہ اس شب میں  
 بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے ایتہ اکرسی لیتا رہے  
 اور اقلہ میں تین بار پڑھے۔

نوافل بعد سہ شنبہ: عزت انس سے روایت ہے کہ جو کوئی  
 سہ شنبہ کو وقت طوع اکتاب کے دس رکعت پڑھے اور ہر  
 رکعت میں بعد فاتحہ کے ایتہ اکرسی ایک بار اور سورہ اقلہ میں سو بار  
 پڑھے نہ دیکھا جائے کوئی گناہ اس کا ستر روز تک اور سات برس  
 کے گناہ غافل ہوں اور درجہ شہادت کا ہے  
 نوافل شب چہار شنبہ: اخبار العلوم میں ہے کہ جو کوئی پڑھے اس  
 حالت میں دو رکعت اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ غفر  
 دس بار اور دوسری میں وان من  
 بعد وزغ کے سو بار اور درجہ شہادت

بعد از نماز شب و سوره فاتحه بعد از نماز شب و سوره فاتحه  
 یکبار کریمه اللہ تعالیٰ کہ جب اوراد میں پڑھے کہ بعد رکعت پڑھے بعد رکعت میں  
 بعد از نماز شب کہ قل اللہم مالک المذنب توکلت علی الذل من تشاء و تنزع الذل  
 من تشاء و تجرد من تشاء و تلک الی من تشاء و تبرک الیک الخیر  
 انک علی کل شئی قدير تو یسبح الیل فی الشہار و تو یسبح الشہار  
 فی الیل و تعجب فی الخشب من التیث و تخرج التیث من الی و ترزق  
 من تشاء و ربیع ربیع ہا ہا ایسا بار پڑھے بعد سہم کے ستر و شب  
 خدی اللہ محمد ا عتصموا فقلہ و مستحقہ و مستحقہ پڑھے  
 داخل روز چار مرتبہ

اور ادیس کے محمد ابن جیل نے بھی یہ روایت کی ہے کہ  
 اس دن میں بارہ رکعت بعد اشراق کے پڑھے بعد رکعت میں بعد سورہ فاتحہ  
 کے ایتھم اگر کسی ایک بار اور سورہ اذہن اور معوذتین میں بار پڑھے  
 اندر میں سے طریقت سے نزدیک عرش کے کہ معوذہ برائۃ مافیہا  
 اور سختی کو دے اذہن ہائے اور پیغمبروں کے ساتھ محصور ہو  
 بنافل سب پیغمبر و اس وقت میں ماہین محراب و عشاہ کے  
 دو رکعت ادا کرے بعد رکعت میں بعد فاتحہ کے ایتھم اگر اس ایک بار  
 اور جنوں قل ہانج ہانج بار پڑھے بعد سہم کے پیترہ بار استغفار  
 اور یہ دعا پڑھے اللھم اجعل ثواب هذا الذی دبت  
 اذہنکما کما ربیانی صغیرا ثواب اس کے والدین کی روح  
 کو بخشے حق والدین کا ادا ہوا

ووافل روز پنجشنبہ۔ اس دن میں مائتہ ظہر و عصر و عشاء و رات پڑھے اور  
 رکت میں چار فاتحہ کے راتہ اگر کسی سو بار اور دس سو میں افطار سو بار  
 پڑھے اور بعد سلام کے درود شریف سو بار پڑھے خدا تعالیٰ ثواب اسکو  
 بگذر دوزخ دیکھنے عامہ و جب و ماہ شعبان و رمضان کے دے گا  
 اور چالیس ہزار رکت کا ثواب دے گا۔

وافل شب جمعہ و صوفت جابر سے روایت ہے کہ در بیان عز و شہ  
 کے بارہ رکت اور اگر کسی بار رکت میں چار فاتحہ کے سورہ افطار  
 کیا۔ ایک سو بار پڑھے بارہ برس کی عبادت کا ثواب ملے گا۔  
 اٹھ کتاب سن کر میں ہے اس حدیث میں دو رکت پڑھے ہر رکت  
 میں چار فاتحہ کیے ستر بار سورہ افطار پڑھے اور بعد سلام  
 کے ستر بار استغفار پڑھے۔

وافل روز جمعہ و اعیان العلوم میں دفع نے ابن عمر سے روایت  
 کی ہے کہ جو کوئی قبل نماز جمعہ چار رکت پڑھے ہر رکت میں  
 بعد فاتحہ کے سورہ افطار کیا۔ بارہ بار اور بعد سلام کے  
 لا حول و کلا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھے خدا تعالیٰ اسے  
 فضل سے ایمان و مسکن و آخر دم تک قائم رہے گا۔



## ماہِ محرم الحرام کی غنائ کے بیان میں

جانب رسول اللہ قبل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب دیکھو تم چاند  
محرم کا پہلا سورج چلنا بالسنۃ الجدیدہ والشہر الجدیدہ و بالسنۃ  
الجدیدہ مریضاً بالکافینین الشاہدین و اشہد ان لا اله الا الله و قدہ لا شریک  
لہ و اشہد ان محمداً عبداً و رسولہ و ان الجنۃ حق  
و اللہ حق و الشیۃ کاذبۃ لا یمیت فیما و ان اللہ  
یفعل ما یشاء فی القیورہ

غازِ روزِ اول : —————  
برِ رکعت میں بعد فاتحہ کے آیتہ الکرسی ایک بار سورہ اقلہ من الابرار  
پڑھے اور بعدِ سلام کے سبحان الملک القدوس ربنا و رب  
الملائکۃ و الروح و پڑھے جاتا چاہیے جنہ محرم کا سب پہنوں  
میں بزرگ ہے اسکی فضیلت کتب احادیث میں مذکور ہے  
اس جگہ بوجہ اختصار میں نہیں لکھی جب محرم کا چاند دیکھے اس شب  
کو تمام شب ذکر اور سخیل میں رہے اور اس رات میں  
 غسل کرے تین بار سورہ یسین شریف پڑھے یعنی اول پہر میں ایک  
بار پھر نصف شب کو ایک بار اور آخر شب میں ایک بار اور  
جب پہلی تاریخِ محرم کی پس بوقتِ اشراق غسل کرے اور بعد  
دو گنا نہ تھیم الوضو کی چار رکعت غازی فعل ادا کرے بر رکعت میں  
بعد الحمد کے بارہ مرتبہ سورہ اقلہ من الابرار پڑھے اور ثواب اسکا  
حضرت امام حسین اور حضرت امام حسن کی اور حاج مبارک کو ثواب  
پہنچائے ایضا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ



جو شخص ہر روز شب میں اٹھو رکعت پڑھتے ہیں وہ خاتم کے  
 سترہ اقدوس دس بار شفاعت اُسکی اور اُس کے اہل کی ہر  
 اگرچہ حاجب ہوئی ہو اُس پر آگ اور اول روز محرم کے دن  
 بعد طلوع آفتاب کے جو کوئی دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے  
 سات بار کلمہ طیب اور تین بار یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ  
 الْاَكْبَرُ الْقَدِيْمُ وَ حَقِيْزَةُ سُنَّةٍ جَدِيْدَةٍ اَسْأَلُكَ عِيْنَهَا الْحَقِيْقَةَ  
 مِنْ اَشْكَلِ اَشْرَاجِيْمٍ وَ اَلْعَوْنِ عَلَى اَتَقَنِ اَلْاَمَارَةِ بِاَسْوِئِ  
 ذَا اَسْأَلُكَ اَلْاَسْتِخَالَعَ بِمَا لَقِيَ نَبِيَّ اِلٰهِكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَدَلِ  
 وَ الْاَكْرَامِ هُوَ خدا اُس پر فرشتہ مقرر کرے گا کہ وہ مددگار ہوگا  
 نیک نام میں اور شیطان نا امید ہو تمام سال تک اور رتبہ محرم میں  
 پڑھنا کلمہ تریدہ کا ۱۰۰ بار بہت بڑا ثواب ہے  
 فوائیل شب عاشورہ = کتاب اوراد میں ہے کہ جو کوئی پڑھے  
 شب عاشورہ میں سو رکعت دو گنا نہ اور ہر رکعت میں بعد خاتم کے  
 سترہ اقدوس تین بار اور بعد سلام کے ستر بار کلمہ تمجید پڑھے گنا  
 اسیکے بخشے جائیں اگرچہ نیک بیابان سے زیادہ ہوں  
 اِنْفَا حَفَظَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَفِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نَعْنِیْ فَرَا یَا کَرِیْمُ سَبْعَ مِائَاتٍ  
 کُوْنُ قَرِیْبَ جِجْ کے چار رکعت پڑھے بخشے جائیں سب گناہ اُس کے  
 نفل نذرہ = محرم الحرام میں روزہ رکھنے کی بہت فضیلت ہے  
 میں تاریخ سے دس تاریخ تک روزہ رکھے یا پہلی گا اور نویں دسویں  
 کا نذرہ رکھنا افضل ہے۔ سر کلود و عالم صل اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے  
 ہیں کہ ماہ محرم الحرام بہت ہی بابرکت مہینہ ہے اور شب عاشورہ  
 نیز علوم عاشورہ کی عبادت کے بے حد فضائل ہیں





چوتھا مہینہ ربیع الثانی۔ ماح صبح اٹھتے ہیں نہایت شریفانہ مہینہ ہے۔  
 اور اس ماہ میں بھی زیادہ حدود تک پڑھنا چاہیے۔  
 قل عافک۔ پہلی شب بعد نماز حزب اور قبل نماز عشاء اٹھ رکعت  
 نماز چار سلام سے پڑھے اور پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد۔  
 سورہ کوثر تین بار دوسری میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کافرون تین بار  
 پھر تیسری چوتھی پانچویں چھٹی، ساتویں ملائکوں میں رکعت میں سورہ  
 فاتحہ کے بعد سورہ اقلص تین تین بار ہر رکعت میں پڑھنی ہے۔  
 ہر رکعت میں دس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار عبادتوں کا ثواب  
 ملتا ہے گا۔ بارہویں تاریخ ماہ مذکور کو بارہ رکعت ہر رکعت  
 میں بعد الحمد کے قل صافات تین تین بار پڑھے ثواب عظیم ہو  
 ایضاً اور ایک روایت میں یوں ہے کہ اول روز ربیع الثانی  
 اور پندرہویں تاریخ اور آخر تاریخ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت  
 میں بعد فاتحہ سورہ اقلص پانچ پانچ بار پڑھے ثواب عظیم ہو۔  
 اور بہشت میں داخل ہو۔

= پانچواں مہینہ جمادی الاول =

اور جب دیکھے تو ماہ جمادی الاول کو پس پڑھو اول شب میں  
 مائیں حزب اور عشاء کی چار رکعت ہر رکعت میں بعد الحمد  
 کے قل عفو اللہ تین تین بار  
 ایضاً صحابہ اراکم نے اس مہینے کی اول تاریخ کو بیس رکعت  
 پڑھنے تھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اقلص ایک بار  
 پڑھے اور بعد سلام کے حدود شریف ایک سو بار پڑھے

ایضا چہرہ شب ماہ مذکور میں جنول یعنی مکہ منورہ کے سورہ نور  
 میں ہیں رکت پڑھنے پر رکت میں بعد فاتحہ کے سورہ نور  
 میں انا انزلنا دس بار پڑھے اور بعد سورہ کے جو تک یہ کہ  
 یا عظیم تَعَالٰی تَعَالٰی تَعَالٰی تَعَالٰی تَعَالٰی تَعَالٰی تَعَالٰی تَعَالٰی  
 یا عظیم ستائشیں تاریخ ماہ مذکور کی آگے رکت بعد سورہ پڑھے  
 رکت میں بعد فاتحہ سورہ الفلق ایک بار پڑھے اور بعد تاریخ  
 کے لیے "سُبُوْح" قُذُوْس پڑھے

ایضا چہرہ جمادی الثانی وہ جب دیکھے تو چاند جمادی الثانی کا ہے  
 پڑھے اول شب میں چہر رکت درمیان عرب بعد عشاء کے  
 پر رکت میں بعد الحمد سے اقلہ من تین بار بعد سورہ بقرہ میں  
 ہے یہی تاریخ بعد غار عشاء بارہ رکت غار چہر سلام سے پڑھے  
 پر رکت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اقلہ من ایک ایک بار پڑھیں  
 ہذا وہ اس غار کے پڑھنے کے بعد سورہ غار عالم بیت بریں عبادت  
 کا ثواب عطا کرے گا، ایضا دسویں تاریخ کو ماہ مذکور کی بارہ  
 رکت ساتھ چہر سلام کے پڑھے پر رکت میں بعد فاتحہ کے سورہ  
 فریں ایک بار پڑھے تمام سال مفصل وقت دست نہ ہوگا،

ایضا چہرہ اربعہ من القاع عشرہ اس ماہ کے بعد کے کہنے تھے  
 واسطے استقبال رجب اور شب اس عشرہ میں ہیں رکت  
 غار پڑھتے تھے پر رکت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اقلہ من  
 ایک ایک بار پڑھے اس کی آل اس غار کے پڑھنے کے  
 حرمت رجب المرجب کا ثواب عطا کرے گا۔

جمادی الثانی کی آخری تاریخ کو روزہ رکھنا واسطے استقبال رجب المرجب

مذہب الہدیہ

فقدت افسوس میں ہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے روزیت سے کہ جناب  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بدھ ماہ رجب کا مائینہ فرماتے  
 تو وہ روزے کا وقت تھا کہ یہ دعا پڑھتے تھے  
 اَللّٰهُمَّ يَا رُبَّ قَتَا مِی رَقِیْبٍ وَ شَتِیْبَانٍ وَ تَلَجْنَا اِلٰی شَعْرِیْ رَمَضَانَ  
 اَلِیْنَا فَهَلْ هُوَ اَلَا دِلَالٌ مِیْنَ بَیْتِیْ یُنِیْ جَوَکُوْنُ فِیْکَیْ مَاہِ رَجَبِ کُو  
 میں غسل کر کے پہلی تاریخ اور پندرہویں تاریخ اور آخر اس کے  
 خارج ہوگا سو دن سے قبل اُس روز کے کہ جب پندرہواں اس ماہ سے  
 القیامہ اول اس ماہ میں پانچ شب افضل ہیں ایک اول شب ایک  
 اوسط کی اور تین آخر کی شب اول میں بعد سنت عرب کے  
 بیس رات دو ماہ پڑھے ہر رات میں بعد فاتحہ کے سورہ  
 اخلاص پانچ بار اور بعد فراغ کے تیس بار کلمہ طیب پڑھے اور بعد  
 عشاء کے دو رات پڑھے ہر رات میں بعد فاتحہ کے اَلَمْ تَرَ ح  
 سورہ اخلاص و معوذتین ایک ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے کلمہ  
 وندہ سکرین سورہ ۳۳ بار پڑھے جو دعا کرے قبول ہو۔  
 ایسا اس ماہ میں جو شیخ روزے رکھے بند کرے اللہ تعالیٰ اس پر  
 دوا لہ روزے کے اور وقت افکار دو رات پڑھے ہر رات میں  
 بعد فاتحہ کے اَلَمْ تَرَ ح و معوذتین ایک ایک بار پڑھے۔  
 ایسا دعا ہے جو عزت عانیستہ صدیقہ رضی اللہ عنہ نے فرمائی  
 جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شیخ پڑھے ہر روز  
 ماہ رجب المرجب میں بعد نماز فجر کے ایک ایک بار سورہ یسین

جسے اللہ تعالیٰ الکریم کہے۔ چنانچہ اس کے بعد عجلت سے غائب ہو گیا۔  
 ایضاً: رجب کے ہر جمعہ کو مابین ظہر و عصر چار رکعت تک سلام پڑھے  
 بعد رکعت میں بعد فاتحہ کے ایشیہ انکس سات بار سورہ اقلوس  
 پانچ بار اور بعد سلام کے پچیس بار۔ لا حول ولا قوة الا باللہ العلیٰ العزیز الخ  
 اور ریت صوبہ۔ استغفر للہ الذی لا اله الا اللہ العزیز الخ  
 غفار الذی انوب و استغفر الخ یوب۔ وعدہ الخ انوب۔ قاتوب الخ  
 اور صوبہ درود شریف پڑھے جو حاجت برآئے اللہ ثواب  
 حج مکہ اور آزادی برده کا پائے۔

ایضاً: اس ماہ میں بروز اول اور تین بعد اربعین روزے آجے  
 یعنی چار روزے آجے۔ اور قبل عصر کے دو رکعت پڑھے اول وقت  
 میں بعد فاتحہ کے ایشیہ انکس و سورہ اقلوس ایک بار پڑھے  
 دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے اذ اذ تزلزلت الارض اور سورہ اقلوس  
 ایک ایک بار پڑھے۔ ساتھ برسن کی عبادت کا ثواب ملے گا۔  
 اور دس روزے سال تک فرستے۔ اسکی بخشش کے لیے دعائیں کریں گے۔

شب حجاج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ستائیسویں شب رجب  
 کو جو حجاج کی راستہ ہے بعد غازیہ ماہ کے بارہ رکعت پڑھے اور  
 بعد حجاج کے سو۔ صوبہ کلمہ مجید و درود شریف و استغفار پڑھے  
 پورے سجدہ میں جا کر جو دعا کرے قبول ہو اور حج کو روزہ ملے۔  
 ایضاً شب حجاج میں چھ رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سات  
 بار سورہ اقلوس پڑھے خدائی حاجت کسی برلائے اور ثواب بیشمار  
 و آزادی برده و صوفیہ لغزہ ملا کا جرن پہاڑوں کے پائے۔

الشیخ محمد زکریا رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ ہر روز صبح ہر وقت میں ہر وقت  
 رشتہ دوسری تین تین بار پڑھے بعد سلام کے جو دعا کرے قبول ہو  
 چوکہ یہ سب مبارک نہایت ہے ہر ایک مسلمان کو چاہیے کہ اس  
 سب کو عبادت و فاضل میں گزارے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (ج) جب دیکھے تو چاند شہان کا  
 پس پڑھے اول سب میں بارہ رکعت اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ  
 سے سورہ اقلص پندرہ بار پڑھنے والے کو اس غار کے عطا کرتا ہے  
 اللہ تعالیٰ ثواب بارہ ہزار پیسہ دے گا کہ اللہ تعالیٰ اللہ میں شہید ہوئے  
 اور ثواب بارہ ہزار پیسہ دے گا کہ اللہ تعالیٰ اللہ میں شہید  
 جائیگا اللہ تعالیٰ ہوں سے لیا پاک ہو جائے گا تو یہ بھی جان کے سنگم سے  
 باہر آیا ہے الشیخ احمد ربیع الدین میں اس طرح ہے کہ سب اہل  
 ماہ مذکور میں بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے اقلص  
 پندرہ مرتبہ پڑھے اور قبل جمع کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں  
 بعد فاتحہ کے سورہ اقلص سو بار اور دُعا و مسجد میں بعد بیع  
 محول کے کہے سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَذِکَ الْمَلِکُ الْعَزِیزُ  
 سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ  
 نامہ اعمال کے اس کے دس ہزار نیکیاں لکھ جائیں اور دس ہزار  
 بدیاں محول جائیں (ایضاً) جو کوئی آخر جمع ماہ شہان کو عابدین  
 مزب و عیساہ دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے  
 البتہ اگر اس ایک بار اور سورہ اقلص دس بار اور سحر دین ایک  
 ایک بار پڑھے اگر شہان کی دوسری تاریخ نکلا کرے با ایمان  
 دنیا سے جائے





پیغمبر نے فرماتے ہیں کہ اللہ جل جلالہ سے دعا ہے کہ جو شخص اس کو پہنچے کہ جناب رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شب براءت میں بات بے شب بیداری  
کرے اور اُس کے دل کو بین بندھیں تا صبح کو روزہ رکھو بیشک اللہ  
اُترنا ہے اُس رات میں غروب آفتاب سے طرف پہلے آسمان سے  
اور کہنا ہے کہ یاں کوئی استغفار کرنے والا ہے تو میں اُس کے گناہ  
بخشنے یاں کوئی استغفار کرنے والا ہے تو میں اُس کے گناہ بخشوں  
یاں کوئی دعائی مانگنے والا ہے تو میں اُسے دسویں دسویں یاں کوئی  
بددین کہنا ہے کہ میں اُسے عافیت دوں یاں کوئی ایسا ہے  
جس تک کہ حج ہوتی ہے

فہذا تھاں کا اثر نامی آسمان کی طرف اس سے یہ مراد ہے کہ  
خدا تعالیٰ طرف اپنے بندوں کے متوجہ ہر وقت ہوتا ہے روز آخر سے  
چڑھنے سے خدا تعالیٰ کوک ہے سر شب براءت کی بڑائی یہ ہے کہ  
اُس میں غروب آفتاب سے ہی یہ توجہ اور عنایت ہوتی ہے۔  
اور پہلے اس حدیث سے ثابت ہوا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کے  
بیتے اس رات میں بڑی بخشش اور عنایت رکھی ہے کہ جس کی تعین  
پہلے اس حدیث میں نہ آیا ہے یاں کوئی ایسا یاں کوئی ایسا اس سے  
مراد ہے کہ جس قسم کی حاجت مانگنے والا ہے اُسکی مراد پوری کی جائے  
اور پیغمبر نے لہذا یہ کہ ہے کہ شب براءت میں خدا تعالیٰ مدد فرماتا ہے۔  
اگر اوکرتا ہے بے شمار ہاؤں بھیدروں قبیلہ بنی کلاب کے اور  
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند تعالیٰ اس  
رات میں سب کو بخش دیتا ہے مگر مشرک کو اور کسینہ والے کو

میں نے اپنے اس خاندان سے جو میری اس شخصیت کا اور بھی ذکر ہے نہ لکھو۔  
 میں خدا کا شکر بلاست میں ہیں بخشا قاطع اہرم میں جو انار ب سے  
 میں نے اپنے اور عافی میں جو ماں باپ کی نافرمان کرتا ہے شرم اور  
 میں نے اپنے میں جو پا جامہ و عذر دہی کے لیے ٹخنوں سے نیچے  
 میں نے اپنے عشار میں جو ظلم سے معمول ٹھوں سے یتا ہے جاوڑ۔  
 میں نے اپنے میں جو عیون اور شیکانوں کی امیزش سے خبریں بتاتا ہے۔  
 میں نے اپنے میں سپاہی حاکم کا جو عیون پر ظلم کرتا ہے جالی میں جو لوگوں کا  
 میں نے اپنے عیون کے حاکم کو دہوتا ہے عیوب کو یہ میں نرد کیلئے ملا۔  
 میں نے اپنے عیون میں ڈھونڈا طبعہ طبعہ بجانے والا پس مسلمانوں کو چاہیے۔  
 میں نے اپنے عیون سے بٹ بچیں اس لیے کہ یہ نہ ایسے بڑے ہیں کہ ایس  
 میں نے اپنے عیون کی حالت میں ہیں بچتے جاتے اور بلیقی نے عیون  
 میں نے اپنے عیون سے دہیت کی ہے کہ جناب رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم  
 میں نے اپنے عیون تشریف لائے اور کمرے اُٹاریے سونے کے لیے پورا میں طرح میں  
 میں نے اپنے عیون نے کمرے میں بیٹے اور کمرے میں بیٹے اور تشریف لے چلے  
 میں نے اپنے عیون کو آپ اور کس بل کے پاس تشریف لے جائیں گے  
 میں نے اپنے عیون کے آپ کے پیچھے ہوئی سو آپ کو میں نے یقع الخرقہ میں  
 میں نے اپنے عیون میں پایا کہ موئین دھوئنا اور سبیدہ دن کے لیے  
 میں نے اپنے عیون میں نے دل میں کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر خدا  
 میں نے اپنے عیون کو خدا کے کام میں ہیں میں دیا کے کام میں ہوں اور میں پورا  
 میں نے اپنے عیون میں آگئی میرا دم چڑھائی تھا میرے پیچھے آپ تشریف  
 میں نے اپنے عیون میں چڑھ گیا ہے میں نے عرض کیا کہ آپ



بہر گوئی کہ الفیہ الکوئی شفعی لیس مدت میں دیکھ رہی ہے  
 اور چونکہ سیلان اور چشم چپ میں مد سلائی سہ ماہی کے سال پر انیس  
 ماہ چوتھ اور پچاس برس تک نہ ہو

۱۔ اذان ہنیدہ رمضان المبارک (جسوقت چاند رمضان پہنچ  
 دیکھ کر پوس پر وہ یہ دعا اللھم صعد اشہد رمضان لکھ جلدہ علینا  
 والصحیہ من الشقم والقراع من الشغل وامننا علی القیام  
 وکفرہ فی القرآن حتی نقضی نعمنا وقد عفر لنا ورضت عننا  
 لک اشہد ان رمضان قد حصرت نسلمہ وسلمنا لک فی  
 کرمک وعلانیۃ اللھم ادرنا صیامہ وقیامہ بقول متنا  
 امانا وامننا اللھم ارفع عنا اللیل والفترة واشتدہ  
 وادرننا صیامہ الخیر والحد والاحتیاد والصلوۃ  
 والقوۃ وبتشاکہ کما تحب وترضی

۲۔ سب رمضان میں عشا کے وضو میں سورہ انا فتحنا پر ہے  
 عام سال برداشت سے محفوظ رہے اور اگر شب آسمان کو خوف  
 نہ کرے بارہ مرتبہ پر ہے لا الہ الا اللہ الخیر القیوم القایم  
 علی کل نفس بما کسبت سے بیٹ ہیں داخل ہو اور نعمت  
 یہ فیما من اللہ بہ شمار پائے

شب قدر : شب قدر اظہر عشرہ ماہ رمضان المبارک طاق تارخوں  
 میں برتے ہیں ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ میں اور خصوصاً  
 سائیسویں و انیسویں شب کو یا جبکہ ان تارخوں میں سب جمع  
 و شب یکشنبہ واقع ہو مگر علیہ ستائیس تارخ کو ہے لا  
 سبب ہے کہ کلام اللہ ستائیسویں شب کو ختم کرے



وَسَوَابِ عَيْنِ سُعَالِ الْقُرْمِ وَ جِبْ دِيكُو تُو چاند سُوال کا پس پڑھے  
 شب اول میں چو رکعت ساتھ میں سلام کے اور ہر رکعت میں چار فاتحہ  
 کے قاری قُلْ هُوَ اللَّهُ تَعَالَى بَارِ پڑھے اور بعد سلام کے درود مستحب اور استغفار  
 پڑھے تو رب عظیم اُس کے امانامہ میں لکھا جائے،  
 اَوْفَا بَعْدَ مَا زَعَمَ الْفَطَرُ چار رکعت پڑھے اول رکعت میں چار فاتحہ  
 سبھ رستم دُسر میں والشمس تیری میں والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں  
 الم نشرح ایک ایک بار بعد جودہ الہا سورہ اخلاص پڑھے،  
 ایضاً شب اول میں چار میں رکعت پڑھے ہر رکعت میں چار فاتحہ کے  
 سورہ والشمس بعد سورہ البکم انفاثر اور کافون اور سورہ اولوں  
 ایک ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے بچے استغفر اللہ و کافون  
 دُعا قُوَّةُ الْإِبْرَاهِيمَ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پڑھے نماز تہ تک جائیں  
 ایضاً عشرہ آخر میں ہر روز فاتحہ چار بار پڑھے تو رب عظیم اُن کے  
 ناما پڑھے اور تمام سال امانامہ میں لکھی جائے نہ پڑھا جائے،  
 گین دعویٰ بینہ ذیقعدہ

جب دیکھے تو چاند ذیقعدہ کا پس پڑھے اول سب میں بیس رکعت  
 اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ ذلزال یعنی اِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ  
 ایک بار بعد فاتحہ کے سورہ عظیم ایک بار  
 ایضاً ذیقعدہ کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں چار فاتحہ کے  
 سورہ مزمل ایک بار پڑھے بعد سلام سورہ یس پڑھے  
 ایضاً ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ چھ سو میں سب ذیقعدہ  
 کو پیدائش کے اور ہر روز دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں چار فاتحہ کے

کے افضل دس دس بار پڑھے خدا تعالیٰ ستر ہزار سالہ بخشنے لے۔  
 رتہ سلطان سے محفوظ رہیے۔ ایضا آخر ماہ میں بعد چاشت دو رکعت  
 پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ قدر تین بار لے اور بعد سلام کے  
 حدود شریف تیارہ بار لے سورہ فاتحہ دس بار پڑھے اور سجدہ میں  
 جا کر جو دعا کرے قبول ہو۔

بار معون بینہ ذی الحجہ : جب چاند دیکھے تو چاند بقرعید کا پس  
 پڑھ اذان شب میں دو رکعت اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ  
 افضل تیارہ بار پڑھے اور بعد فراغ

یا نوری نور نور یا نور نور

ایضا : انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ماہ ذی الحجہ میں

ہر شب جمعہ کو چھ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ افضل

پندرہ بار لے بعد فراغ کے حدود شریف دس دس بار اور یہ

پڑھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْحَقُّ الْمُبِين ط خداوند تعالیٰ ثواب

آزاد کرنے برے کا عطا فرمائے۔

ایضا ہر سب ماہ ذی الحجہ میں بعد وتر دو رکعت پڑھے ہر رکعت

میں بعد فاتحہ سورہ کوثر اور سورہ افضل ایک ایک بار پڑھے برابر

ہر سال اُس کے بدن کے دس دس نیکیاں ملیں اور ہر قدم ہزار

دینار اور آٹھ سو سات ہجرت برے کا ثواب ہو۔

غار ترویم : بیست و نو اکیس ذی الحجہ کو چھ رکعت

پڑھے یعنی اول چار رکعت ساتھ ایک سلام کے اول رکعت



میں بعد فاتحہ کے والحمد للہ رب العالمین میں ثلاثین بار تیسری میں کافرون  
چوتھی رکت میں اذاجار ایک ایک بار پڑھے اور دوسری رکت میں  
ایک سلام کے ہر رکت میں بعد فاتحہ کے سورہ اقلہ میں تین بار پڑھے  
(بغیر غفران) کو اب بے حد دہنایا ہے۔ (نماز شب عرفہ) یعنی نوین  
شب ذی الحجہ کو دس رکت پڑھے ہر رکت میں بعد فاتحہ کے انا انزلناہ  
تین بار سورہ اقلہ میں ۱۲ بار بعد فاتحہ کے ستر بار دعو اور ستر  
بار استغفار پڑھے۔ (الباقی) کتاب الادلاء میں لکھا ہے کہ اس رات  
میں سو رکت پڑھے ہر رکت میں بعد فاتحہ کے سورہ اقلہ میں ایک رکت  
پڑھے۔ (کتاب عظیم علیہ)

(عازل عرفہ) دوم عرفہ کو ماہین ظہر اور عصر کے چار رکت پڑھے ہر  
رکت میں بعد فاتحہ کے سورہ اقلہ میں دس بار پڑھے۔  
عازل شب عبد اللہ العقی : کتاب دیاجین میں صورت ابو بریرہؓ اسے  
درایت ہے کہ اس رات میں بارہ رکت پڑھے ہر رکت میں بعد  
فاتحہ کے اتم انکر اس ایک بار سورہ اقلہ میں پانچ بار گناہ عافیتے فیہ  
بعد نماز عبد اللہ العقی : کے اور خطبہ کے چار رکت بیف سلام پڑھے۔  
اول رکت میں بعد فاتحہ کے سبح اسم دوسری میں والشم تیسری  
رکت میں والضحیٰ چوتھی میں سورہ اقلہ میں ایک بار پڑھے پچاس  
برس کے گناہ بخشے جائیں۔ الباقی : بعد نماز عبد اللہ العقی جب گویں  
آئے در رکت پڑھے ہر رکت میں بعد فاتحہ انا اعطینا تین بار  
نواب قربان کا ہے اور اگر مفلس ہو طاقت فرمائی کی نہ  
رکت ہو تو یہ رکت پڑھے دوسرے صفحہ پر۔

قُلْ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ وَنِعْمَةِ الْوَسِيلَةِ وَنِعْمَةِ الْمَوْلَى وَنِعْمَةِ الْمَوْلَى  
 لَا تُشْرِكُ لَحْمًا وَدَمًا لَكَ أَمِيرٌ وَرِثَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ  
 بِدِينِهِ وَتَعْظِيمُهَا بِعَظَمَتِ الْوَسِيلَةِ لَقَبُهَا مَوْلَى  
 مَن فَلَاحٌ عَلَيْهِ اسْتَدَامَ  
 یہ عبارت کن ب جو ابرہہ سے نقل کی گئی اور ادا تمام سال  
 کے مجامع ہوتے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

منفرد و ظائف جو لطیف ہیں جن سے بکثرت پڑھیں (کم از کم ہزار بار)  
 روزی میں وسعت کے لئے - یا با سبط یا عظیم -  
 جان و مال کی حفاظت کے لئے - یا مؤمن - یا نافع  
 بیماری کی شادمانی کے لئے - یا لطیف یا خلیف  
 اولاد نرسینہ کے لئے - یا برہ - یا بدیع  
 ایام پیدائشی کی حفاظت کے لئے - یا مبدی - یا مستدام  
 عزیز قبر سے محفوظ کے لئے - یا یاری - یا وکیل  
 دعویٰ دولت کے لئے - یا غنی - یا غنی  
 بدھوں سے نجات کے لئے - یا رحمن - یا مستدام  
 علم کی زیادتی کے لئے - یا حکیم - یا باعش  
 بر کام میں برکت کے لئے - یا صبح - یا قیوم  
 شادمانی اولاد کے لئے - یا شہید - یا اللہ

صلواتِ حاجت طبرانی نے معجم کبیر میں بدایت کی ہے کہ ایک شخص  
 توفیق عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کچھ حاجت تھی وہ شخص  
 حاضر ہوا کرتا اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اُس کی طرف التفات  
 نہ دیتے تھے اُس شخص نے یہ بات حضرت عثمان بن حنیف سے کہی  
 توفیق عثمان بن حنیف نے اس شخص سے کہا وہ لوگ مجھ میں اگر  
 دردت نماز پڑھ لے پھر یہ دعا پڑھو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتُوجِّهُ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى  
 ذَاكَ عَالِيهِمْ بِمَنْ يَنْتَقِضُ حَاجَتِي اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ لِي

پس اس شخص نے اس طرح کیا اور حضرت عثمان بن عفان کے دروازے  
 پر گیا پس دربان آیا اور اُس کا ہاتھ پکڑ کر حضرت عثمان بن عفان  
 کے پاس لے گیا حضرت عثمان بن عفان نے اس کو اپنے فرس پر بٹھایا  
 اور اُس کی حاجت پوچھی اور اُس کے موافق اس کا کام کر دیا  
 اور فرمایا کہ تم جو کچھ اور حاجت رکھتے ہو تو مجھ سے کہنا وہ شخص  
 بہت خوش ہوا اور دعاں سے جلد توفیق عثمان بن حنیف رضی  
 اللہ عنہ سے ملو گئے اور عرض کیا جبرائیل اللہ خیراً معلوم ہوتا  
 ہے کہ آپ نے حضرت عثمان بن عفان سے میری حاجت کہی  
 تھی انہوں نے فرمایا واللہ میں نے تو اُن سے کچھ نہیں کہا ہے لیکن میں  
 نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا کہ اُن کے پاس ایک اندھا لڑکا  
 اور آپ سے استعلاج چاہی کہ میری انکس نکل جائیں تو حضرت صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے اس سے اس طرح فرمایا تھا جیسا کہ میں نے تجھے بتایا پس  
 میں نے جانا کہ حضرت کے ساتھ وہی طریقہ سے ادنیٰ کی حاجت روا ہو جاتی ہے

الْحَقُّ تَعَالَى وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ  
 بارہ وقت ہے جمع قعدہ اور ایک سلام کے ساتھ تو دن یارات  
 میں دوا انتہا کے بعد تفسیر کے اندر سجدہ میں کیے اور سورہ  
 فاتحہ اور آیت الکرسی سات سات بار پڑھے اور لا اِلهَ اِلَّا اللَّهُ  
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَزَائِرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ دس بار پڑھے اس کے بعد کہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَقْعَدِ الْوَحْدَانِ عَرْشِکَ وَمَنْحَنِ الرَّحْمَةِ  
 مِنْ کِتَابِکَ وَاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَحَبْلِکَ الْاَعْلٰی وَنِعْمَاتِکَ  
 الْثَابِتَةِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ طَیِّبَةً

ترجمہ اے اللہ بیشک میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیدہ بلند عزت کے  
 ترے عرش میں سے اور بوسیدہ انتہا رحمت کے تری کتاب میں سے  
 اور بوسیدہ ترے اسم اعظم کے اور بوسیدہ تری بلند شان کے اور  
 بوسیدہ ترے پورے کلمات کے یہ کہ پوری کر دے تو میری اس  
 حاجت کو اس کے بعد سجدہ سے اسم اُعلیٰ اور سلام پورے اللہ تعالیٰ  
 اس کا نام جب دوا کریگا پھر خدا صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
 اس نماز کو پورے وقت لوگوں کو برائے نہ سکھلاؤ اور یہ نماز  
 حاجت کے پورا ہونے کے لیے بے شمار بار تجربہ میں آئی ہے  
 غائرہ و حاجتی خدا میں عذہ کی قدرت میں حاجت کا نام لے  
 اور سلام سے پہلے نفل نماز میں اس قسم کا سجدہ ہمارے نزدیک

درج ہے۔

نماز حاجت صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز حضرت خضر علیہ السلام نے نماز الخیر  
 میں کوئی سجدہ نہیں کیا تھا اور ہر سجدہ میں سے کہ حضرت الفقیہ میں  
 نماز الخیر الدین نسفی سے منقول ہے کہ ہزار حاجت کے پورا ہونے  
 کی نماز خضر علیہ السلام نے مجھے تعلیم فرمائی جو دور وقت سے نمازیوں پر پڑھے  
 ہر شخص اس نماز کو پڑھنا چاہے تب جو کوئی نفل رکے یا نفل پڑھے  
 میں کریم نیت قضاے حاجت دور وقت نفل نماز پڑھے یہی وقت میں  
 ہر سورہ فاتحہ کے قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكَافِرُونَ دن در بار اور ہر سورہ وقت میں  
 سورہ فاتحہ کے بعد سورہ ارحم الراحمین کوں پڑھے اور انجیات سے فارغ ہو کر  
 سلام کرے اور سجدہ میں سر رکھ کر دس بار درود شریف  
 دس بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا  
 قول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور دس بار اللھم ربنا  
 اتینا فی الدنیا کسبنا فی الآخِرۃ کسبہ و قنا عذاب النار  
 اور دس بار یا غیاث المستغیثین پڑھے اس کے بعد اپنی  
 حاجت مانگے حاجت پوری ہو اور فدا کی برہنہ میں ہے کہ انشاء  
 کے بعد اپنی حاجتیں ایک ایک شمار کرے جس کی یاد آئے اس کے بعد کہے  
 اے میرے رب میری دینی و دنیوی ہزار حاجتیں پوری کرے  
 اے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں نے قول جیل میں فرماتے ہیں کہ میں نے  
 اپنے والد صاحب سے سنا کہ فرماتے تھے کہ جب تم کو کوئی حاجت درپوش ہو  
 یا بدیع التجارب یا کنیز یا بدیع کو بارہ سو بار بارہ  
 دن تک پڑھے انشاء کی حاجت پورے گا عجوبات سلطان میں  
 پہنچے کہ بارہ یوم اور نماز چار بارہ صد بار اسکو پڑھے اول درجہ  
 حضور شریف پڑھو یہ کرے انشاء اللہ کام بر آئے گا

ایضا تغیر غریزی اور ظاہری میں ملتا ہے کہ مشائخ کے احوال و  
 میں مذکور ہے کہ سورہ فاتیحہ اسم اعظم ہے ہر مطلب کے واسطے  
 پڑھنے کی خاص ترکیب یہ ہے کہ سنت فجر اور نماز عین کے درمیان  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر  
 اے بار چالیس روز تک متواتر پڑھے جو مطلب ہو گا انشاء اللہ  
 قائل حاصل ہوگا۔

ایضا حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے وہ  
 کہتے ہیں کہ میں نے سنا کہ مخرب کی زمین میں ایک شخص  
 علم و حکمت کے ساتھ مشہور محروف ہے تو میں ان کی زیارت  
 کو سمیٹا اور چالیس روز تک ان کے دروازے پہنچا دیا  
 نماز کے وقت وہ مسجد میں آئے اور حیران و پریشان ہوئے  
 میری طرف بھی التفات نہ کرتے میں اس حال سے تنگ  
 آیا اور اس سے کہا اے جو اللہ چالیس روز ہوئے ہیں  
 کہ میں یہاں بیٹھا ہوں اور تم میری طرف التفات نہیں کرتے  
 اور نہ کلام کرتے ہو مجھ کو کچھ نصیحت کرو اور کچھ حکمت کی  
 تعلیم دو کہ میں اُسے یاد کروں اس نے کہا تو اس پر عمل  
 کرے گا یا نہیں میں نے جواب دیا ہاں کروں گا  
 اگر خدا تعالیٰ کو فیق دے  
 حضرت ذوالنون مصری فرماتے ہیں کہ اس پر  
 اُس نے کہا۔

حاجت کو دعوت نہ دے کہ وہ اپنے اور فقر کو غفلت لیں

بلکہ کو نعمت جان (۱۴) نہ ملنے کو عطا جان  
غیر حق کے ساتھ اس نہ پکڑ (۱۶) خواری کو عزت جان

حاجت کو موت لیں (۱۸) طاقت کو صرفت دیو  
وکل کو اپنا عاشق کر (۱۰۶) جس کو کوئی کام پیش آئے

یہ ہے اس کا سہ انجام نہ برکتا پر اس اسم الحکم پر مدامت  
کے اس کی ہم سہ انجام پائے

(۱۰۷) حاجت و حاجت جس تمنی کو کوئی حاجت پیش آئے  
بہت چاہیے کہ باوجود ہر نماز عشاہ پڑھنے کے بعد بعد از ستر بار

سورہ اہم فشرع شریف پڑھا کرے ادا دل و فریاد بار  
صد بار پڑھے پندرہ روز تک برابر یہ عمل کرتا رہے اللہ تعالیٰ

شاہد ہو تو اس عرصہ کے اندر اندر وہ حاجت ضرور پوری ہو جائیگی  
پر مقہود و حاجت ۳۔ فوت مولانا ابو العباس سید محمد صاحب

خلف ابرقطب الوقت علامہ شاہ محمد حمزہ صاحب دہلوی  
فرماتے ہیں کہ عشاہ کی نماز جماعت سے ادا کرنے کے بعد

اس جگہ بشکر جہاں عشاہ کی نماز پڑھی ہے اول تین بار  
یہ دُعا شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ عَلٰی مُحَمَّدٍ تِمْنَةَ السَّلَامِ

اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْ السَّلَامُ وَ السَّلَامُ عَلٰی النَّبِيِّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ  
و بَرَكَاتُہ اس کے بعد آئیں بار مع اول بالا درود کے

حَسْبُ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ گیارہ بار بسم اللہ تو کھلتے علی اللہ  
و کُنْ و لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْوَلٰی الْعَلِیْمُ اس کے بعد رب بار

شہید قتل علی و سید المرسلین و سید الخصالہ علیہ السلام  
 ائمہ و علی جبریل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل  
 و قزاقان و مائیک جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل  
 و علی اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم و علی اہل بیت  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم و علی اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 علیہ وسلم ۔ ہر مقرر جس مقدمہ کے لئے دعا مانگوں گا میں  
 اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا یہ چاہیں وہ دعا کا عمل ہے ۔ اگر وہ نہیں  
 چاہتے ہیں تو میں بھی کہتا ہوں کہ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں  
 کہ وہ اپنے سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے  
 واسطے کہو شریعتی شعور مخلوق جہاں دنیا جہاں آخرت دنیا  
 کی فاتحہ کی عزت سے تقسیم کر دیں چاہیے  
 دشمن کو مغلوب کرنے کے لئے حاکم کو مہربان کرنے کے لئے شائستہ  
 مدد کے لئے امتحان کے لئے مصیبت سے رہبان حاصل کرنے کے لئے  
 یہ عمل ہر گز نہ دین اور دنیا کے آرام کا از حد ہے  
 تا عمل نماز عشاء باجماعت ادا کی جائے اگر کسی دن اتفاق  
 سے نماز قضا ہو جائے تو پورا سیر نو عمل شروع کرنا چاہیے  
 ہر دوں مقدمہ و مراد کے لئے

عزت شیخ عبد الوہاب شہرانی فرماتے ہیں جو شخص دن رات  
 میں ایک ہزار بار ایتہ اگر اس چار دن تک پڑھ لیا خدا کی  
 قسم اس ایت کا موکل اس کو نظر آئے گا فرماتے اس کی زیارت  
 کو کر لیں گے اور اس کے تمام دلی مقاصد اور تمام مرادیں  
 پوری ہو جائیں گی ۔





ایضاً دیکھتے ہو کہ کسی کے ۷۰ معروف ہیں اس تعداد کے برابر ایسے ان لوگ  
 ہر ایک کو حق تعالیٰ سے مراد مانگے گا وہ اسے درجہ ملے گی  
 ایضاً جو شخص جمع کے دن نماز نماز عمر کے بعد ۷ بار ایسے ان لوگ  
 پر عطا ہو وہ ایک خاص بدن کیفیت و حالت مشاعرہ کرے اور  
 حق تعالیٰ سے جو دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی  
 حق تعالیٰ کا برائے ۔ حکایات العالمین میں یہاں ہے کہ حضرت  
 عبد اللہ بن مالک ابن مالک طرطوس سے نقل ہے وہ زمانے میں تھے  
 حضرت محمد بن احمد عابد سے کہ ائمہ کرام سے ہیں سادہ زمانے تھے  
 کہ میں ایک رجب جمع کے دن عسکری نماز کے بعد بیت المقدس میں باب  
 سلمان پر بیٹھا تھا کہ ناگہان دو شخص ڈرواؤں صورت کے آئے ایک تو  
 بت مشابہ آدمی کے تھے وہ میرے پاس آ بیٹھے اور دوسرے دروازے  
 دوسرے بیٹھے مجھ کو بیت ڈر معلوم ہوا مگر ڈرنے ڈرتے ہو چکے اب  
 کون ہیں کیا میں خوف ہوں اور وہ ایسا سن گئے میں پھر مجھ کو کہا کہ تم  
 کچھ خطہ نہ کرو تم کو میں ایک دعا بتاتا ہوں اس پر عمل کر دے  
 تو بیت فائدہ اٹھاؤ گے میں جمع کے دن عسکری بعد دو بقیہ بیٹھ کر  
 عزب تک فقط یا اللہ یا رحمن یا رحیم پڑھنا خدا تعالیٰ دی  
 مراد پوری کرے گا تب تو میں بیت خوش ہوا اور جھجک اور  
 ڈر سب جاتا رہا ۔ دیکھ : حل مشکلات =  
 حل مشکلات کے لئے یہ نماز بھی عجیب ال اثر ہے چاند کی ترھوں  
 تاریخ کو مات کے بعد جب اٹھ کر غسل کرے پاک و صاف ہو کر ہے  
 کر خوشبو لگائے اور دو رکعت نماز تحیت اؤفوا ادا کرے اور  
 اسے جگہ بیٹھے بیٹھے گیارہ بار دعا شریف پڑھے جو بھی درود شریف

پادشاه سے پیش قدمی کے بعد چند دیکھیں اس طرح پڑھے کہ  
 پہلی نعت میں الحمد شریف کے بعد ۱۰ بار اہم شریح دوسری نعت  
 میں سورہ فاتحہ کے بعد ۱۰ بار یوسف قریشی ۱۰ بار تیسری نعت میں الحمد  
 کے بعد اذ جاہ ۱۰ بار اور چوتھی نعت میں بعد سورہ فاتحہ ۱۰ بار  
 قل نعم اللہ شریف پڑھ کر ۱۰ بار درود شریف پڑھے  
 انسا دہانہ چٹائی سخت سے سخت مشکلات دفع ہوجائیں گی  
 تین روٹوں تک اس طرح کرنا چاہیئے۔ (نورث العظیم)

~~یہ نعتیں ہر روز پڑھ کر خدا تعالیٰ سے دعا کریں کہ~~  
 یہ صبح کئی میں مذکور ہے اللہ جناب رسول خدا صلی اللہ  
 علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اعانت کرے  
 اللہ تعالیٰ اس کی جیسی اعانت کی میری اور عطا کرے ساتھ اس کے  
 ثواب ہزار پیغمبروں کا

يَا مُؤْمِنِينَ الْمُسْتَوْحِشِينَ وَيَا أَيُّهَا الْمُنْفَرِدِينَ  
 وَيَا ظَهَرَ الْمُنْقَطِعِينَ وَيَا مَالِ الْمُتَلِينَ وَيَا قُوَّةَ  
 الْمُسْتَضَعِينَ وَيَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ وَيَا مُوَضِّعَ شُكْرِ الْغُرَبَاءِ  
 وَيَا مُنْفِرَ الْيَا بَعْدَ الْيَا وَيَا مُرَوِّدَ الْتَوَالِ وَيَا بَيْتَ الْأَفْطَالِ  
 الْحَشِيِّ عِنْدَ كَرْنِ بَيْتِي وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

دعا کے مفید جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

جبہ میں نے مجھ سے بیان کیا کہ ابوذر غفاری ملائیک میں بہت

شہرہ ہیں ہر روز وہ دوبار پڑھتے ہیں وہ یہ ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا دَائِمًا وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاسِعًا

وَأَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَأَسْأَلُكَ إِيْمَانًا صَادِقًا وَأَسْأَلُكَ دِينًا

ثَابِتًا وَأَسْأَلُكَ الْوَأْفِيَّةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَأَسْأَلُكَ تَامَ الْوَأْفِيَّةِ

وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْوَأْفِيَّةِ وَأَسْأَلُكَ الْفُكْرَةَ عَلَى الْوَأْفِيَّةِ

وَأَسْأَلُكَ الْخَيْرَ عَنِ النَّاسِ

حضرت محمد بن رخی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر روز اس دعا

کی پڑھنا اس عمار کے بعد تین بار پڑھا کرے اسکو ابدیوں کے

دجے میں رکھے ہیں

اللَّهُمَّ أَطْلُعْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْزُقْ أُمَّةَ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ سَلِّمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ فَرِّجْ عَنْ أُمَّةِ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پڑھنے والے اس دعا سے کتنے بچے جہنم کے

الغیاث = حضرت شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی قدس سرہ فرماتے ہیں

کہ حضرت عبداللہ بن سبوطی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب جمع الجوامع

میں ابن عساکر سے نقل کیا ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ حجاج

بن یوسف کے سامنے مکہ میں تھے حجاج بن یوسف کے سامنے چار سو

گھوڑے عربی پیش کیے گئے حجاج غرور سے کہنے لگا اے انس تو نے

اپنے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے بھی ایسے گھوڑے دیئے

ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے اس سے بہتر دیکھے

اور چالیس پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ کھڑے رہیں قسم  
 کے جوئے میں ایک قسم وہ کہ جہاد کے لیے باندھیں جائیں تو یہ  
 کھڑا اور اسکی لیدر اور پیشاب اور سارے بدن و چار جامہ و نیزہ  
 کو نیکی کے پلے میں رکھیں گئے اور ایک قسم وہ ہے کہ اپنی بڑائی اور  
 دیکھنے کے لیے رکھ جائے تو یہ کھڑا اور پیشاب و نیزہ سب  
 بدیوں کے پلے میں رکھینگے اور ایک قسم وہ ہے کہ بوجہ عفت  
 اپنی ساری کے لیے رکھتے ہیں نہ یہ بڑا ہے نہ اچھا اور ترے گھر  
 اے حجاج سننا اور دکھانے کے لیے ہیں سب جہنم کا ایندھن ہے  
 جہاد عفت ہوا اور نہ کہ اگر عبد الملک بن مروان سفاک رکھ نہ کرتا  
 تو میں ترے ساتھ نہ کرتا جو تو دیکھتا ہوں نے فرمایا میں اللہ کی قسم  
 ہرگز تو نہ کر کے گا کہ میں اُن کلمہ کی پناہ میں ہوں  
 کہ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو سکھائے ہیں حجاج مروان  
 ہوا اور نہ کہ مجھ کو سکھا انسان اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو یہ وقت  
 سب سے دیکھتا میں نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی دس برس  
 خدمت کی ہے وہاں کے وقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
 مجھ سے راہی گئے اور یہ دعا سکھا تھی صوٹ ابان ہے صوٹ انسان  
 کے خادم نے دس برس خدمت کی اور مرنے وقت یہ دعا صوٹ  
 عن اللہ عنہ نے صوٹ ابان ہے کو سکھائی اور راہی گئے ۔

الحمد لله  
 على ما ذكره

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي وَدِينِي  
 بِسْمِ اللَّهِ عَلَى أَعْلَى وَنَابِي وَوَلَدِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى مَا أَعْطَانِي اللَّهُ  
 ذِي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا إِلَهًا أَكْبَرُ اللَّهُ أَرْوَاعُهُ وَأَجَلُهُ  
 وَأَعْلَمُ بِمَا أَخَافُ وَأَخْذَرُ عَنْ جَارِكِ دَجَلِ ثَنَائِكَ  
 وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ السُّمُّ إِلَى أَعْمُودِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي  
 وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مُرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ  
 فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ صَبَى اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ  
 وَفَعَلَ رَبُّنَا فَخْلِمَ إِنَّ قَوْلِي نَى اللَّهِ الَّذِي نَزَلَ الْكِتَابُ  
 وَفَعَلَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ .  
 دعا سید کو بر سرِ بدم نماز جو کہ ہے یا یا رب یا رب

بسم الله الرحمن الرحيم

اسماء الله الحسنى

انہ فی انے قرآن مجید میں اپنے اسمائے حسنی کے حوالے سے دعا کرنے کا حکم  
دیا ہے ۔ حدیث شریف میں ان کا ذکر ہے اسمائے حسنی کی تعداد ۹۹ تھیں  
ذکر فرمائی گئی ہے اور ان کے متعلق رحمت اللعالمین صل اللہ علیہ وسلم کا  
یہ ارشاد فرمایا منقول ہے کہ

جو شخص ان کو حفظ کرے گا وہ فرار جنت میں داخل ہوگا اور ظاہر ہے کہ  
اس میں کس چیز کی حقیقت اس لیے کرتا ہے کہ اس کا ورد کرنے میں سہولت ہو  
اس لیے فقط کرنے کے زمان میں اشارہ درج کیا ہے

اس کے علاوہ ادویہ اللہ نے بطور ورد مجربہ اور اسی ناموں کی جو  
تائیدات محسوس فرمائی ہیں وہ بطور اعمال مختلف مجموعوں میں مشایخ  
جو چکی ہیں ہم یہاں ان اسمائے حسنی کے مندرجہ خواص و ثمرات اور  
ان کے ذکر کرنے کا طریقہ بیان کرتے ہیں تاکہ بوقت ضرورت اس سے استفادہ  
حاصل ہو مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ ورد چاہے اسمائے حسنی

کا ہو یا قرآنی آیات وغیرہ کا اس کا اثر اسی وقت ظاہر ہوتا ہے  
جب ذکر کرنے والا اس کا ارادہ اور اہلیت کی موٹی موٹی نشانیوں سے  
ظاہر و باطن نمایاں ہو ۔ خوش عقیدہ ہو

یقین میں پختہ ہو متذبذب نہ ہو ۔ اکل عدل اور صدق مقال پر کاربند ہو  
کسی بلی جبرہ نہ ہو کہ رعب نہ ہو اور غیرہ پر مبعوث نہ ہو  
ظالم و جابر نہ ہو ۔ خائن اور بد رعایت نہ ہو

مخلوق خدا کا بدمرد نہ ہو ۔ معز اور متکبر نہ ہو  
خدا کی ایذا رسانی کے لیے عمل نہ کرتا ہو وغیرہ وغیرہ

اسماء حسنیٰ پڑھنے کا طریقہ

خبر یہ کہ تو اسماء بحساب شمار کیلئے ہے ہیں مگر جب ان کو پڑھنے کا ارادہ ہو تو  
یوں شروع کریں **هَوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ** اور تک  
مسلک پڑھنے جائیں ہر اسم کے آخری حروف پر پیش پڑھیں اور اسے  
آگے لئے اسم سے مندر کر پڑھیں جس اسم پر سانس ٹوٹ جائے اسکو نہ ملائیں  
اس سے آگے کا اسم اُن کے ساتھ شروع کریں اور اگر کسی خاص اسم کا وظیفہ  
پڑھنا ہو تو اس کے شروع میں لفظ یا کا اضافہ کر کے پڑھیں۔ جیسے  
یا اَللّٰهُمَّ پڑھیں (یا اَلْ نَہ پڑھیں) اسمائے حسنیٰ کے مجموعی ورد کے  
پیشہ کوئی خاص وقت مقرر نہیں جب وقت بیلے پڑھنا ہے۔

اور انفرادی اسماء کے ورد کے جو خواص اور بات بزرگوں نے اپنے تجربات  
سے پیش نظر مقرر فرمائے ہیں وہ ہر اسم کے خواص کے تحت بیان کر دیئے  
گئے ہیں (۱) **اللّٰهُ**

پروردگار کا اسم ذاتی عزیمت و یقین کی قوت کے لئے ورد نہایت بزرگوار ہے  
پڑھے لا عجز له مرید یا اللّٰهُ کا بکثرت ورد کر کے شفا کی دعا مانگی مشاہیر کا  
**اَللّٰهُمَّ** بہت ہی دم کرنے والا

پر مغنا کے بعد سورج بہ یا اَللّٰهُمَّ پڑھنے چلے کے دل کی سبھی اور غفلت  
جائے ہے گی **اَللّٰهُمَّ** بڑا مہربان

ورد نہایت پر مغنا کے بعد ایک سو بار یا اَللّٰهُمَّ کا ورد کرنے والا دنیاوی  
آفات سے انسان کو محفوظ رہے گا اور مخلوق خدا اس پر مہربان ہوگی  
**اَلْمَلِکُ** حقیقی بادشاہ

بد لغت ہے ورد نہایت سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ فی فرما دیں گے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذوالکے بعد روزانہ بکثرت ورد کرنے والا انشاء اللہ اراضی دہائی سے پاک ہو جائیگا۔ (۶) اَشْلَاصُ — بے غیب ذات

اس رسم کا بکثرت ورد کرنے والا انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

۱۱۵۔ ایک سو پندرہ مرتبہ اسکو پڑھکر بیمار پر دم لے الہائی فی عمت دین کے

(۷) اَلْمُؤْمِنُ — ایمان و امن بخشنے والا  
تس طرف کے وقت چودھ سو تیس 630 مرتبہ پڑھنے سے اس کا اللہ تعالیٰ  
دور سے محفوظ رہے اس کا پڑھنے والا یا اس رسم کو لکھ رہے ہو  
اس کے اللہ کی آمان میں رہے گا۔

(۸) اَلْمُحْتَفِلُ بِطَلَبِ

بہ عمل ذورکت نفل پڑھکر سچے دل سے جو شخص یہ رسم ایک مرتبہ  
پڑھے اسے شاد و خوشحال اس کا ظاہر و باطن پاک فرما دیں گے اور جو شخص  
۱۱ بار اس رسم کا دہرے تو انشاء اللہ فی الحال و سیدہ چیزوں پر مطلع ہو۔  
(۹) اَلْحَزِيزُ — سب پر غالب

چالیس دن تک چالیس مرتبہ جو شخص یہ رسم پڑھے اسے فی الحال سے معزز و مستثنیٰ  
بادوں کے جو شخص غار غریب کے بعد یہ رسم ۱۰۰ مرتبہ پڑھا دے وہ انشاء اللہ  
کسی کا محتاج نہ ہوگا (۱۰) اَلْجَبَّارُ — سب سے زبردست

جو شخص چاندی کی انگلی پر یہ رسم نقش کرار پیسنے اس کی ہیبت و شہرت  
موتوں پر ہوگی جو شخص روزانہ جو شام ۲۲۶ مرتبہ اس رسم کا ورد کرے  
انشاء اللہ فی الحال ظالموں کے قہر سے بچا رہے۔

(۱۱) اَلْمُشْكِرُ — بڑائی اور بزرگی والا

جو شخص کسی کام کی ابتدا میں یہ رسم بکثرت پڑھے تو انشاء اللہ



کامیاب حاصل ہو۔ بکثرت درد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ عزت و کرامت بڑی عطا فرمائی

ح (۱۲) — اَلْخَالِقُ — پیدا کرنے والا

مات۔ بعد متواتر ایک سو مرتبہ یا خالق پڑھنے والا انشاء اللہ تعالیٰ عام  
توفیق سے نفع جائے گا اس رسم کے بعد درد کرنے والے کا چہرہ نور و تاب

(۱۳) (۱۴) اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ — جان ڈالنے والا، صورت دینے والا

باجمہ عدت اڑت دینے والے اور پانی سے افکار کر کے نذرانہ ۲۴ مرتبہ  
اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اولاد نصیب ہوگی

(۱۵) اَلْخَفَّارُ — دراز کرنے والا

جو شخص بعد نماز عصر روز روز یا غَفَّارُ اعظمی پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ  
بچے کوئوں کے ذمہ میں ہوگا

(۱۶) اَلْقَهَّارُ — سب کو قابو کرنے والا

یا قہَّارُ بکثرت درد کرنے والے کے دل سے دنیا کی ہمت ختم ہو کر خدا  
کی محبت پیدا ہوگی

(۱۷) اَلْوَهَّابُ — سب کو عطا کرنے والا

فوق وقافہ میں ترنار شخص یا وہَّابُ کا بکثرت درد کرنے یا حاجت کی  
غائز کے آٹری سجدہ میں چالیس مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ

سے نجات مل جائے گی اگر کوئی خاص حاجت وہ پس ہو تو گویا سجدہ کے  
ضمن میں شیخ بار سجدہ کرے یا تو اٹھائے اور ایک سو بار یہ رسم پڑھے

انشاء اللہ تعالیٰ حاجت عذر و بوری ہوگی

(۱۸) اَلْمُزِدِّاقُ —

سب کو روزی دینے والا

خانیہ جو سے پہلے جو شخص اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ  
یہ رسم پڑھ کر دم کرے گا اس کو میں بیماری اور مفلسی نہ آئے گی در بقول پڑھیں

## الْفَتْحُ

مُسْكَلُ كُتَا

۱۹۹۔ کان فز کے بعد سینہ پر ہاتھ باندھ کر درجہ یہ اسم پڑھنے سے دل ایمان کے نور سے متور ہو جاتا ہے۔

## التَّحْلِيْمُ

وِیَعِیْلِمُ اَیْنُ دَالَا

۲۰۰۔ اس رسم کے بغیر دودھ کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کا علم و معرفت کے درخت وہ کر دیتے ہیں۔

## الْقَابِضُ

وَدُوْنِ شَفِیْ اَیْنُ دَالَا

۲۱۱۔ دال کے چار لغووں پر ملکر چاروں لغو اترو لگانے والا اس کا لفظ عبور پس اس درجہ اور دودھ دینے کی تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

## الْبَاسِطُ

وَدُوْنِ ذَاخِ اَیْنُ دَالَا

۲۲۱۔ چاشت کی نماز پڑھنے کے بعد آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر دودھ اسے دس درجہ یہ اسم پڑھ کر منہ پر ہاتھ باندھ کر تو انشاء اللہ ایسا شخص کسی کا بھی محتاج نہ ہوگا۔

## الْمُفَضِّلُ

بَیْتِ اَیْنُ دَالَا

۲۳۱۔ جو شخص دودھ اسے ۵۰۰ درجہ یہ اسم پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مرادیں اور اس کے لئے مفیدات دودھ فرمائیں گے جو شخص تین دفعہ سے آگے اور چوتھے دن اس جگہ بیٹھ کر ۷۰۰ درجہ یہ اسم پڑھے تو اللہ تعالیٰ دشمنی پر فتح پاب ہوگا۔

## الْمُرَافِعُ

بَلَدِ اَیْنُ دَالَا

۲۴۱۔ جو شخص ہر ماہ کی چودھویں شب دوس دن کے وقت ۱۰۰ درجہ یہ اسم پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے ملوک سے بے نیاز و مستغنی کر دیں گے۔

## الْمُحْزَنُ

عِلْمُ اَیْنُ دَالَا

۲۵۱۔ جو شخص یہ اسم پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے نور و نور بنا دیں گے۔

یہ سب باتوں میں بادشاہت بادشاہ بنادیں گے

المُذِلُّ — ذلت دینے والا

(۲۴) جو شخص دیکھ کر مرتبہ یا مُذِلُّ پر فخر سمجھے اس میں جابر معاویہ  
وقتِ نبویؐ ظالموں، فاسقوں اور دشمنوں سے اسے محفوظ رکھیں گے۔

الْبَشِيعُ — سب کچھ سننے والا

(۲۵) ہر بات کے دن حاشیت کے غار پڑھنے کے بعد ۵۰۰ یا ۱۵۰ بار  
جو شخص یہ رسم پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا میں قبول ہوں گی

پڑھنے کے بعد ان کسی سے بات نہ کرے۔ غارِ جبر کے (نہی) سنت کے درمیان ۱۰۰ بار  
الْبَصِيرُ — سب کچھ دیکھنے والا

(۲۶) جو شخص غارِ جمعہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ رسم پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس  
کے دل میں نور اور دشمنوں میں بدگئی پیدا ہوگی

الْحَكَمُ — حاکم مطلق

(۲۷) اگر شب میں بادشاہ ہو کر نناوے ۹۹ مرتبہ پڑھے دے گا دلِ انتِ اللہ تعالیٰ  
عمل اسرار و نور ہوگا جو شخص جمعہ کی رات کو یہ رسم اس قدر پڑھے کہ بے  
خواب رہ جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا قلب کشف و ابھار کا مرکز ہو جائے گا

الْحَدَلُ — سترنا یا انصاف

(۲۸) جو شخص جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں حدل کے بیس ٹکڑوں پر آنحدل  
لکھ کر رکھے گا اسے تعالیٰ اس کے اپنے حقوق سنبھال کر دیں گے

اللطيف — سترنا یا لطف و رحم

(۲۹) مرتبہ دوزانہ پڑھنے والے کے دوزخ میں انشاء اللہ تعالیٰ ہر گت  
ہوگی اور سب کام بخوبی پورے ہوں گے غرضِ حقہ و کدِ مصیبت میں  
لبہِ شغنی بعد دو گنا نہ پڑھنے کے ایک سو بار یہ رسم پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ ہوگی



الْمُحَقِّقُ ——— نَوَافِلُ بَحْتِ دَالِ

(۴۱) مَعْقِدِ کے پتے خالِ آبِ حور سے پرست بارِ یاقوتِ  
 رکے پھر اس آبِ حور سے میں پانی پیتے اِنشاء اللہ فی اللہ معقِدِ  
 (۴۲) ——— الْحَسِبُ ——— سب سے پتے کا فی  
 اِنشاء اللہ فی اللہ حور سے شروع کرے اَللّٰهُمَّ تَجَلَّی  
 سترِ شبہ قَبْلِ اللّٰهِ الْحَسِبُ پڑھے اِنشاء اللہ فی اللہ ہر شے سے محفوظ رہیگا۔  
 اَلْجَلِیلُ ——— بلند مرتبت۔

(۴۳) یا جیلِ نیکو اپنے پاس آئیے اور بھڑت یا جیلِ کا درد  
 اِنشاء اللہ فی اللہ عزت و عظمت قدر و منزلت حاصل ہوئی  
 اَلْکَرِیْمُ ——— بہت کریم کرنے والا۔  
 (۴۴) اِنشاء اللہ ہر رسم پڑھتے پڑھتے آرزو جایا کرے تو اُسے عِلْمٌ و دِلّی و سب

عزتِ نفیس ہوگی۔ ——— التَّوْقِیْبُ ——— بڑا بُنڈا

(۴۵) دوزخ سے سترِ شبہ یا رقیب پڑھ کر اپنے مال و آل و اولاد پر دم کرے  
 اور بھڑت اس کا درد رکھے اِنشاء اللہ وہ سب آفتوں سے محفوظ رہے گا۔  
 اَلْمُجِیْبُ ——— دعا قبول کرنے والا  
 (۴۶) جو شخص کُرت سے یہ رسم پڑھے گا اس کی دعائیں اِنشاء اللہ بارگاہِ

عزتِ اقدس میں قبول ہوئے گئیں گی۔  
 اَلْوَاَسِعُ ——— گنجائش والا

(۴۷) اِنشاء اللہ اس رسم کی بھڑت پڑھنے والے کے لیے غنائے ظاہری و باطنی  
 کے درگاہِ حور دیں گے۔

## اَلْحَكِيْمُ — بات یہ ہے

(۲۸) حقیقت جاننے والے جو شخص بڑے یا حکیم ہوتا ہے اس پر بات نہ  
 کرنا علم و وقت کے درمیان کھل جائیں گے۔ کوئی کام اٹھا جو تو اس  
 رسم کو پابندی سے مڈمڈ بڑے پر لھنے سے کام چھوڑا ہوتا ہے۔  
 اَلْوَدُوْدُو — بڑا عجیب کرنے والا

(۲۹) ایک ہندو شبہ یہ کہ ہر فکر کھانے پر دم کرے اور اپنی بیوی کے ساتھ  
 وہ کھانا کھائے تو انشاء اللہ فی ثانی یاں بیوی کے درمیان باہمیہ و تہنہ  
 محبت میں بدل جائے گا۔

## اَلْمَجِيْدُ — بات بڑے

(۳۰) اگر کوئی شخص کسی سخی میں جڑا ہو اس کے ہنر میں مبتلا ہو تو وہ  
 چاندی ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰  
 بکرتے پر ہر قدر باؤں پر دم کرے لیکن تو اس کے ساتھ ہی محبت ہوگی۔  
 اَلْبَاعِثُ — مرنے والے

مڈمڈ بات کو سونے وقت سے ہر ماہ فکر اور شبہ یا بائیت پر پڑے  
 سے انشاء اللہ فی ثانی دل علم و وقت سے بھر جائے گا۔

## اَلشَّهِيدُ — حوزہ مافر

(۳۱) مافر یا بیوی یا اولاد کی پیشانی پر قلم کے وقت یا تو دیکھ رہے  
 یا شہید ہر فکر دم کرنے سے انشاء اللہ فی ثانی وہ دیکھ رہا ہو جائے  
 اَلْحَقُّ — برحق

(۳۲) جنہوں نے چاندی کوئی پر الحق پہلے ہر فکر کے وقت کاغذ  
 نہیں پر ان کے طرف مڈمڈ رہے اور دعا کرے تو انشاء اللہ فی ثانی  
 ہم سب کو شخص یا سب سے محفوظ رہ جائے گا۔

## المُحْتَمِلُ

(۵۵) ————— شدیدہ قوت دلالہ  
 اُمّیّہ کا غذا پر مکرر پانی سے دھو کر بے دودھ دالیں لکھتے کو طعم نہیں  
 دیتا اور نہ ہی دودھ بڑھ جائے گا نافرمان اولاد سے بچتا ہی نہیں

## النَّوْبِیُّ

(۵۶) ————— عمامتی دودھ  
 برصغیر اپنے اہل خانہ کی عادات و فضائل سے خوش نہ ہو رہا جب  
 اس کے سامنے جائے تو یہ رسم بڑھتا رہے اور نہ خفیت ہو جائیں

## الْمُحْمَدُ

(۵۷) ————— لکھنے والی  
 پینتالیس دن متواتر تہنائی میں ۹۳ رتبہ یا حمید پڑھنے والے کی  
 بڑی عادات انشاء اللہ فی الحقیقت جائیں گی

## الْمُحْمَدُ

(۵۸) ————— دوسرے شمار میں لکھ  
 دکنے والا ————— دلوں کے سین ٹکڑوں پر لکھتا ہے رتبہ یا حمید پڑھ کر لکھتی  
 شہنشاہی لکھتے تو اس لکھتی ہی ہا منقود غذا اس کی مسخر ہوئی

## الْمُحْمَدُ

(۵۹) ————— پہلی بار پیدا کرنے والا  
 طبع کے پیٹ پر ع قود لکھ ۹۹ رتبہ یا مُبَدِّلُی تہ پڑھا جائے تو اس لکھ  
 نالی نہ وہ عمل ساقط ہوگا اور نہ وقت سے پہلے بچہ پیدا ہوگا

## الْمُحْمَدُ

(۶۰) ————— دوبارہ پیدا کرنے والا  
 مکرر کے لیے جب گھر کے سب افراد سوجائیں تو گھر کے چاند کو روز  
 میں ستر ستر رتبہ یا مُجِدِّد پڑھا لکھتے اور اللہ فی الحقیقت سات لکھ میں  
 آجائے گا یا پہلے دل جائے گا

## الْمُحْمَدُ

(۶۱) ————— زندہ رکھنے والا  
 بیمار شخص اگر بڑے مُحْمَدُ کا دودھ لکھے تو اس لکھتے ہی اسے صحت ہو جائیگی  
 اور اگر وہ شہنشاہی ۸۹ رتبہ پڑھا کر اپنے لہر دم کرے تو برصغیر کی قید سے بچ جائے گا

## اَلْوَحْدُ الْاَحَدُ

(۶۸) ایشیزہ رتبہ روزانہ اَنُو اَحِدُ الْاَحَدُ پڑھنے والے کے دل سے مخلوق کی محبت و خوف نکل جائے گا۔ بے اولاد اس رسم کو کھرا اپنے پاس رکھ لے تو اس لائق ہوگا وہ صاحب اولاد ہو جائے گا۔

## اَلصَّمَدُ

(۶۹) سحر سے وقت سر سجدہ ہو کر ۱۲۵ رتبہ یہ رسم پڑھنے سے فنا ومانہ فی الہی ظاہر ہو باطنی سچائی نصیب ہوگی بادرمنہ شفی یا صمد کا ورد رکھنے والا اس لائق ہوگا مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

## اَلْقَادِرُ

(۷۰) برحق شفیق دو وقت نفل پڑھنے کے بعد صبح کی دل سے ایش سحر بار یا قادر پڑھے تو اس لائق ہوگا کہ دشمنوں کو ذلیل درسا کرین کے حق و دشواری پیش آجائے تو اہم رتبہ یا قادر پڑھنے سے اس لائق ہوگا

## اَلْمُقْتَدِرُ

(۷۱) سحر اٹھنے پر بکثرت یا بیس بار یا مُقْتَدِرُ کا ورد کرنے سے تمام کام آسان ہوں گے۔

## اَلْمُقَدِّمُ

(۷۲) ہمام صبی یا مُقَدِّم کے بکثرت ورد کرنے سے اس لائق ہوگا پیش قدمی کی قوت حاصل ہوگی اور دشمنوں سے حفاظت ہوگی

## اَلْمَوْفِرُ

(۷۳) جو شفیق ۱۰۰ بار روزانہ یا ہندی سے یا مَوْفِرُ پڑھے گا اسے اس لائق ہوگا کہ بے خوف ہوگا کہ بلا اس کے بے چون و چرا



بکثرت ہند ہے اس لئے کسی قوم کی خوشی میں غیب ہوئی۔

(۷۳) ————— **الْأَوَّلُ** ————— **بسم**

جس کے پان اولاد درجہ نہ ہوئی ہو وہ چالیس یوم روزہ نہ پڑھے نہ رتبہ نہ پائے نہ اولاد نہ ہوئی ہو

(۷۴) ————— **الْآخِرُ** ————— **بسم** **کے بعد**

روزہ نہ پڑھے نہ رتبہ نہ پائے نہ اولاد نہ ہوئی ہو وہ چالیس یوم روزہ نہ پڑھے نہ رتبہ نہ پائے نہ اولاد نہ ہوئی ہو

(۷۵) ————— **الْقَابِلُ** ————— **اَسْکَارِہ**

غذیہ اشراق کے بعد اگر کوئی شخص یہ رسم ۵۰۰ مرتبہ ورد دے دے تو اس وقت اللہ اسے تبارک و تعالیٰ اس کی اسفند میں لکھنے اور دل میں نور عطا فرمائے۔

(۷۶) ————— **الْبَاطِنُ** ————— **پہلیاں** **پڑھیں**

روزانہ 33 مرتبہ کیا باطن کا ورد کرنے سے باطنی امور کھلنے لگتے ہیں اور ہر شے دیکھنے والے سے دل میں محبت الہی پیدا ہوتی ہے۔

(۷۷) ————— **الْوَالِحُ** ————— **بِالْقَدَرِ مُتَعَرِّفُ**

اس رسم کا بکثرت ورد آفات ناگہانی سے بچاتا ہے کہ اسے اب قندے پر لکھ کر اس میں پان ہرگز تو میں چمکنے سے مکان میں آفات سے محفوظ رہتا ہے

(۷۸) ————— **الْمُتَعَالِی** ————— **بسم** **بسم** **بسم**

اس رسم کا بکثرت ورد دیکھنے والا اس اور تمام مخلوقات اس سے ارفع ہوں گی قدرت اگر ایام مہربانی میں بکثرت یا متعالی کا ورد کرے

تو اس اور نہ تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

## النَّبَرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یہودی کہہ رہا ہے کہ شرابیں سفوف و مذہب سات رتبہ پابندہ سے یہ رسم  
 پابندہ ہر ایک رتبہ و مذہب سات رتبہ پابندہ سے یہ رسم  
 یہودی کہہ رہا ہے کہ شرابیں سفوف و مذہب سات رتبہ پابندہ سے یہ رسم  
 یہودی کہہ رہا ہے کہ شرابیں سفوف و مذہب سات رتبہ پابندہ سے یہ رسم  
 یہودی کہہ رہا ہے کہ شرابیں سفوف و مذہب سات رتبہ پابندہ سے یہ رسم

القَوَابُ — بہت جلد کریم قبول کیونکہ وہ  
 غار حیات کے لیے 350. باوریا تو اسے کجا ورت رکھنے والا کو ان کا  
 سچی کو یہ نصیب ہوگی۔ اس رسم انعم کو کبریت پر رکھنے سے ان کا  
 کلمہ کام آسان ہو جائیگا۔  
 اَلْمُنْتَقِمُ — بددہ لینے کی قدرت رکھنے والا

(۱۱) —  
 برحق متقی میں اپنے دشمن سے بددہ لینے کی قدرت نہ ہو  
 تین جہم تک یا مُنْتَقِمُ کائنات و در کرے ان کا وہ خود اس کلمہ  
 سے نجات پائے گا۔ اَلْمُنْتَقِمُ — بہت دراز کرے

(۱۲) —  
 اس رسم کو کبریت سے پڑھنے کی وجہ سے ان کا وہ فی کا پڑھنے  
 و کلمہ کے تمام عمل و صفت پر چلے گا۔  
 اَلشَّيْءُ وَفِي — شفق پر بان

(۱۳) —  
 کبریت یا زوفا کجا ورت رکھنے والا ان کا وہ فی کا پڑھنے سے  
 پر بان ہو جائے گی اور یہ صنف پر  
 دس رتبہ درود شریف اور دس رتبہ یا زوفا پڑھنے سے  
 غصہ رفع ہو جائے گا۔

(۱۴) مَلَأَ الْمَلِكُ الْمَلِكُ ————— کائنات کا یہی سلطان

وہ شخص جسے مَلَأَ الْمَلِكُ پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کو غنی اور  
لوگوں سے بے نیاز کر دیں گے وہ شخص جس کا محتاج نہ رہے گا۔

(۱۵) ذُو الْجَدَلِ وَالْاِكْرَامِ ————— جلال اور کرم والا

اس رسم کا بکروت ورد دینے سے اللہ تعالیٰ اس کو عزت و عظمت  
اور حقوق سے رستخوار و فیض فرمادیں گے

(۱۶) الْمُقْسِطُ ————— عادل و منصف

کسی خاص اور جائز مقصد کے لیے سات سو مرتبہ یا مقسط  
پڑھنے سے انسان اللہ تعالیٰ کا مقصد حاصل ہوگا۔

اور جو شخص روزانہ یا مقسط کا ورد کرے گا شیطان و سادوس سے  
مفت و محفوظ رہے گا۔ آمین جامع

(۱۷) ر جس کے الحزہ و اجاب متکثر ہوتے ہوں وہ چاشت کے

وقت غسل کر کے منہ آسمان کی طرف اٹھا کر دس مرتبہ یا جامع

پڑھے اور ایک انگلی بند کر کے اس طرح بر دس مرتبہ ہر ایک ایک

انگلی بند کرنا جائے آخر میں دونوں بائیں و دایمیں انگلیوں کو

ب بٹھا کر چائیں گے۔ اگر کوئی چیز تم پر جائے تو اللہ تعالیٰ یا جامع انشیں

پڑھو لا زیم فیہ اجمع ضابطی پڑھا کرے وہ چیز ان کو لائے

مل جائے گا جائز نیست ہے جو یہ دعا عرب سے

(۱۸) الْغَنَى ————— بے نیاز

روزانہ ستر مرتبہ یہ رسم پڑھنے والے کے مال میں اللہ تعالیٰ برکت  
فرمائیں گے اس کو لائے گا کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

اول و آخر یہ رہا۔ درود شریف اور گیارہ سو تیس بار۔ ورنہ یہ رسم بطور ضعیف محسوب یا جامع یا شام کی نماز کے بعد پڑھنے والے کو اس کی فی غنائے لاہریں و باطنی عطا ہوں گے عیشہ کی غزل کے بعد ۱۱۴۵ بار۔  
 (۹۵) ————— المصابغ ————— دس دینے کی طاقت رکھنے والا۔  
 بیان بیہوش میں ناجای پر کولہ پر بیٹھے وقت میں ورنہ یہ رسم پڑھیں کہ انت اللہ فی لی باہم الفت و محبت پڑھائے گی۔ یا مابغ ابکرات پڑھنے والا شکر سے محفوظ رہے گا۔

(۹۶) ————— القصار ————— نقصان پہنچانے کی قدرت رکھنے والا۔  
 شب جمعہ میں ایک سو ورنہ یہ رسم پڑھنے والا انت اللہ فی لی تمام ظاہری و باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور اسے قرب اہل فاضل ہوگا۔  
 (۹۷) ————— النافع ————— نفع پہنچانے کی قدرت رکھنے والا۔  
 کسی بھی کام کے شروع کرتے وقت ام ورنہ یا نافع پڑھنے سے کام انت اللہ فی لی خب منشاء ہوگا کسی سولہوں کا سوار بکرات اس رسم کا درود رکھ کر برافٹ سے چار پہے گا انت اللہ فی لی۔

(۹۸) ————— النور ————— نور رسم اسم۔  
 خوشی شب جمعہ میں سات رنہ سورہ نور اور ایک ہزار ورنہ یہ اسم یا نور پڑھے گا تو انت اللہ فی لی اس کا دل انوار الہی سے نور ہوا تھا۔  
 (۹۹) ————— النصار ————— راہ راست دکنے والا۔  
 یا انت اللہ فی لی آسمان کی طرف کر کے خوشی اس رسم کو بکرات پڑھ کر یا تو منہ پر پھیرے تو اس کو انت اللہ فی لی کامل بہایت لغیب ہوگی اور اہل معرفت میں شامل ہوگا۔

### البدر یوح

مؤرخ کے لیے ایک اور نیا

(۹۶)

ماہ و من یا بدر یوح پڑھتے پڑھتے آ کر سوجائے تو جس کا لہذا ارادہ ہر اس کے  
شخصی خواہش میں معلوم ہو جائے گا جس کو کوئی غم مصیبت و ہریشانی  
پیش آئے تو وہ ایک ہزار مرتبہ یا بدر یوح الشمدت والارزقین پڑھے  
تو انشاء اللہ فی فی غم و ہریشانی سے نجات نصیب ہو

جو شخص غازیہ شاہ کے بعد بارہ سو مرتبہ بارہ دن تک یا بدر یوح الحیایہ  
یا کوثر یا بدر یوح جس مقصد کے لیے پڑھے گا ان شاء اللہ فی وہ کام نفل  
کی مدت سے پہلے ہو جائے گا

### اللبا فی

(۹۷)

بہمیکہ ہمیں رہنے والا  
جبکہ رات کو ایسا ہزار مرتبہ جو شخص اس رسم یا ناتی کا ورد کرے گا  
انشاء فی فی اسے ہر طرح کے غم و نقصان سے محفوظ رکھیں گے اور اس کے لئے  
فی فی اس کے تمام نیک کام مقبول ہوں گے

### الوارث

(۹۸)

سب کے بعد موجود رہنے والا  
مذہب آفتاب کے وقت جو شخص ایک سو بار یہ رسم پڑھے گا ہر قسم کے غم و سختی  
سے انشاء اللہ فی فی محفوظ رہے گا اور جو شخص مریض و عیالہ کے درمیان  
ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ ہر طرح کی حیرانی و ہریشانی سے بچے رہے گا انشاء اللہ  
راستی اور نیکی پسند رہنے والا

### الترشد

(۹۹)

روزانہ اس رسم کا ورد رکھنے سے تمام مشکلات دور اور کاروبار  
میں ترقی ہوگی ایک ہزار مرتبہ پڑھے سے تمام مشکلات دور اور  
کاروبار میں ترقی ہوگی اور ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور جس شخص کو  
اپنے کس نام کی کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آئی ہو وہ محراب اور عیالہ

کے دو بیٹے ایک ہزار مرتبے یا سو سو مرتبے تو یہ تو حق میں کوئی  
 قدر معلوم ہو جائے گی یا دل میں اس کا اظہار ہو جائے گا

الْقُصُورُ ————— تحمل و برداشت

۹۹  
 طبع آفتاب سے ہے اگر کوئی شخص ایک سرور شہ پہ اسم پر ہے  
 ذات ایک ہی کی اس دن پر محبت سے بجا ہے دشمنوں کو سدھان  
 کی زبانیں بند رہیں اگر کوئی کسی محبت میں نہیں تو ایک ہزار مرتبے  
 یا سو سو مرتبے اس سے بجا ہے یا جائے گا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اِسْمَاءُ اَبْنِي صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
 مُحَمَّدٌ - أَحْمَدٌ - حَامِدٌ - قَسْوَدٌ - قَاسِمٌ - عَاقِبٌ - مَافِعٌ  
 خَالِدٌ - فَائِزٌ - سَاحٍ - دَاعٍ - بَرَّاجٌ - رَشِيدٌ - مُنِيرٌ  
 لَشِيرٌ - نَذِيرٌ - صَادٌ - مُهْدٍ - رُسُلٌ - نَتِي - طَهٌ  
 لِسِي - مُزَقَلٌ - مُدَثِّرٌ - شَفِيعٌ - قَلِيلٌ - تَكْلِيمٌ - قَيْتٌ  
 بَطْفِي - مُرْتَضِي - مُحَبِّي - مُخْتَارٌ - نَاصِرٌ - مُنْقَوِذٌ  
 قَانِئٌ - حَافِظٌ - شَهِيدٌ - عَادِلٌ - قَلِيمٌ - نَوَّارٌ  
 قُتَّةٌ - بَرْهَانٌ - أَبْطَحِي - مُوَبِّنٌ - مُطِيعٌ - مُذَكَّرٌ  
 دَامِظٌ - آمِنٌ - صَادِقٌ - مُصَدِّقٌ - نَاطِقٌ - عَاقِبٌ  
 مَلِيٌّ - مَدِينِي - عَسْرِي - حَاشِمِي - قَهَاسِي - فَخْزِي  
 نَزَارِي - فَرْشِي - مُصَرِّحِي - أَمْعِي - عَزِيزِي - فَرْعِي  
 مُنْقَوِذٌ - رَجِيمٌ - نَبِيمٌ - غَنِيٌّ - جَوَادٌ - قَنَازٌ  
 عَالِمٌ - طَبِيبٌ - طَاصِرٌ - مُطَهَّرٌ - قَطِيبٌ - فَصِيحٌ

سُبْحَانَكَ مُتَّقِيْنَ اِمَامَكَ يَا قُدُّوسَ سَائِلِيْكَ  
 سَائِلِيْكَ مُتَّقِيْنَ مُتَّقِيْنَ قُدُّوسَ قُدُّوسَ قُدُّوسَ  
 اَمِيْنَ نَاهِ شَكُوْكَ قُرْبِكَ نَيْبُ مَبْلُوْغِ  
 حَسْبُ حَسْبُ اَقْلُ وَعِلَّ اللّٰهُ عَلَى رُسُلِيْ  
 خَيْرَ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْعَالِهِ اَجْمَعِيْنَ هـ

درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اول خیر بسم اللہ الرحمن الرحیم آیا

پڑھو صلی علی نور قدم در شکر مہم آیا

آپ آہستہ ورجا کو

(درود ابراہیم) - بِرَّكَاتِ اِبْرٰهِيْمَ مُحَمَّدٌ صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اَللّٰهُ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ  
 اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّم  
 وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اَللّٰهُ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ

درود ابراہیمی کو غازی کے علاوہ شریعت سے ہر مذہب میں اور  
 دنیاوی بین فنی برکات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور رزق  
 کی تسکین اور مال و اسباب میں برکت پیدا کرنے کے لیے پڑھنے  
 والا جنت کا حصہ دار ہے۔ حدیث مبارکہ ہے کہ جو مجھ  
 پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کی راہ بھول گیا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَاصْحَابِهٖ بِخَدِّ مَا فِيْ جَمِيعِ الْقُرْآنِ  
قَدْ نَزَّلَا قَدْ نَزَّلَا وَبِخَدِّ كُلِّ قُرْآنٍ اَلْفَا اَلْفَا  
درد و قرانی = تین مرتبہ جو رات میں یہ درد شریف پڑھنے سے زبردست  
دینی و دنیاوی کام میں ملتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ كَمَا نَزَّلَا بِخَدِّ لِمَالِكٍ  
وَعَدَدَ كَمَا نَزَّلَا

دفع لیان کا نسخہ = دفع لیان کے بیٹے یہ درد شریف مخر  
اور عیسا کے درد لیان کسی عدد محبت کے بغیر پڑھیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ كَمَا نَزَّلَا الْمُقْعَدَ الْمُعْرَبَ عِنْدَكَ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ = شفاعت رسول = عزت و دفع  
بن مابت الفارس رحى اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس درد شریف کو پڑھے اس کے لیے  
میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَهَوْلِيْنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَسَلِّمْ  
درد و برکت مخفوت = تاجدار حبیب رحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ جو شخص اس درد شریف کو پڑھے اس کے لیے میری  
شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ  
 درود برائے مغفرت : سنا جبرائیل عرب و عجم صل اللہ علیہ وسلم نے  
 فرمایا کہ جو شخص یہ درود سواک پڑھے اگر کوئی دعا تو پھٹنے سے پہلے  
 اور بیٹا دعا تو کھولنے سے پہلے اس کے لئے عافیت دینے جائیگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلْقَلُوۡةَ وَالسَّلَامَ مُّحَمَّدٌ یَّارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰی الْاٰلِیۡہِ وَاٰحْقَابِہِ  
 یا حبیب اللہ : میں تجھ کو جیب رب العالمین صل اللہ علیہ وسلم  
 وہ شخص بخل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ  
 محمد پر درود نہ بھیجے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَنَبِیِّہِ الْاٰمِیۡ  
 حبیب النبی القدر العظیم انبیا و علی الہ وصحبہ وسلم  
 ان لوگوں نے فرمایا کہ جو شخص بر شب جمعرات اور جمعہ کی رات اس  
 درود کو پانہوں سے کم اگر کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت  
 سرکار دو جہاں صل اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل  
 ہونے وقت بھی دیکھے گا کہ سرکار اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے  
 ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ  
 درود جمالی ہے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہم کا ارشاد ہے کہ جو  
 شخص کسی مہم یا پریشانی یا مصیبت میں ہو وہ درود پاک کو ہزار  
 مرتبہ محبت و شوق سے پڑھے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اس کی اس  
 جہت میں دلچسپی اور اُردن کو اس میں مراد میں کامیاب کر دے گا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ كَمَا مَحَبَّتٍ وَتُرَّطُّبٍ لَكَ  
 ہزار دن تک نیکیاں

مرزخ الحسانت میں ہے کہ جو شخص یہ درود پاک ایک مرتبہ  
 پڑھا ہے تو فرماتے ہیں ایک ہزار دن تک اس کے نامہ اعمال میں  
 نیکیاں لکھتے رہتے ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ خَافَتْ  
 جَنَّتِي وَآذَرْتَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 درود حل المشكلات

صلوہ نبی کریم صل اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص میرے نام کے  
 ساتھ صل اللہ علیہ وسلم لکھا ہے جیتا اس کتاب میں میرا نام  
 موجود رہیگا فرماتے ہیں اس کے گنہگاروں کی صفائی اور رحمت کی  
 دعا کرتے رہیں گے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تِلْكَ

اسی برس کے ساتھ صاف

حضرت سید بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن یہ نماز  
۸۰ مرتبہ پڑھے تو اس کے لئے ۸۰ برس کی عمر کا ثواب ملے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ عِنْدَ  
سَمَائِلِ الدِّجْرِ وَتَبَارَكَ يَلْقٰى بِلَحَالِهٖ ه

صلوۃ بحالہ

سید احمد انصاری نے کہا ہے۔ یہ اہل طریقت کے الفاظ ہیں جسے ہر  
نماز کے بعد دس بار پڑھنا چاہئے اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلَوةٌ اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ  
وَقَدْ كُنَّا اَهْلٌ

گیارہ ہزار درود شریف کے برابر درود شریف  
حافظ سید علی رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا  
گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِمَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةِ  
اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

حضرت شیخ محمد الدین ابن عربی رضی اللہ عنہ  
دردِ بزرگ سے کہ میں نے دردِ شریف کو پڑھنے والا ایک آدمی دیکھا  
وہ سین کا ٹوٹا رہا جب میں نے ان سے مدد کی اور دعا کی  
درخواست کی تو مجھ کو عجیب و غریب فائدہ حاصل ہوا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
مَدَدَ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةِ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

جہ لاکھ دردِ شریف کا ثواب  
شیخ الدلائل سید علی بن یوسف علیہ الرحمۃ نے حضرت عبداللہ  
رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی اس دردِ شریف کو ایک بار پڑھنے سے  
جہ لاکھ دردِ شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی النَّبِيِّ الطَّاهِرِ

منہ کی بدبوڑاؤں کو مٹانے کا نسخہ  
یہ دعا ایک ہی سال میں تیارہ مرتبہ پڑھنے سے بدبوڑا  
چہرہ مٹانے سے ملنے میں پیدا ہونے والی بدبوڑا دور ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَلِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا مُحَمَّدُ نُورٌ تَمُنُّ نُورُ اللَّهِ

درود خاص: کوئی رنج یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے اس  
درود پکارت کر پڑھنے سے ہر قسم کی مصیبتیں تکلیفیں اور رنج و غم

ختم ہو جاتے ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ رُبُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

درود و اسم اعظم

نوٹ: یہ درود شریف کم از کم سو مرتبہ روزانہ اپنا معمول بنا لیجئے۔  
بعد اس کی برکات دیکھیں کہ دین و دنیا کے ہر کام میں کامیابی  
آپ سے قدم چڑھے گی تاکہ باقی خزاں کہیں دور سے ملے جس سے گریز ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَعْلَايَ صَلَّيْ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَقْبَدًا عَلَى حَبِيبِ خَيْرِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ

حدیث شریف

اللہ کریم درود شریف پڑھنے والے کی دس نیکیاں دیکو دیتا ہے اس کے دس  
درجے بلند کر دیتا ہے اور دس گناہ مٹا دیتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
فِي كُلِّ نَفْسٍ وَقَدْ دُكِّلَتْ مَعْلُومَاتُكَ  
یہ درود پاک روحانی قریبیت کا مجرب نسخہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى  
اَلْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْمُؤْمِنٰتِ وَاَلْمُسْلِمِيْنَ وَاَلْمُسْلِمٰتِ

درود شریف برائے کسا دل بزدی  
حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ کا ارشاد مبارک ہے  
کہ جس شخص کو منظور ہو کہ میرا حال بڑھ جائے تو وہ یوں بکارتے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى النَّبِيِّ وَآلِهِ صَلِّ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ صَلَوةٌ  
وَسَلَامٌ مَا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ

فَرْغِ مِنْهُ مَفَاضِلُ وَبَرَكَاتُ نُوْزِ ۲ یہ درود شریف پرغماز حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
کا ترجمہ ہے بعد مدینہ منورہ کی جانب منہ کر کے پڑھنے سے ہزار  
فوائد و برکات حاصل ہوتے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاٰلِهِمْ سَلَامٌ

ایک لکھ پندرہ درود شریف

حضرت شیخ المسافع شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد گرامی نے انہیں یہ

درود شریف پڑھنے کو فرمایا تھا شاہ صاحب کو ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کی زیارت نصیب ہوئی انہوں نے یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

میں پڑھا جس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھ فرمایا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ جَنَّتِيْ اَذْرَبْنِيْ  
بَارِعُكَ اللَّهُ

نعمت اور شرفی دور کرنے کے لیے درود پڑھیں

یہ درود سب سے مہنگی و مشوق علامہ حامد قنوی عمار بن عبد الرحمن  
سے نقل کیا گیا ہے۔ نعمت اور شرفی دور کرنے کا بہترین نسخہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلرَّوْفُ الرَّحِيمُ  
يَا خَلْقِ اَتَوْكُمُ وَعَلَى الْاِلٰهِ وَاصْحَابِهِ وَاَزْوَاجِهِ فَاِنْ  
مِنْ تَخْطِئَةٍ عَدَدَ كُلِّ حَبْلٍ قَارِبٍ وَ قَدْ لَبِثَ هَذِهِ السَّاعَةُ اَرْبَعُ  
درود شریف بزرگ ترین الفاظ سے ہے اسے کثرت پڑھنا چاہیے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَكُلَّمَا  
غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْخَافِلُونَ

درود شریف شافعی حضرت امام اسماعیل بن ابراہیم مدنی نے  
امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیا اور پوچھا کہ اللہ پاک  
نے آپ سے کیا عہد کیا انہوں نے فرمایا اس درود شریف

کی برکت سے مجھے معظّم و احترام کے ساتھ بیت میں بے جایاں  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرًا لِّاَنْوَارِ  
وَسَيِّدِ الْاَسْتَرَارِ وَ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ (درود نور) حضرت علی رضی اللہ

سے حدیث شریف نقل ہے کہ تمہارا مجدد ہر درود پڑھنا تمہاری دعاؤں  
کی مخالفت کرے گا اور تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

استغفر الله العظيم  
على شدة ناسي كذا  
صلوة ناسي من ناسي به ورد شريف  
والله اعلم بالصواب، فادوات، اور  
عند رجبه كذا

[illegible]

(جمعہ اور عجمات کی بددیہانی رات) اس در درم یف  
 سے کم از کم ایک در شب پڑھنا موت کی گرفت سے نجات دینے  
 کی زیارت کرنا اور قبر میں داخل ہونے وقت ہلی  
 دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم اُسے قبر میں  
 سے اُٹھائے گا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ

درد و ہر دے مغفرت

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ  
 اللہ تعالیٰ تو بھیجے کہ پیسے اور بیٹھتا تو کولے ہوئے سے بھلا اسے  
 اللہ تعالیٰ تو بھیجے کہ جہان کے سارے یا رسول اللہ تیرے دل کی فضاؤں کو سلام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ  
 قلۃ خاتمة بدمام ملکت اللہ

جو لا کو درد شریف کا ثواب

شیخ الحدیث سید علی بن یوسف مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے فوتِ جلال الہی

سید علی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی کہ اس درد شریف کو ایک بار

پڑھنے سے جو لا کو درد شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے اور

ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو اس درد شریف کو ہر روز ہزار

بار پڑھے گا وہ سعادت مند ہوگا اسی درد کو صلوٰۃ السعادت بھی

ساری مخلوق کے برابر ملے یہ درد شریف دس بار پڑھنے سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَزَّ وَكَبَّرَ مَنْ صَلَّيْ عَلَيْهِ

مَنْ قَلَّكَ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا يَنْبَغِي لَنَا أَنْ

نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا أَمَرْنَا

أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ

تلاوت قرآن پاک

فران کریم بڑی مبارک کتاب ہے اسکو دینا عبادت ہے اس کی  
 نفل و ثواب کا باعث ہے اور اسکو سمجھنا اور اس کے  
 افعال پر عمل کرنا اس کا اہل مقصد ہے اس پر عمل اور نفل و ثواب  
 دونوں باتوں کا انجام کرنا چاہیے اور عمل کے ساتھ نذرانہ برسر  
 کو کھینچ کر فران کریم کی نفل و ثواب میں کرنی چاہیے ایسا سال میں کم از کم  
 ایک فران کریم ختم کرنا اس کا حق ہے اور نیز احادیث طیبہ میں فران کریم  
 کا بیعت چھوٹی سورتوں کے بڑے فضائل آئے ہیں اس پر اگر مسلمان  
 روزانہ یہ سورتیں ہیں پڑھ لیا کریں تو مختصر وقت میں بخت  
 نفل و ثواب جو جایا کرے اور حق تعالیٰ کے فضل سے ثواب عظیم بھی ملتا ہے  
 سورہ فاتحہ

حدیث شریف میں سورہ فاتحہ کو دو چہائی قرآن کریم کے برابر  
منسوب ہے (کنز العمال ص ۵۵۶) اس لحاظ سے اس کو تین وجہ  
پڑھنے سے دو قرآن کریم پڑھنے کا ثواب ملتا ہے

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۰۹۳

حدیث و کتب میں ہے اس کو جو تھانی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (نزل النحل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْهَوَا الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ

وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُجَلِّمُ مَا بَيْنَ

يَدَيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ

عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

سورہ قدر

حدیث و کتب میں اس کو جو تھانی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (کنز)

اس کا حصہ چار ربیعہ اس سورہ کو پڑھنے کا ثواب قرآن کریم

پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۚ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۚ تَنْزِيلُ

الْمَلَكِ وَالرُّوحِ فَيُنْزِلُ مِنْ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ

سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

## سورة الزلزال

حدیث شریف میں اس کو اربعہ قرین کریم کے برابر فرمایا ہے (ترمذی)  
 ص ۲۷۲ دو درجہ اس کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے  
 - بسم الله الرحمن الرحيم -

اِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۖ وَأُفْرِقَتِ الْأَرْضُ أَقْلَاقًا  
 وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ تُخْبِتُ أَعْيُنُهَا ۚ  
 الْإِنْسَانُ أَوْحَىٰ لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ يُصْعَقُ النَّاسُ انْشِقَاقًا ۚ  
 تَنَزَّلُ الْأَعْمَالُ الْحُمُومَ ۚ فَمَنْ يَحْمِلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۚ  
 وَمَنْ يَحْمِلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۚ  
 (سورة الزلزال بات ۲)

لذکر دئے حدیث یہ سورت اربعہ قرین کریم کے برابر ہے  
 (ابو عبیدہ تفسیر مواہب الرحمن ص ۲۶۷ ج ۲) اس طرح دو درجہ  
 اس سورت کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے  
 - بسم الله الرحمن الرحيم - وَالْحَدِيدُ صُجَّاءٌ ۖ فَاُتُوْدِيَتْ قُدَّاءٌ  
 فَاُتْعِرَاتِ صُجَّاءٌ ۖ فَاتَرَدْنَ بِهِ ثَقَّاءٌ ۖ فَوَسَّطْنَ بِهِ  
 كُجَّاءٌ ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُورٌ ۚ وَإِنَّهُ عَلَىٰ  
 هَٰذَا لَشَهِيدٌ ۚ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۚ  
 أَفَلَا لَعَلُمْ ۖ إِذَا نُفِثَ مَافِي الْقُبُورِ ۖ وَخُفِّلَ مَافِي

الْصُّفُورِ ۚ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ لَوْصِيدٌ خَبِيرٌ  
سورة النفاثر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْهَلْجُمُ النَّفَاثَرُ ۚ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۚ  
كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ تَمْ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ  
سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ عَلِمَ الْيَقِينُ ۚ لَتَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۚ  
لَتَمْ تَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۚ لَتَهْ تَسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ  
كَنِ الْجَحِيمِ ۚ

سورة النفاثرون - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۚ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۚ  
وَلَا أَتَّبِعُ عِبَادُكُمْ مَا أَعْبُدُ ۚ وَلَا أَنَا  
عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۚ وَلَا أَتَّبِعُ عِبَادُكُمْ  
مَّا أَعْبُدُ ۚ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۚ

سورۃ الصفر = حدیث شریف میں مذکور ہے جو عثمان بن عفین کریم  
 سے برابر فرمایا ہے (ترمذی) اس طرح چار مرتبہ اس کو پڑھنے کا ثواب  
 ایک دن کریم کے برابر ہے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**  
**اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ**  
**فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ**  
**اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا**

سورہ اخلاص کو تین بار پڑھنے سے قرآن پاک کا ثواب ملتا ہے  
**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝**  
**اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝**  
**وَلَمْ يَلِنْ لَهُ لَفُؤًا اَحَدٌ**

اس صورت پاک کو دس بار پڑھنے سے اللہ پاک اس کے واسطے  
 جنت میں ایک گھر بنادیتے ہیں **عَفُوْرٌ اَرْحَمُ** اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 جو شخص دس مرتبہ **قُلْ هُوَ اللّٰهُ** پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دو دروازے  
 کھولے گا وہ صحابہ کریمین کے (کنز العمال ص ۱۲۰۶) اور کوئی شخص اس  
 کو تین مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے چار سو بیس دن کا ثواب ملے گا  
 ان میں سے پیر سید ایسا ہوگا جس کا گھوڑا بھی نہ بچ کر دیا جائے ہو  
 اور طوفان نہ آیا جائے ہو اور اگر کوئی ایک ہزار بار پڑھے تو اس وقت تک  
 اس کا انتقال نہ ہوگا جب تک وہ (یضاح) جنت میں نہ دیکھ لے گا  
 (کنز العمال ص ۱۲۰۶)

بسم الله الرحمن الرحيم طریقہ ختم خواجگان

لَا قَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْوَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا مَلْجَأَ وَلَا  
مَنْجَى مِنْهُ إِلَّا إِلَهُ ط

۴۰ بار پڑھیں اس کے بعد ۴۰ بار سورہ الم نشرح پڑھیں

بعد ۴۰ بار لا قَوْلَ وَلَا قُوَّةَ مذكورہ پڑھیں بعد ۴۰ بار

سورہ الیلہ قریش کے دو ذور پڑھیں بعد ۴۰ مرتبہ

ذروہ شریف کے تین دور پڑھیں سورہ جہ پانچ مرتبہ پڑھیں

اور اس کا ثواب سب کو بخشیں

### مراقبات

یہ مراقبہ ناظرہ : یہ ہے کہ سائک یقین کرے کہ حق سبحانہ تعالیٰ میری

حسرت پر نظر ہے اور اللہ کے خالق کامیں اللہ ہوں مخلوق پر مہربان ہیں

یہ وسیلہ میں سائک پس سوجا ہے مخلوق کی حاجت ردائی ہوں سائک ان وقت

سے ہوتی ہے اور یہی بگ مسند ارشاد کے وارث ہوتے ہیں

(یہ قرب فراموش ہے) جو عبد کی ذات کے فنا ہو جانے کے بعد ظاہر ہوتا ہے

(یہ مراقبہ حاضرہ : یہ ہے کہ سائک یقین کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کو

اپنی آنکھ سے دیکھتا ہوں اسی کے کان سے سنتا ہوں اسی کے پاؤں

سے چلتا ہوں یہ قرب نوافل ہے)

مراقبہ جمع : ذرہ ذرہ میں حق سبحانہ تعالیٰ کامیابہ کرنے

کو مراقبہ جمع کہتے ہیں

مراقبہ جمع الجمع : یعنی خلق کو حق میں اور حق کو خلق میں دیکھے یعنی

سائک حق اور خلق کو ایک دیکھے ایک جانے کسی قسم کی دوئی

اور نصیحت غیر بیت باقی نہ رہے ہیں۔ اسکو مراقبہ علی الجمع کہتے ہیں۔  
 مراقبہ محبت :- صوفائے آرام کے ہاں یہ مسئلہ محبت مشہور مسئلہ ہے  
 چنانچہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے وَهَلْ مُحَكِّمٌ لِّمَا كُنْتُمْ فِيهِ اِلَهًا كُنْتُمْ سَاقُو  
 ہے جہاں تم ہو محض یہ ہوا کہ وہ ایسے ساقو ہیں کہ ایک کے ساتھ  
 دوسرا بلکہ اس طرح کہ جیسے جسم میں جان ہے جان میں جانان  
 ہے کیونکہ اس کی ذات سے ایسے صفات و اسماء کسی وقت بھی  
 جدا نہیں ہوتے ہیں اور اسماء و صفات کے ظہور میں کمال کائنات ہے  
 لہذا ذات جہ موجودات کے ساتھ موجود ہے اس مراقبہ سے غریب  
 اور درجن مٹ جاتی ہے۔

(۲) مراقبہ دیدار الہی :- اسکی بھی نسبت کا میں طریقہ ہے چنانچہ اس آیت  
 اَنۡتُمْ تَعْلَمُوۡنَ بِاَنَّ اللّٰهَ یَبۡرِئُ الرِّیۡضَیۡہِ کَالتَّوۡرِہِ (ترجمہ) کیا جانتا ہے کہ اللہ  
 دیکھ رہا ہے جب اس کی مشق بڑھ جائے تو پھر یہ تہور بنا جائے  
 کہ اللہ کو میں دیکھ رہا ہوں

(۳) مراقبہ قرب خاص :- اس میں ایک سخن اَرۡبَ اِلَیۡہِ مِنْ  
 جَلِّ الْوَرۡیۡدِ کا تہور کیا جاتا ہے (ترجمہ) ہم انسان کی تک جہاں  
 سے میں قریب تر ہیں اس مراقبہ میں ذات الہی کا مسابہ  
 ہوا ہے اور سادک جو شش سرت سے بیسافہ پہننے لگا ہے  
 آئینہ ام کہ عکس رخ یار درمن است :- یعنی مشہور طلعت و فناء درمن است  
 آئینہ دار رازنہاں ازل منم = آن خطم کہ این ہمہ اسماء درمن است  
 مقہور اویشش و ستر قدیم منم = ذراں در ظہور جہ انوار درمن است  
 آن جو کرم کہ مطلع الانوار درمن است



تخلی سے متعلقہ سائنس کو چاہیے کہ عالم فیضیات کی اللہ کیس سے اپنے آپ کو  
 بابت کرے بالکل ..... فاسوس بلرین رافہ بیٹے اور یہ خیال کرے کہ  
 یہ کہہ رہا ہے اس منظر متخلی سے بندہ عالم شہادت سے مقام  
 احدیت تک عروج کرتا ہے۔ (تم ہی ہو میں نہیں ہوں)

دوسرا طریقہ متخلی آئینہ کا یہ ہے کہ آئینہ اپنے مقابلہ شکل غور سے اپنی صورت  
 کو دیکھے اور اس قدر مشتق کرے کہ شکل جھلنے نہ پائے اور اپنے عکس کو  
 اس معنی کیا تو مشاہدہ کرے ان اللہ خلق آدم علی صورتی یعنی اللہ نے  
 آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے اور اپنی صورت کو حق تعالیٰ کی صورت جانے  
 پر مشابہت عجب دیر سے مشہور ہو..... یہ خود شدن =

جسے یہ خودی ہیں جس سے ہر نام و فعل تراہ عائب جو آپ سے ہر نام و فعل تراہ  
 اذکار و قرب

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا - لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا - دہیں گدھے پر الالہ کی قرب بائیں  
 گدھے پر اور ان کی قرب فضا پر دل پر لگائے لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا کے  
 معنی ہیں کہ میرے سوا کوئی اللہ نہیں ہے اس ذکر کو ۱۰۰ بار پتھر  
 پڑھا جائے۔ اَنَا أَنْتَ أَنْتَ اَنَا اس کے معنی یہ ہیں میں تو ہوں  
 تو میں انا کی قرب دہیں قلب پر لگائے اَنَا کی قرب دہیں  
 گدھے پر دوسرے اَنَا کی قرب اور دہیں فضا پر اسمان کی قرب  
 اور دوسرے انا کی قرب دل پر لگائے اس ذکر کو ۱۰۰ بار پڑھا  
 جائے اَنَا اَنَا اَنَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا اس ذکر کو اس طرح پڑھا جائے  
 کہ انا گدھے پر دہیں گدھے پر لگائے اور انا اللہ کی دوسری  
 قرب بائیں گدھے پر لگائے پھر لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا کی شیری قرب لطیفہ روح پر  
 لگائے اور انا کی جو کہیں قرب دہیں قلب پر لگائے ۱۰۰ بار

ہفت صفحہ پہلے دیکھیں کہ ہم کون کون سے فقرے پڑھیں گے  
 یا ان کے کون سے فقرے پڑھیں گے اس کے بعد فقرے عربی میں لکھائے  
 انکو میں ایک سو دفعہ سے شروع کرنا چاہیے۔

و طیف برائے حصول غنا۔ جو مشفق جمع کی نماز کے بعد سو دفعہ  
 اللَّهُمَّ يَا غَنِيَّ - يَا حَمِيدُ - يَا مُبْدِي - يَا مُعِيدُ يَا ذِي الْمَلَكِ وَالْمَلَكِ  
 وَالْعَلَمِ الْغَنِيِّ بِجَلَدِكَ عَنْ خُرْمِكَ وَبِغَاثِكَ عَنْ مَحْضَتِكَ  
 وَأَعْنِي بِفَضْلِكَ عَنْ سِيَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 پھر یہ دس سو دفعہ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اسکو خلقت کا محتاج  
 نہ کرے اور بچے بہتے ہیں کہ ایسا جمع سے دوسرے جمع تک غنی پڑ جائے گا۔

باز یا مبین ہم شرم نہ کرے کہ ہم نے اپنے یہ لکھے پورا کر رکھتے ہیں  
 اللَّهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيُؤْمِرَ لَكَ دَيْبٌ فَبِهِ اجْمَعْ عَلَيَّ صَلَاتِي  
 دعائے شہر ابرکات۔ خواجہ علی حکیم ترمذی نے ایسا برابر ایک بار

اللہ تعالیٰ کو خطاب میں دیکھا کہ خواست کی کہ دنیا میں کوئی دعا پڑھاؤں  
 اور ادا ہو۔ یا جی یا موم یا لا الہ الا انت یا قاض یا ممان  
 یا بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والإکرام اسئلک ان  
 تخرج قلبي بنور محرق قلبك يا الله يا الله

مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کی (مثنوی) نعت

اسی نعت شریف کا قیصر ہوں ہے کہ مولانا حضرت جامی نور اللہ فرستہ  
 واعلیٰ اللہ مرتبہ - یہ مثنوی (نعت) کہنے کے بعد جب ایک مرتبہ  
 حج کیلئے تشریف لے گئے - تو ان کا ارادہ یہ تھا کہ دو دنہ اقدس  
 رسول الانام صل اللہ علیہ وسلم کے پاس بعد ادب و نیاز  
 کھڑے ہو کر بذبان خود و باوازی خود وہاں سے نفیس یہ نظم  
 مثنوی نعت حضور اکرم صل اللہ علیہ وسلم کے حضور سنائیں پس  
 خدمت عالیہ کروں جب حج بیت اللہ (مکہ المکرمہ) کے بعد  
 مدینہ المنورہ کی حاضری کا ارادہ کیا مکہ کے امیر مین امیر مکہ  
 نے خواب میں حضور اقدس صل اللہ علیہ وسلم کی زیارت نامی  
 کی سعادت حاصل کی حضور اقدس صل اللہ علیہ وسلم نے  
 خواب میں امیر مکہ کو ارشاد فرمایا - کہ اسکو (جامی)  
 مدینہ نہ آنے دیں - امیر مکہ نے حضور اقدس صل اللہ علیہ وسلم  
 کے حکم کے تحت جامی علیہ الرحمۃ کو مدینہ آنے سے روکنے  
 کے لئے اپنے حلازمین کو قینات و موثر کر دیا کہ ایسے شخص کو  
 مدینہ آنے سے روک دیا جائے مگر جامی رحمۃ اللہ علیہ پر جذب  
 رومی و شوقی اس قدر غالب تھا کہ یہ چپ کر مدینہ منورہ کی  
 طرف چل دیئے امیر مکہ کو حضور اقدس صل اللہ علیہ وسلم نے  
 دوبارہ خواب میں ارشاد فرمایا کہ جامی آ رہا ہے - اسکو  
 ہاں مت آنے دو - امیر مکہ نے چاروں طرف اپنے آدمی  
 بکھیر لئے اور جامی علیہ الرحمۃ کو گرفتار کر کے ان پر سختی  
 کی اور جیل میں ڈال دیا جیل میں ڈالنے کے بعد

میری خدمت آفاتِ رحمت علی اللہ علیہ وسلم سے لے کر میری خدمت کو تو یہ  
 میں نے نہ صرف ملاقات بخشا اور ساتھ میں میری خدمت کو اور نہ تو یہ  
 کہ یہ کوئی (جائی) مجرم نہیں ہے بلکہ اس نے چند اشعار  
 کہے ہیں جنکو یہاں میری آرام گاہ کے پاس کوئی بیوی  
 پر دھنے اور نذر کرنے کا ارادہ کرتا ہے اگر جانی تو اللہ پر قہر  
 یہاں پہنچ گیا۔ تو میں اپنی قبر سے اس کے مصافحے کے لیے نکل کر  
 بڑھا دو تھا۔ جس کی وجہ سے اس عالم میں زبردست فتنہ  
 پیدا ہو گیا تھا۔ اسکو (جائی) عرف میری قبر پر آنے سے  
 سنت سمجھتے تھے۔ ان ارشاداتِ رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم  
 پر میری خدمت نے جاتی رحمۃ اللہ علیہ کو جیل سے نکال کر انہیں  
 بیتِ اعزاز و آرام و اخلاص سے نوازا  
 مثنوی (نعت) مولانا جانی رحمۃ اللہ علیہ  
 زہجوری بزمِ عالم - ترحم یا بنی اللہ ترحم  
 خواہ رحمتہ "لتخاطبونی" زہر و ماں چرا غافل لینی  
 نفاک اے لالہ سیراب برہنہ - جو نرگس خوابِ حید از خوابِ برہنہ  
 برون آور عسواز بردیمان - کہ دئے تبت جمع ز دہقان  
 سب اللہ وہ مارا دوز گردان - ز رویت روز ما فیروز گردان  
 بہ قن در پوششِ مخبر بونے جامہ - بسر بر بند کا طور عمامہ  
 فرود آدیز از سر گیسو را - مکن سایہ سر و رو آں را  
 ادیم طائفے خالصین پاکتن - شرک از رشتہ جانبا ئے ماکن  
 چاہئے دیدہ کردہ و نیکس راہ اللہ - چہ خوش اقبال پا بوس تو فواید

چو صبا شد در صحن قسریم بنده - بجز قیافه لب و لعل و سحران قدم نه  
 بده دستی زبا افتاد دلمان را - بکن دلدار یعنی دلدادگان را  
 زرق و برق در پائے گناہم - فتاده خشک لب بر خاک را ہم  
 تو ابرو دیتی آن به کہ گاہے - کنی بر حال لب فشان نگاہے  
 خوشتر گرد رہ سویت رسیدم - بدریدہ گرد از کویت کشیدیم  
 بندہ روغن ات گشتیم گشتاخ - دلم چون پنجرہ سوراخ سوراخ  
 زدم از اشک ابرویشم بے خواب - حرم آستان روغن ات آب  
 بچہ زرقتم زان ساعت غبارے - بچہ چیدیم زوفاشان و خارے  
 از ان نور سوراخ دیدہ حاکم - وزین بر ریش دل مریم نہادیم  
 بسوئے منبرت رہ بر ریشم - زجرہ پایہ اش در در حرمیم  
 صحبت ز محراب سجده کام قسیم - قدم گاہت بکون دیدہ شستم  
 بپائے هرستون قدر است کردیم - مقام راستان در خواست کردیم  
 ز داغ ابرویت بادل خوش - زدیم از دل بر قندیل آتش  
 کنون بخرق نہ قاف آن حرم است - بحمد الله نہ جان آن جا مقیم است  
 بخود در ماندہ ام از نفس خود را - بین در ماندہ چندین بیخشاے  
 از بندہ فدای لطف دست یارے - ز دست مانیايد بیج کارے  
 خفای افکند از راه مارا - خدارا از خدا در خواہ مارا  
 کہ بخشیدن یقین اول صلیے - دہد آنکہ بکار دیں ثباتے  
 چو بعل ریز رستاخیز خیزد - با تش ابروئے مانہ ریزد  
 کند باریں ہمہ گمراہی ما - ترا اذن شفاعت خواہی ما  
 چو چو حاکم سر فلندہ آمد بدئے - بمید این شفاعت اُمّتی گوئے  
 بحسن اہتمامت کایہ حاجی - طفیل دبیران یا بد تمامی

نفسا جلیب بطحا نذر کن - ذوالم محمد را خبر کن

بحال مبتلائے غم نظر کن - دوائے درد دل سے چارہ کر کن  
 تو فی سلطان عالم یا محمد - زہرے لطف سوائے من نظر کن  
 یہ بریں جانِ مشتاقم مدد جا - فدا کے عوض فیہ البسم کن  
 مشرف رُجہ شد جامی چہ لطفش - فدا یا دین کرم بابر در کن

یا رسول اللہ ترے در کی فغاؤں کو سلام - کنبد خفرائی کُنشہ کی کُنشہ کی چہاں کو سلام  
 وہاں نہ جو طوع و رضہ اقد سے کرے - ست وجہ خود وجد میں آئی ہواؤں کو سلام  
 پیہر بلحا کے درد دیوار پہ لاکھوں درد - زہیر سایہ رہے دلوں کی ہواؤں کو سلام  
 جو مدینہ کے گلی کو چوں میں جیتے ہیں ہوا - تاقیات امن یقین اور لگاؤں کو سلام  
 مائتہ میں جو وہاں شاہ و ملکہ - مل کی بر دھواؤں میں شامل بن جہاؤں کو سلام  
 لے بلواری خوش نفسی سے کس جن کو جہاز - ان کے دشمن اور ان کی امتیاز کو سلام  
 حد پہ رہنے والے خاصوں اور علموں کو سلام - یا نبی ترے غمخوار کے غمخوار کو سلام  
 خانہ کعبہ کے خوش منظر نگاہوں پر درد - مسجد نبوی کی عیون لہر شمعوں کو سلام  
 جو پر اچھے جاتے ہیں دوزخ شب ترے دیباہ میں - روشن از تابہ ہوا ان مسعودوں کو سلام

مہر جان رحمت پہ لاکھوں سلام

شیعہ بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

شب اسیری کے دوہا پہ دائم درود

نوشہ بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

جد سے بے کسی دعوت پہ لاکھوں درود

جد سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ جد درود

ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

جن کے حلقے شفاعت کا سہرا رہا

وہ جن میں سعادت پہ لاکھوں سلام

جن کے مسجد کے گھر اب کعبہ خلیفہ

ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جن طرف اٹھائیں دم میں دم آگیا

اس نفاذ عنایت پہ لاکھوں سلام

پہلی پہلی گل قدم کی پتیاں

ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

وہ زبان جس کو سب کُن کی کہنی ہیں

اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جن کے گچھ سے گچھ جیسے نور کے

ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

جن کی تکیوں سے پڑے ہوئے ہنس پڑیں

اس شہیم کی عادت پہ لاکھوں سلام

سر کو دیکھ کر یہ کہانی سے ہر شخص کو  
 اونٹوں والوں کی بہت وہ لاکھوں سلام  
 جس کی منبر بھائی گردن ادلیا  
 اس قدم کی کراہت وہ لاکھوں سلام  
 پائش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور  
 پچیسویں سب ان کی شہادت وہ لاکھوں سلام  
 محمد سے خدمت کے قدمیں کہیں جان رعا  
 محفوظ جان رحمت وہ لاکھوں سلام

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyaat>



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدٌ عَلَى رُسُولِهِ الْكَرِيمِ  
 صَلَّيْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ بِعَدَدِ فِيهِ وَقَالَ  
 تَوَسَّعَ آدَمُ - بِزَجْرِ حُرْمَانِ اسِيرِ آدَمِ  
 تَوَسَّعَ آدَمُ سَوَى مَا يَكُنْفَرُ - كَمَا مَكُنْ فَرِيبَ وَفَقِيرِ آدَمِ

سَلَامٌ مَقْبُولٌ . حُورٌ بِيَدِ شَاهِ وَارِثِ

سَلَامٌ اے گور حور قلزم شانِ شہیدا

وہاں شہید روحِ رواں شہیدا

سَلَامٌ اے گلِ نورِ شہِ باغِ حیدر

جانشینِ نبوی چشمِ درِ اربعِ حیدر

اچھ و فاحشہ ذہرہ کی نشانی تیرم

اے میرے بچھن پاک اے جانی تیرم

شہِ تیرم درِ فنا اب کو لاکھوں مجھ سے

منظرِ شانِ خدا اے کو لاکھوں مجھ سے

وہاں بیدم تجھے بیدم کا سلام

اب بیدم ہیں یہ کیا ہے تجھے عالم کا سلام

حیاتِ جاہل فوٹیشن — مومن ہر ماہ حق بخشن  
 وارث کا راز کے صوف — مرنے والے نیاز کے صدق  
 ہم قبروں کا سر بلند کیا — ایسے زندہ نواز کے صدق  
 میری حیرت انیس کا صدق ہے — اپنے آئینہ ساز کے صدق  
 علی وارث بنی وارث ہوا اسکا خدا وارث  
 کسی بندے کے منہ سے جب کبھی نکلے یا وارث

محمد گل است و علی بوئے گل

بود فاطمہ اندرین برگ گل

ز عطرش بر آمد حسین و حسن  
 و روح ز عطرش پیک گلبدن  
 سطر ز خوشبویش ارفن و سماں  
 و ناحیت وارث علی در جہاں

تالیف صوت شیخ محبوب شاہ دارمی  
 ہندی لکھنؤ

چراغ مسجد و محراب و منبر  
 ابو بکرؓ — عمرؓ عثمانؓ و حیدر  
 مد چشم من فدائے چار گوہر  
 علی و فاطمہ شبیر و شبیر

اے خدا بھیر محمد مصطفیٰ

جذب و نظر کر دے پُر خدا

اے خدا بھیر جنابہ فاطمہؓ

الفقر فخری سے کر دے آشنا

اے خدا بھیر علی المرتضیٰؓ

مردان کی دوست کر عطا

اے خدا حسین کا واسطہ

دکھا دے تسلیم و رضا کا راستہ

اے خدا صدقہ کل اصحاب کا

دیدے عشق بلبل وادیں سے

مقصود دل ہیں وارث علیؓ

اُن کی الفت میں مجھے کر دے فنا

سیر جان پہنچن وارث پیا

غیرت دل کی یارب کر دے دوا

بالکمال حقوت عینر کا دست گرفتہ

تا حشر رہے عشق میں مبتلا

شجرہ مقدسہ اولیہ سلمہ عالیہ شہیدہ صاحبزادہ ہذا قیام

اللہم انت مقصودیں و رضائے مطلوبی

ایہ نور ذات کبریا ارحم لنا ارحم لنا — یا شافع روز جزا ارحم لنا ارحم لنا —  
 یتیم حق منی یا عزت مولا علیؑ — زوج جناب فاطمہ ارحم لنا ارحم لنا —  
 روح مولا فاطمہ مولا حسنؑ مولا حسینؑ — شمس العظمیٰ بدر الدجی ارحم لنا ارحم لنا —  
 سلطان ابراہیمؑ ما خواجه سدید الایں شہاب یمن امین الدین ما ارحم لنا ارحم لنا —  
 شہ فیض بخش نیک فرخ عطاء علی بک دو — کن یک نفاہ خسرو ارحم لنا ارحم لنا —  
 پیر الجوامع الہیاء پیر محمد پیشوا — یا ناصر الدین شاہ ما ارحم لنا ارحم لنا —  
 پیر اصحاق دل پیر الیٰ احمد کمال — اے پیر محمد بلخا ارحم لنا ارحم لنا —  
 یا خواجه عثمان بارون خوارم محسن الیمن دل — اے قلب دین سعور ما ارحم لنا ارحم لنا —  
 مخدوم کل محمد میانہ صاحب عدو الدین دل — اے مخزن جود و سخا ارحم لنا ارحم لنا —  
 اے شمس دنیا شمس دین شاہ جلال الیمن دل — مخدوم عبد الحق ما ارحم لنا ارحم لنا —  
 مذاق در تحصیل ما شاہ شاکر اللہ پیشوا — حق بین حقیقت آشنا ارحم لنا ارحم لنا —  
 شاہ نجات اللہ دل یا سیدین خانم علی — پیر علی المرتضیٰ ارحم لنا ارحم لنا —  
 نفرت خواجه وارث علی وارث ضیاء دین — اڑ پئے پنجتن شہنا ارحم لنا ارحم لنا —  
 مقصود حیرت بالیقین وغیر شاہ کوثر حیس — قلب ماسن پڑھیا ارحم لنا ارحم لنا —  
 نور احمد باکمال کن روزاں در جمال — آمد بدر گاہت سہا ارحم لنا ارحم لنا —

شجرہ مبارکہ سلسلہ عالمیہ پیغمبر نظامیہ وارثیہ

ارحقونہ مدد سداً علیک یا نور الاولین و الآخرین :  
 سداً رحمت رب العالمین علیک - محمد غریبی مصلحاً علیک  
 سداً مولانا علی دینوری امام حسین - امام دین شہید دوسرا سداً علیک  
 سداً شہید حسن و داود و تاب فضل - ہم ابراہیم ادھم باہقا سداً علیک  
 سداً خواجہ کل خواجگان مسعود الدین - امین الدین شہید مہدیہ سداً علیک  
 سداً شیخ الاسلام فیض بخش جہاں - ابو اسحاق ابن احمد شہید سداً علیک  
 سداً ناصر قطب و شریف شہید شہان - محسن الدین حبیب خدا سداً علیک  
 سداً قطب الاقطاب شہید فرید الدین - نظام الدین شہید کل ادب سداً علیک  
 سداً خواجہ محمود شہید محمد پاک - حفیزہ میحی الکیم اللہ سداً علیک  
 سداً خیر جہاں قطب دین جمال الدین - جناب شاہ بلند باہقا سداً علیک  
 سداً سید و سلطان شاہ قادم علی - حضور وارث کل ادب سداً علیک  
 سداً وارث ارث علی پیغمبر - سداً کعبہ مقود ما سداً علیک  
 سداً صادق باہقا سید بنیر علی شاہ - کلامت کیمیا ثابیت رہنما سداً علیک  
 نقاہ نطفہ درگرم سے کریم ابن کریم  
 بجای با مال مسکین لدا سداً علیک





## امام علیؑ مقام سیدنا امام حسینؑ

شہید کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں  
 حسین سبط رسول اعظم — وہ افضل و اکرم و مکرم  
 ہے جسکی عزت سے خدائے عالم — وہ نور اور نور ہیں مجسم  
 شہید کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں  
 وہ ابنِ حیدر شہیدِ زمانہ — جو رشتوں کا ہے خزانہ  
 یہ اسماء جس کا استانہ — امیر دین و مسندِ زمانہ  
 شہید کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں  
 وہ قائم السوۃ و حجتاوت — جنابِ زہرہ کے گوئی زینت  
 ہے سر بسجود جہاں پر رقت — ہے شہرِ قرآن جسکی صورت  
 شہید کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں  
 وہ ذاتِ القدس وہ ذاتِ اطہر — ہیں ایک شہید و ایک شہیدِ انور  
 ازل سے عاشق ہے ان پہ غنبر — ہیں کے جانی علیؑ کے و بر  
 شہید کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں



والتیہا و تحسن ملک حضرت سیدنا حافظ و لڑت علی سناہ صاحب

و محنت اکت علیہ ارشاد فرماتے ہیں ۔

محبت کرو ، محبت !۔ محبت ہے تو سب کچھ ہے محبت ہیں تو کچھ بھی نہیں  
محبت میں ماں باپ مال و دولت اور دین و دنیا سب کچھ فروٹ جاتا ہے  
زبانی پر لعل نکلتا اور دھڑکی قلبی محبت اور چیز ہے زبانی پر دھنسنے نکلنے سے کچھ  
نہیں جتنا محبت عجیب چیز ہے ۔ محبت عین ایمان ہے محبت ہے تو  
بزرگ کو سی پرہیز پاس ہے جس کو ب شیطان کہتے ہیں راہ محبت میں دوست  
بن جاتا ہے دشمن ہیں رقیب محبت میں انتقام نہیں جہاں انتقام ہے وہاں محبت نہیں ۔  
پیارا مشرب عشق ہے ۔ پیار ہی منزل عشق ہے پیارا مسک عشق ہے اور  
ہمیں عشق سے ہی سروکار ہے عشق میں ترک پس ترک ہے ترک دنیا  
ترک عقوبی ۔ ترک مولا ترک ترک اور اپنا آپ فراق  
عاشق وہ ہے جو محبوب کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھے  
ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت  
تک مومن مکمل نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کی نگاہ میں اس کے  
خالہ بدن اور اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں ۔

عشق تین حروف کا مرکب ہے ع سے مراد عبادت حق سے مراد شریعت  
کی پابندی اور قی سے مراد قربانی کی رغبت کہ نفس کو ذوق و شوق  
سے قربان کرے عشق ایک بے فکر محسوس ہے اور محبوب کی محبت کے اثرات  
اس میں کیمیاء کی خاصیت رکھتے ہیں جس کو محسوس کیا ہے زنجیروں سے جکڑ دے  
ایک مغل میں راجہ لہری مائک بن دینار شفیق بلوئی اور حسن لہری  
دونوں لفظ اتنے مدہم لہری نے پوچھا صاحبو کمال عشق کیا ہے  
حسن لہری بولے اگر عشق کو مشرق بلد میں گرفتار کرے تو لازم

کے عاشق جان تک میرے جسے مالک ہیں دنیا پر اسے عاشق جہانے  
 محشوق کا اثر قبول نہ کرے شفیق یعنی یوں گو یا چھوٹے اگر  
 عاشق کے محشوق ٹکڑے ٹکڑے ہیں کر دیے تو شکایت لب پہ نہ لائے  
 دلچسپی نے یوں لب کشائی و زبانی عاشق وہ ہے جو اپنی بہتری سے  
 گزر جائے (وہ اپنے دلوں میں عاشق ہیں جو مسالہ محبوب میں  
 تکلف کو بھول نہ جائے) مردہ ہو جائے خود کو زندہ اس میں شمار نہ کرے  
 موتو قبل انت مژگو۔

حسن از چشم ساقی خراب افتاد عالم بکن  
 بلکہ ہے کنز جیب احمد ہزار شہر جا گئے  
 جمال عشق یہ ہے کہ عاشق محشوق ہو جائے  
 جب کوئی شہسوار کسی کے گھر جاتا ہے تو گھر والے کے بیٹے جاتا ہے نہ کہ گھر  
 کے بیٹے اور یہی حال ہے کہ جب گھر والا گھر میں موجود نہ ہو  
 تو جانے والا شہسوار اس کے گھر کے ارد گرد اس کی ڈھونڈ بھال  
 میں پھرتا ہے دوسرے الفاظ میں مکان کے دیکھنے کی واردت ہیں  
 برائی بھگت مکیں کا دیکھنا اور مدعا مقود ہوتا ہے مکیں کے بغیر تو مکان  
 گھنڈر کہلاتا ہے گھر کی رونق گھر والے سے ہوتی ہے حاجی لوگ جب  
 حج کے لیے جاتے ہیں تو بیت اللہ شریف یعنی اللہ کے گھر کا طواف  
 کرتے ہیں تاکہ ان کو اللہ کے بیت اللہ شریف کا ہر نام عین  
 شمال کو ہے اور روغنہ مطہرہ سے بیت اللہ شریف عین  
 جنوب کو ہے جو کہ ان حاجیوں کو طواف کرنے والوں کو زبان حال  
 سے پکارا کرتا ہے کہ ارد اس بات کا اشارہ کرتا ہے کہ  
 حاجیوں جو کچھ ہے اُدھر روغنہ پاک میں ہے یہاں دیکھو

یہی ہے کہ مقصود لعلہ محمود اگر عیناً ہے ہیں مکان ہیں  
 لیکن وہ ہیں میں بیت اللہ ہوں وہ نور اللہ ہیں۔ اسی لئے حضور  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ مَنْ حَجَّ وَكُنْ مِنْ قَبْرِی  
 فقد جفائی یعنی جس نے حج کیا اور میرے روحہ کی زیارت  
 نہ کی اس نے مجھ پر ظلم کیا طواف اس سے کرتے ہیں کہ ان کو گورالا  
 ہیں میں اس سے جتنو اور ڈھونڈتے ہیں طواف شروع کر دیتے ہیں  
 حاجی پھر اس سے اٹھتا ہے اور پہنچتے ہیں کہ ہمیں ان پیغمبروں کی کوئی  
 عزت نہیں ہم ان کو کیا کریں بعد ازاں بیت اللہ شریف میں  
 دو تفل پڑھے جاتے ہیں اور یہ وہ موقع ہوتا ہے جب قسمت کا  
 فیصلہ ہوتا ہے جس کے نیک نصیب ہوں اس پر راز فاس ہوتا  
 ہے اور اس کا حج قبول ہوتا ہے جو بے جا ہے وہ گئے وہ گئے  
 چونکہ بیت اللہ میں اللہ کا بونا عزری ہے اور حاجی اس مکان میں  
 اپنے سوا کسی کو نہیں پاتا پس جو یہی اس پر یہ حقیقت کھلی  
 داخل ہوتے پھر وہ کہتا ہے سے ماخانہ وماخانہ وفانہ فدا ایم  
 ہیں حال مسجد کا ہے کہ وہ خانہ خدا ہے اور نمازی اپنے سوا وہاں  
 اور کسی کو نہیں پاتا۔ اس بات کی سمجھ نہ گئے تو بس پھر فرقت  
 کی نمازیں ہیں نماز تو مومن کی حجاج ہے کہ الصلوٰۃ بمواضع المؤمنین  
 حجاج کا معنی داخل ہونا ہے کسی نے کیا خوب کہا ہے  
 ارج رات مواج دی رات سبحن + پئی ملدی لے ذات نور ذات سبحن  
 الحمد للہ علی ذالک کتب بعتہ مکمل ہوئے خدائے پاک غلپان  
 حواف وزنائے اور ہمیں قبول کر لے حکیم نور احمد بالمال دارائی نظامی

حقیقہ شفاء اللزازی

بیرکات و نیکو اعمال

FREE MLIYAA BOOKS GROUP  
<https://www.facebook.com/group/free-mliyaa-books>

عابد نور احمد شاہ  
پاکستان وارثی